الٰہی غنچۂ امید بکشا

زمرد کریم النجوم

سستی کتابیں ملنے کا پتہ

ملک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب

کشمیری بازار لاہور

الٰہی غنچہ امید بکشا

زمرد کریم النجوم

سستی کتابیں ملنے کا پتہ

ملک غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب

فہرست مفت

کشمیری بازار لاہور

۷۸۶

بتوفیق خالق زمان وزمین وعرش برین ومکان مکین

نسخہ

آفتاب آسمان علم نجوم ودستور العمل منجمان وکارنامہ مہندسان

مسمّٰی بہ

رموز کریم النجوم

مصنفہ

حکیم کریم بخش صاحب اپیل نویس درجہ اوّل عدالت چیف کورٹ

پنجاب لاہور

بفرمائش ملک حاجی غلام محمد اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار

لاہور

نوٹ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]

[illegible]

بخلاف حکم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث شریف … ہے

كسفت الشمس في عهد النبي صلى الله عليه وسلم … [illegible]

[illegible] … رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم … [illegible]

… لموت احد ولا لحياته ولكن يخوف الله بها عباده …

نہیں گہن ہوتا کسی کی موت کے واسطے اور نہ کسی کی حیات کے واسطے … [illegible]

من ذلك فافزعوا الى ذكره ودعائه واستغفاره متفق عليه

دیکھو تم اس سے پس متوجہ ہو طرف ذکر اللہ تعالیٰ کے … اور استغفار … [illegible]

اسماء بنت ابي بكر قالت لقد امر النبي صلى الله عليه وسلم بالعتاقة في كسوف

الشمس رواه البخاري۔ اسماء بیٹی ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امر … [illegible]

حکم کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آفتاب گرہن میں واسطے آزاد کرنے غلام کے

کی روایت بخاری کی ہے ؎

فہرست مضامین مندرجہ کتاب زمرد کریم النجوم ۱/۲

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۱	تعریف ایزدی وسبب تالیف کتاب	۱
۲	طریقہ جنتری سے راس اور نچھتر اور سیارگان اور جوگ تتھ دیکھنے کا۔	۱۳
۳	مختصر بیان بروج وسیارگان معہ راہ کیت اور مدت سیارگان متعلقہ بروج۔	۱۵
۴	قاعدہ دریافت کرنے راس ہر شخص کا اور تعداد فاصلہ راس دریافت کرنے کے۔	۱۷
۵	درباب تقسیم بروج یعنی راسان وسیارگان معہ راہ کیت کے۔	۱۹
۶	سطح اور قطر اور فاصلہ دوری سیارگان۔	۱۹
۷	نکتہ دوابہ بت کا جسے [illegible] غلطی سے بودی دار ستارہ کہتے ہیں۔ معہ اُس کی تاثیر کے۔	۲۰
۸	حالات متعلق بارہ بروج یعنی راسوں کے۔	۲۲
۹	ابیات ہر شخص کی راس دریافت کرنے میں معہ نقشہ کنڈلی بارہ بروج متعلقہ خیر وشر۔	۲۸
۱۰	مفصل حالات سیارگان یعنی گرہ ہائے؛	۲۹
۱۱	درباب حالات دریافت کرنے بارش باراں وژالہ باری اور آندھی وغیرہ کے معہ نقشہ جات آبی۔ خاکی۔ بادی۔ آتشی ہونے بروج اور نچھتر اور سیارگان [illegible] احکام متعلق بارش باراں کے۔ اور وقت روز بارش ہونے کا معلوم ہونے میں؛	۳۳
۱۲	درباب احکام دریافت کرنے اس امر کے کہ گرمی سردی خشکی تری اور	

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	امساک بارش کے ساتھ کس کس سیارہ اور نچھتر کو تعلق ہے مشتمل بر ۲۳ احکام متعلقہ کے معہ نوٹ ضروری اور قے اور تری خشکی گرمی سردی معلوم کرنے کے؛	۴۳
۱۳	درباب نتیجہ جمع ہونے سیارگان کے ایک برج یعنی راس میں مشتمل بر ۳۷ احکام۔	۴۴
۱۴	سونا۔ جاگنا بیٹھنا سورج یعنی سنکرانت کا۔	۴۸
۱۵	حالات چاند اور سورج گرہن بابت اٹھارہ سال آئندہ کے جو آنے والے ہیں۔ کہ کب اور کس قدر وقت تک رہیں گے؛	۴۸
۱۶	درباب تاثیر اور نتیجہ خسوف قمری یعنی چاند گرہن کے معہ نوٹ مشتمل بر ۱۲ احکام	۵۱
۱۷	درباب تاثیر اور نتیجہ سورج گرہن یا کسوف آفتاب کے مشتمل بر ۱۲ احکام معہ نوٹ؛	۵۳
۱۸	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگتا ہے۔ تو اُس کی تاثیر ہر آدمی پر کیا کیا ہوتی ہے۔ معہ اوس کے اور پاؤں کے مشتمل بر ۱۲ احکام معہ نوٹ؛	۵۵
۱۹	درباب نوروز اہل اسلام محرم کے واسطے دریافت کرنے حالات نیک و بد تمام سال آئندہ مشتمل بر ۱۲ احکام؛	۵۷
۲۰	سالہائے ترکان برائے دریافت کرنے حالات نیک و بد تمام سال آئندہ کے مشتمل بر ۱۲ احکام؛	۶۳
۲۱	درباب طریق دریافت کرنے وقت نوروز عالم افروز معہ سواری ہائے نوروز	۷۱

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۲۲	درباب دریافت نتیجہ ہائے نوروز حالات تمام سال آئندہ کا مشتمل بارہ احکام ۔	۷۴ ۷۶
۲۳	درباب خواص وقت نوروز عالم افروز	
۲۴	درباب دریافت کرنے حالات اس امر کے کہ آئندہ سال کو بادشاہی اور وزیری اور سپہ سالاری کس کس سیارہ کی ہوگی ۔	۷۹
۲۵	درباب دریافت کرنے حالات نیک و بد تمام سال آئندہ از روئے زائچہ اہل ہنود مشتمل ۷ احکام ۔	۷۹ ۸۲
۲۶	درباب نتیجہ نیک و بد سیاروں کی وزیری کے بابت تمام سال آئندہ ۔	۸۲
۲۷	درباب معلوم کرنے حوادثات زمانہ بابت سال و ماہ آئندہ متفرق اموات کی روسے مشتمل ۱۱۰ احکام ۔	۸۳
۲۸	درباب دریافت کرنے نتیجہ اس امر کے کہ ہر سیارہ مع ماہ گیت کے ہر سال میں اگر ہر آدمی پر کیا کیا تاثیرات نیک و بد کرتا ہے ۔ جو نایاب اور حیرت افزا ہیں ۔ مشتمل ۹۸ احکام مع عجیب و غریب تین نقشوں کے ۔	۹۴
۲۹	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ آدمی کب مریگا ۔ یا مر گیا ہے ۔ یا زندہ موجود ہے متعلق حال بیمار مع چکر کال موت انسان کے ۔ جو سانپ کی شکل پر درج کیا گیا ہے ۔ مع نقشہ بچھتر اور حروف متعلقہ بچھتر ونکے مع نوٹ اور مثالوں کے ۔	۱۲۸
۳۰	دوسرا کال چکر موت حیات دریافت کرنے کے مع نوٹ اور تیسرے قاعدہ دریافت کرنے موت و حیات ہر آدمی کے ۔	۱۳۲
۳۱	درباب دریافت کرنے خاص احوال بیمار کے کہ وہ کس وجہ بیمار ہوا ۔ مع قاعدہ کے اور ملنے بیمار کے دریافت کرنے میں ۔	۱۳۵

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۳۲	قاعدہ دریافت معلوم کرنے اس امر کے کہ جادوگر عورت ہے ۔ یا مرد مع قاعدہ دریافت کرنے جادوگر کے کہ وہ گھر کا آدمی ہے ۔ یا باہر کا مع نوٹ ۔	۱۳۵
۳۳	درباب دریافت کرنے ہر آدمی کی دلیل کے کہ وہ دل میں کیا بات یا سوال رکھتا ہے ۔ مع اس امر کے کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا ۔	۱۳۷
۳۴	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ مال مطلوبہ کس طرح پر ملیگا ۔	۱۳۸
۳۵	درباب دریافت اس امر کے کہ مال کی خرید سے نفع ہوگا ۔ یا نقصان مع دریافت اس امر کے کہ شراکت سے نفع ہوگا یا نقصان ۔	۱۳۹
۳۶	نقشہ ابجد مع نوٹ ۔	۱۴۰
۳۷	درباب دریافت کرنے سازداری عورت اور مرد قبل از شادی یا بعد از شادی کہ باہم عورت اور خاوند کے کس طرح پر اوقات بسر ہوگی مشتمل ۴۵ احکام	۱۴۲
۳۸	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ مرد اور عورت دونوں میں سے کون پہلے مرجاویگا ۔ اور کون پیچھے مریگا ۔	۱۴۹
۳۹	درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ عورت حاملہ کے شکم میں دختر ہے ۔ یا پسر مشتمل دو قاعدہ مع نوٹ ۔	۱۵۰
۴۰	قاعدہ درباب دریافت ہر آدمی کی آنکھ کے کہ کس آنکھ سے کانا یا اندھا ہے ۔ خواہ وہ دور دراز فاصلہ پر کیوں نہ ہو ۔	۱۵۱
۴۱	درباب دریافت حال اس امر کے کہ کون شخص مقدمہ یا لڑائی یا کشتی میں فتحمند ہوگا اور کون مغلوب ہوگی ۔ مع مثالوں و ہر دو قاعدہ اور نقشہ ابجد اور نوٹ کے ۔	۱۶۱
۴۲	درباب دریافت کرنے کل حالات تمام عمر ہر آدمی کے ابتدائے پیدائش سے لیکر مرگ تک مع دولت [illegible] و اولاد و نکاح شادی و غمی مع تعداد عمر اور بیماریاں	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعریف ایزدی و سبب تالیف کتاب

حمد بے شمار اور تعریف لا انتہا اس ایزد بے چون اللہ تعالے مطلق اور واحد کو سزاوار ہے۔ کہ جس
نے ایک کلمہ کن سے دو جہاں اور ہفت زمین اور ہفت آسمان کو پیدا اور لاکھ کروڑہا سیاروں
اور بعض ستاروں کو مع آسمان کے جابجا قائم کیا۔ اور اجرام علوی کو ساتھ اس
کے متعلق کرکے تمام ثوابت اور سیارگان کو اپنی قدرت کاملہ سے روشن اور منور اور
تاثیر بخش فرمایا۔ اور ہفت سیارگان کو مع [illegible] کے ہر امور نیک اور بد نشو و نما زمین کے
کے متعلق اور پیدا کیا۔ اور کشائش ہر عقیدہ ہائے لاحاصل اور ہر اسرار مخفی اور خیر و شر
یعنی نیک و بد کے لئے کواکب یعنی سیاروں اور برجوں کی گردش سے منسوب کیا۔ اور
رات کی تاریکی کو دن کی روشنی سے اور گرما کو سرما کے ساتھ اور سختی کو نرمی کے ساتھ اور
غم کو راحت کے ساتھ مبدل فرمایا۔ اور جملہ امور کو حوادث زمانہ گوناگوں سے تعلق فرما
کے انتظام خیر و شر کل کائنات کو اپنی قدرت اور حکم میں رکھا اور درود لا محدود رسول
مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جن کے سبب سے اللہ تعالے نے دو جہان کو پیدا کیا
اور درود ان کی آل و اصحاب اجمعین پر ہو۔ اما بعد حمد ایزد پاک و نعت حضرت سرور
کائنات کے بندہ خاکسار حکیم الٰہی بخش اہل نویس پروپرائٹر سینا سی یونانی شفاخانہ
[illegible] مصنف کتاب ہذا [illegible] اور برخوردار غضنفر علی طال عمرہ فرزند
[illegible] بعد بہت محنت اور بہت زر خرچ کرنے کے بعد حالانکہ پیشتر
[illegible] خاندان [illegible] تھا اور سینہ بسینہ کا یہی علم یادگار تھا
[illegible] اس کتاب [illegible] کے مرتب کرنے میں بہت کوشش کرنی پڑی اور جو حالات

درج کتاب کئے جاویں گے۔ ان کا عام کرنا مجھ کو ضرور تھا۔ اگرچہ [illegible]
جنتر منتر سے بہت علم اور تجربہ [illegible] ہو گئے مگر کسی نے ان علوم
کو ظاہر اور عام نہ کیا۔ جس لئے کئی قسم کے علوم [illegible] سے عام لوگ محروم
رہ گئے کسی نے علم کو [illegible] پوشیدہ کیا اور کسی نے [illegible] علوم کو آگ سے جلا دیا
کہ میرے سوا دوسرا کوئی فائدہ نہ اٹھاوے۔ اس لئے میں نے کتاب ہذا کو عام کرنا فائدہ
عام کے لئے مناسب سمجھا۔ کہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ اور میری طرف سے [illegible]
ہے۔ جو کچھ سرمایہ قلیل میں نے اور میرے بزرگوں نے تمام عمر میں کیا تھا۔ وہ میں [illegible]
کرتا ہوں۔ مگر [illegible] طاقت اس کے بہم پہنچانے کی نہ تھی۔ مگر فضل الٰہی نے [illegible]
اگر منجملہ اسرار ہائے مندرجہ کتاب ہذا کے ہر ایک کو بھی بہم پہنچاتا۔ تو بہت مشکل تھا۔
مگر اللہ تعالے نے میری دستگیری کی۔ اس کتاب کے تیار کرنے میں مجھ کو بہت کتابوں کے
ملاحظہ کی ضرورت پڑی۔ الغرض محنت جیسے وہ بدشواری تمام اللہ کی مدد سے [illegible]
میں ہزار شکر خدا تعالے کا کرتا ہوں۔ کہ کتاب ہذا مراد کو پہنچی۔ اور عوام کی رفع حاجات
کے لئے ایک ذخیرہ عمر مرتب ہوا۔ اگر اس کتاب کی ایک ہزار روپیہ بھی قیمت رکھی
جاوے تو میری محنت کے نزدیک اور اس کے فوائد کثیر کے نزدیک کچھ حقیقت نہیں ہے
کیونکہ روپیہ زر نقد خرچ ہو جاتا ہے۔ اور یہ بہا خزانہ جو موتیوں سے لبریز ہے خرچ
نہیں ہوتا۔ نہ خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے یہ کتاب اس قسم کی نہیں ہے۔ کہ کوئی اس
کو ایک مرتبہ ملاحظہ کرکے اپنے پاس بے فائدہ رکھ چھوڑے۔ اور اس کو کچھ سمجھ میں
نہ آوے۔ اگر کتاب کو حفاظت تمام سے رکھا جاوے۔ تو تمام خاندان کو پشت
در پشت فائدہ دیوے گی۔ اور ہر خیر و شر میں امداد کرے گی۔ بشرطیکہ آدمی خاندان کے لائق
ہوں۔ اور اس کتاب کے ذریعہ سے بہت آدمیوں کی قدر ہوگی۔ اور بہت اس کے
رو سے زر نقد حاصل کریں گے۔ یہ دودھ دینے والی گائے کی مانند فیاض ہر خاص

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	اور اُنکے علاج	
	دیگر مردوں کی الگ عورتوں کی الگ معہ دیوناگری تصاویر بیماری۔	
	جیسی میں تعویذ نسبت در لبست نوخانہ کا نایاب متبرک درج ہے۔ معہ	
	اُنکی اسناد کے جو لبنداد شریف پر کندہ کیا ہوا ہے	۱۵۷
۴۳	درباب نام رکھنے طفل یا دختر کے معہ نوٹ	۲۰۳
۴۴	درباب نتائج حرکت زمین یعنی بھونچال مشتمل بارہ احکام معہ نوٹ	۲۱۳
۴۵	درباب حرکت جزو بدن آدمی کے اور اُن کے نتیجہ نیک و بد کے معہ نوٹ مشتمل ۹۵ احکام نایاب	۲۱۵
۴۶	درباب نتیجہ اُس چراغ یعنی ہالہ کا جو گرد چاند اور سورج کے ہوتا ہے۔ مشتمل بارہ احکام معہ حکم ثانی مختصر کے	۲۲۱
۴۷	درباب نتیجہ [illegible] جس کو ہندی میں ہندوں کی پینگ کہتے ہیں۔ مشتمل بارہ احکام	۲۲۳
۴۸	درباب نتیجہ معلوم کرنے نحس اور سعد آگے ملنے والے کی جو سفر یا کسی کام کو جاتے کیوقت ملتے ہیں۔	۲۲۴
۴۹	درباب [illegible] اور اُنکے وقت کے جو کاروبار کرنے کے لئے مناسب ہوتے ہیں۔	۲۲۶
۵۰	وہ ایام جن میں کام کرنا مناسب اور مبارک ہوتا ہے۔ مشتمل اوپر سات دنوں کے	۲۳۱
	درباب [illegible] اور [illegible] معہ اشعار متفرقہ اور [illegible]	
	درباب [illegible]	۲۳۳

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
	چہار پایاں یا آدمی کے گم ہونے اور اُسکی طرف معلوم کرنے کے کس طرف چلا گیا ہے	۲۳۶
۵۳	درباب دریافت کرنے حال مال منقولہ کے گم ہونے کے کہ وہ ہاتھ لگیگا یا نہ لگیگا۔ معہ آدمی کے ثواب کے اپنے [illegible] کے	۲۳۷
۵۴	درباب دریافت کرنے حال پانچ بیٹھنے کے اور اُسکا نتیجہ نیک و بد معلوم امر کے کہ بیٹھنا آدمی کے کس جزو بدن سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا نتیجہ نیک و بد کیا ہوتا ہے۔	۲۳۹
۵۵	درباب دریافت کرنے چاند کہ وہ کس اعضائے انسان سے متعلق ہے معہ اوس کے نتیجے کے اور دریافت حال بچہ کے۔	۲۴۰
۵۶	نوٹ درباب اس امر کے کہ کتاب ہذا میں ایسے طریقہ اور قاعدے بیان درج نہیں کئے گئے کہ جن سے سیاروں کا اور [illegible] وغیرہ کی گردش اور معہ دقیقہ معلوم ہو سکتے ہیں	۲۴۱
۵۷	درباب اطلاع اون لوگوں کے جو سیاہ کاغذ بناکر اور کاغذ سفید کر کے اسکو رکھ کر سوال [illegible] نہیں اور فوراً جواب مطابق سوال کے دیتے ہیں	۲۴۳
۵۸	درباب تعریف اور [illegible] قدیم علم نجوم معہ [illegible] کتاب ہذا اور [illegible] مصنفہ و مؤلفہ اور [illegible] درباب [illegible] کہ [illegible] کشمیری بازار لاہور [illegible] ہے۔ کوئی صاحب قصد طبع نہ کرے	

[illegible]

کہ عام لوگوں کو جو خواندہ ہوں
و عام ہوگی۔ اور اس کتاب میں میں نے عمدگی یہ رکھی ہے۔ کہ عام لوگ کم سمجھ سکتے ہیں۔ عام لوگ
بخوبی سمجھ آجاوے۔ ورنہ نجوم کی کتاب کو عام طور پر کم لوگ سمجھ سکتے ہیں۔ جن کے پاس کتاب
اس کتاب کے سمجھنے کے لئے نجومی کی کچھ ضرورت نہیں رکھتے۔ اور جو مشکلات
ہذا ہوگی۔ وہ خود نجومی ہو جاوے گا۔ عبارت عام فہم رکھی گئی ہے۔ کہ ہر طرح سے سہولت
نجوم کے متعلق ہیں۔ ان کو بخوبی آسان طور پر مرتب کیا گیا ہے۔ اس کو جام جمشید کہنا
ہے۔ اور آدمی حل کرنے کیواسطے مشکلات میں نہ پڑیں۔
چاہیئے:
مزید برآں در باب تردید ان لوگوں میں جو نجوم کو کفر اور منسوخ شدہ اور جھوٹھ
کا الزام لگاتے ہیں۔ زیادہ تر کتاب ہذا دو تین امورات کے رفع کرنے کے لئے میں نے
تصنیف کی ہے۔ جو علم نجوم کو نابود کر رہے تھے۔ وہ امورات یہ ہیں۔ اول اس علم
کو عام لوگوں نے غلطی کے باعث الزام لگایا ہوا ہے۔ کہ یہ علم بالکل جھوٹھ اور خلاف
ہے۔ دوئم اس علم پر غلطی سے یہ الزام لگایا۔ کہ یہ منسوخ ہو چکا ہے۔ یہ ہر دو الزام بالکل
غلط اور خلاف حکم قرآن شریف متبرک کے ہیں۔ کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ
سیارگاں اور برجوں کی قسم کھاتا ہے۔ اور سیارگان اور گردش آسمان اور بروج یعنی
ایسان کی اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں تعریف اور صفت کی ہے۔ اور ان کو اہل
دنیا پر تاثیرات دینے کے لئے تعلق بخشتا ہے۔ تو اس لئے لازم آیا۔ کہ وہ لوگ اس علم
نجوم کو برخلاف قرآن شریف کے الزام مذکورہ نہیں لگا سکتے۔ کیونکہ جس کی صفت اللہ
تعالےٰ نے کی ہے۔ ہم کو بھی اس کی تعریف اور اوصاف کرنا چاہیئے۔ دوسرا یہ کہنا کہ
حضرت نے نجوم یعنی سیارگان اور بروجہائے اور گردش افلاک کو منسوخ کر دیا ہے غلطی
ہے۔ کیونکہ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم برخلاف قرآن شریف کے کوئی
حکم صادر نہیں فرماتے تھے۔ آیات قرآن شریف ذیل میں لکھی جاتی ہیں۔ ان کو ملاحظہ
فرما کر اور ان کے معنی دریافت کر کے اس غلطی عظیم کی خود تسلی و تشفی کر سکیں گے

کہ جن سے معلوم ہوسکتا ہے۔ کہ نجوم نہ کفر ہے۔ نہ اس کو حضرت نے خلاف قرآن
شریف کے منسوخ فرمایا۔ آیات نمبر کہ یہ ہیں:
(۱) فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرنے جگہوں ستاروں کے (۲) وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ اور سورج چلتا ہے اپنے ٹھکانے پر یہ اندازہ ہے غالب جاننے
والے کا (۳) تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا بڑی برکت والا ہے وہ جس نے بنایا آسمان میں برجوں کو اور بنایا اس میں چراغ اور چاند روشن
(۴) اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو ساتھ زینت ستاروں کے
تیسرا امر غائب دانی کفر ہے۔ محض غلطی ہے۔ کیونکہ اگر کوئی یہ کہے کہ فلاں روز عید کا دن
ہوگا یا اتنے روز کو چاند دکھائی دیگا۔ یا اتنے دنوں کو جمعہ یا جمعرات ہونگے۔ یا تریاق یا سنا مکی کی
صریت اسہال لاتا ہے۔ یا حب الملوک یعنی جمال گوٹہ اسہال لاتا ہے۔ یا سورج گرمی دیگا
یا سردی دیتا ہے۔ یا آسمان گردش کرتا ہے۔ یا چاند سورج سے ہر جان کی زندگی ہے یا چاند
سورج بحکم خدا تعالےٰ نباتات اور حیوانات کو نشو و نما کرتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ تو یہ امورات بھی
غائب دانی میں داخل ہیں۔ ایسے ہزارہا امورات ہیں۔ جو غائب دانی اور غائب کے خبر دینے سے
خاص تعلق رکھتے ہیں۔ مگر ان امورات غیب دانی سے یہ الزام عائد نہیں ہو سکتا کہ ایسا کہنا کفر
یا گناہ ہے تو پس اگر تاثیرات گردش آسمان اور سیارگان اور بروج یعنی رسول وغیرہ کی جو ان
کو اللہ تعالیٰ نے اور چیزوں کی طرح بخشی ہے۔ بیان کیا جاوے تو کوئی گناہ یا کفر نہ ہوگا۔ بلکہ
ہزارہا طرح کے فائدے ہونگے۔
جیسا کہ اور چیزیں یا امورات فائدہ دیتے ہیں۔ کیونکہ آسمانوں کو اور سیارگان
کو اللہ تعالےٰ نے ہمارے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے۔ جو فائدہ اہل دنیا کو روشن
اور ظاہر ہے۔ مزید برآں حضرت شیخ سعدی اور حضرت دیوان حافظ صاحب اور
دیگر صاحبان کو جو کتب تصنیف کرنے والے عالم باعمل تھے۔ اپنی کتب تصنیف کردہ میں تاثیرات سیارگا

اور گردش افلاک کی بیان کرتے ہیں۔ اور ہمایوں بادشاہ نے واسطے دریافت حال نجوم
کے مکان بنایا تھا جس پر لاکھوں روپیہ خرچ ہوئے اور محمد شاہ بادشاہ نے واسطے دریافت
تاثیرات علم نجوم کے زیچ لاکھوں روپیہ خرچ کر کے منجمان سے مرتب کرائی۔ اس سے ثابت
ہوا۔ کہ عوام نے غلط فہمی سے نجوم پر الزام مذکورہ لگائے ہوئے ہیں۔ سال ہجری چاند
سیارہ پر مقرر ہے۔ اور ساتوں دن ہفتہ سیاروں پر مقرر ہیں۔ اور لوگوں کا اُس پر
عمل ہے وہ بھی نجوم ہے۔ کوئی گناہ اُس کے عمل سے نہیں ہے۔ اس لئے علم نجوم کے
فائدہ حاصل کرنے میں گناہ نہیں ہے یہ علم متبرک پیغمبر ان پر خدا تعالےٰ نے بھیجا تھا
تو موجودگی ان امورات کے غلطی مذکور صاف صاف ثابت ہو گئی۔ یہی ہم نے ثابت کرنا
تھا۔ علاوہ بریں جو اشخاص کہ اس کو جھوٹ جانتے ہیں۔ چاند سورج کے گرہن لگنے
اور چاند سورج کی تاثیر سے موسم تبدیل ہوتے ہیں۔ اور کتاب ہذا یہ
. . . . [illegible] سکتی ہے۔ اور [illegible] نے آدمیوں
عمل کرنے [illegible] اس علم کی [illegible] معلوم [illegible]
کو سب طرح کی طاقت دریافت کرنے حالات موجودات اپنی کی دی ہے۔ کہ آدمی اس کی
ماہیت دریافت کر کے پیدا کرنے . . . . والے کی قدرت کاملہ کے قائل ہوں اور خداوند
[illegible] پیدا کرنے والے کو آدمی بے مانند اور واحد جانے اور آدمی اُن سے فائدہ اُٹھائے
اور نقصانات سے بچیں۔ مگر یہ سب [illegible] علم نجوم خدا تعالےٰ [illegible] ہے۔ [illegible] ہم الیسا تسلیم کر
سکتے ہیں [illegible] خداوند تعالےٰ [illegible] ہے۔ اگر ہم [illegible] کے
اسی علم سے [illegible] کے فائدہ حاصل کریں۔ تو کوئی گناہ نہیں ہے۔ پرستش کرنا
انکا کفر ہے

ذکر جنتری میں اس اقتصائیں کی [illegible] یعنی سیارگان اور جوگ [illegible] کا

کل جنتری کے خانہ جو بارہ ہیں تیراں یا بارہ یا پندرہ وغیرہ مختلف جنتریوں سالانہ کے مختلف
خانہ ہوتے ہیں۔ اس طرح پر کہ خانہ اول میں دن کا نام ہوتا ہے دوسرے خانہ میں ماہ

انگریزی اور اُس کی تاریخ تیسرے خانہ میں ماہ اسلامی اور اس کی تاریخ چوتھے خانہ میں ماہ
بروج اور اُس کی تاریخیں پانچویں خانہ میں ماہ فصلی اور اُس کی تاریخیں چھٹے خانہ میں ماہ
ہندی اور اُس کی تاریخ ساتویں خانہ [illegible] آٹھویں خانہ میں نچھتر نویں
خانہ میں جوگ ہائے۔ دسویں خانہ میں [illegible] گیارھویں خانہ میں چاند
بارھویں خانہ میں بھدرا۔ تیرھویں خانہ میں کیفیت چودھویں خانہ میں یادداشت۔ اگر فرض
کرو۔ کہ ہم نے یکم اور دوئم یا کسی دیگر تاریخ کا نچھتر دیکھنا ہے تو یکم اور دوئم تاریخ کے مقابل خانہ
نچھتر ہائے کو دیکھینگے تو معلوم ہو جاویگا۔ کہ ان تاریخوں میں نچھتر ہائے یکم جنوری [illegible]
کو [illegible] اور دوئم جنوری کو [illegible] نچھتر ہوگا [illegible] خاکی بادی ہونا کتاب ہذا میں [illegible]
بارش میں نقشہ جات دیئے گئے ہیں۔ دریافت کر لو۔ اب دریافت کرنا ہے کہ تاریخ مذکورہ میں
کون کون جوگ ہیں۔ یکم تاریخ مذکور میں [illegible] جب ہم نے [illegible] خانہ [illegible]
کو دیکھا اب ہم نے دیکھا دریافت کرنا ہے۔ کہ تاریخ ہائے مذکورہ کو [illegible]
تو ہم خانہ ہائے تاریخوں کے مقابل جنتری کا دسواں خانہ [illegible] تو معلوم ہوگا [illegible]
٢٥ گھڑی [illegible] تاریخ [illegible]
کس راس پر ہوگا۔ تو اب ہم یکم تاریخ کے مقابل کا خانہ [illegible]
گے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ چاند کرک راس میں ہوگا۔ اور دوئم [illegible] راس میں ہوگا۔
کیونکہ چاند ایک راس [illegible]
سنگھ راس میں [illegible] اب ہم نے [illegible] تو [illegible]
مذکورہ کے خانہ کے مقابل خانہ [illegible] کو دیکھا۔ تو معلوم ہوا [illegible]
ہم نے تاریخ [illegible] کے مقابل میں خانہ کیفیت اسی طرح دیکھیں [illegible]
کیفیت جنتری کا [illegible] خانہ [illegible] کیفیت سے معلوم
ہو سکتا ہے۔ کہ سیارہ [illegible]

کہ جو راس شکرانند کا ہوگا۔ اور راس سے شکرانند یا آفتاب یعنے سورج معلوم ہو سکتا ہے۔ یعنی جس راس کی شکرانند ہوگی اسی راس میں سورج ہوگا۔

اگر ہم نے دریافت کرنا ہے۔ کہ سنیچر یعنی زحل یا برہسپت یعنی مشتری یا راہ کیت کس کس راس میں ہے۔ تو اب ہم اُس نقشہ مندرجہ جنتری میں دیکھینگے۔ جسکا نام نقشہ مشیر مان یعنے مکانات گرہ ہائے ہر ایک جنتری میں تحریر ہیں۔ اور یہ نقشہ ہر ایک جنتری کے ماہ دسمبر کے صفحہ دوسرے پر تحریر ہوتا ہے۔ جس جنتری میں نقشہ مذکور درج نہ ہو اُس جنتری کو واسطے فائدہ کتاب ہذا کے خرید کرنا بیفائدہ ہے۔ وہ جنتری خرید کرو۔ جس میں نقشہ مذکور ہو۔ نقشہ مذکورہ میں صاف صاف لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں راس میں کیت ہے۔ فلاں میں سنیچر۔ فلاں میں برہسپت وغیرہ ہیں۔ زمانہ قدیم یعنی گذشتہ دیرینہ میں جنتری ہائے سالانہ نہیں چھپتی تھیں۔ تو اُس کی وجہ سے ہر ایک اہل منجم کو ہر سال کے شروع میں ایک باقسم جنتری کا پترہ بنانا پڑتا تھا۔ جس میں وہ بہت تکلیف اٹھاتا تھا۔ اور صرف اپنے فائدہ کیواسطے وہ اپنے پاس رکھتا تھا۔ عام لوگوں کو اُس جنتری کا کوئی فائدہ نہ ہوتا تھا۔ اب اس زمانہ میں جنتری ہائے سالانہ مشکل اور دشواری سے تیار ہوکر چھپ جاتی ہیں۔ تو اُس کا فیض ہر ایک شخص کو کثیر پہنچتا ہے۔ اور متعلقہ کام نجوم اور مشکلات نجوم آسان ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک آدمی کو جس کے پاس کتاب ہذا ہو۔ شروع سال کی جنتری رکھنا اور اسکو بغور دیکھنا اور حالات سیارگان اور راسوں کے بطور مذکورہ دریافت کرنا ضروری ہوگا؃

مختصر بیان بروج و سیارگان معہ ارش و نسبت سیارگان متعلقہ بروج

واضح ہو کہ برج کا نام راس ہے۔ اور اسی برج یا راس کو ماہ شمسی کہتے ہیں۔ اگر آفتاب کو دریافت کرنا چاہیں۔ کہ کس برج میں ہے۔ جو ماہ شمسی ہوگا۔ اسی برج میں سورج ہوگا۔

یعنی اُسی راس میں اور سورج بادشاہ سب سیاروں کا ہے۔ اگر کوئی سیارہ کسی نام کی راس کو منحوس آتا ہے۔ یعنی چوتھی راس یا آٹھویں راس یا بارہویں راس میں ہو تو اگر سورج اُس وقت نیک راس پر سائل کے ہو تو بدی سیارہ منحوسہ کی اثر کرے گی۔ اگرچہ دوران منحوس سیارہ کے وقت آتے کہ یعنی رو تر آتے منحوسہ سیارہ کے نیک راس پر ہوگا تو وہ بدی رفع کرنے کے واسطے کمزور ہے۔ اور قمر یعنی چاند صرف سوا دو دن ہر راس میں رہتا ہے اور سورج ایک ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ اور مریخ ڈیڑھ ماہ میں اور عطارد ایک ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ برہسپت یعنی مشتری ایک سال ایک ماہ میں ایک راس سے گذر جاتا ہے۔ زہرہ بیس روز میں ایک راس طے کرتا ہے سنیچر یعنے زحل ڈھائی سال میں اور راہ کیت ایک سال چھ ماہ میں ایک راس طے کرتا ہے۔ کُل بارہ برج یا راس کو قمر یا چاند ۲۷ یوم میں سورج یعنی آفتاب ایک سال میں مریخ ڈیڑھ سال عطارد ایک سال میں مشتری تیرہ برس میں۔ زہرہ ایک سال میں۔ سنیچر یعنے زحل تیس سال میں راہ اور کیت تیرہ برس میں بارہ برج طے کرتے ہیں۔ اسی حساب سے ہر ایک سیارہ کو جنتری شروع سال سے آسانی ہر آدمی دریافت کر سکتا ہے۔ کہ فلاں سیارہ کس راس اور درجہ دقیقہ وغیرہ پر واقعہ ہے؃

نکتہ: راہو اور کیتو ایک دیو تھا جس کے سر کاٹے ہوئے کو راس کہتے ہیں۔ اور جسم کو کیت کہتے ہیں۔ اصل حال اسکا جوتش اہل ہنود میں یہ لکھا ہے۔ کہ یہ ایک دیو تھا۔ کسی دیوتا کا روپ بدلکر اپنی عبادت کرنے کی طاقت سے آسمان پر چڑھ گیا۔ جب موہنی روپ سمندر لیتے دریلے کے شور سے امرت تھا کی نذر ت سے لیکر نکلی۔ اور وہ لے کر آسمان پر سیارگان کو پلانے گئی۔ تو اس دیو نے دیوتا بنا ہوا تھی بنکر وہ امرت لیکر نوش جان فرمایا۔ تو اسی وقت موہنی روپ کو سورج اور چاند نے کہا۔ کہ یہ دیوتا نہیں تھا یہ ایک دیو پلید ہے۔ قریباً امرت پی گیا ہے۔ تو موہنی نے چکر آہنی سے اس دیو منحوس کا سر کاٹ دیا۔ اور کئی

ٹکڑے کرنے چاہے۔ سورج نے منع کیا۔ کہ دو ٹکڑے اس کے دنیا پر مصیبت لادینگے۔ زیادہ کرنا اس کے ٹکڑوں کا اچھا نہ ہوگا۔ اسلئے راہ یعنی سر اُس دیو کا تو زحل کے گھر میں رہتا ہے اور کیت مریخ کے گھر میں رہتا ہے۔ راہ کیت کا اصلی اپنا گھر کوئی نہیں ہے۔ کیونکہ یہ سیارہ نہ تھا۔ اسی وجہ سے راہ کیت کی الٹی چال ہے۔ سیارگان مشرق سے طلوع ہوکر مغرب کو جاتے ہیں۔ اور یہ ہر دو مغرب سے مشرق کو جاتے ہیں۔ اور چغلی مارنے کے باعث سورج اور قمر سے اُس کی دشمنی ہے ؂

قاعدہ دریافت کرنے اس امر کا کہ فلاں شخص کے نام کی راس کیا ہے اور کون سیارہ اوسکو منحوس ہے اور ہر سیارہ اُس آدمی کی راس سے کس قدر دور اور کتنوان ہے

طریقہ یہ ہے۔ تمثیلاً نقشہ دیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے:۔

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	راہ	کیت	-	-	:
نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین

اول ہر شخص اپنے نام کا پہلا حرف دریافت کرے۔ فرض کرے کہ پہلا حرف (ق) یا (ک) ہے تو بروج مذکورہ سے دیکھے۔ کہ حرف مذکور کس راس میں شامل ہے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ حرف ق یا ک متھن راس میں آیا ہے۔ تو قادر بخش یا کریم بخش کی راس متھن مقرر ہوئی اب سنیچر کو دیکھنا ہے۔ کہ قادر بخش یا کریم بخش کی راس سے کتنی راس کے فاصلہ پر ہے۔ اب ہم نقشہ مذکور سے معلوم کرینگے۔ کہ متھن راس کس نمبر کے گھر میں ہے۔ تو ملاحظہ سے معلوم ہوا۔ کہ متھن راس تیسرے خانہ نقشہ میں ہے۔ اب دیکھنا ہے۔ کہ سنیچر سیارہ متھن راس سے کتنے فاصلہ پر ہے۔ اب نقشہ مذکورہ میں ہم نے متھن راس سے شمار کیا۔ اسطرح ہوا متھن پہلا گھر یا راس اور کرک دوئم راس۔ سنگھ تیسری راس۔ کنیا چوتھی

راس تلا۔ پانچویں راس برچک۔ چھٹی راس دھن۔ ساتویں راس مکر۔ آٹھویں راس کنبھ۔ نانویں راس۔ مین۔ دسویں راس۔ میکھ۔ متھن راس سے گیارھویں راس پر ہوا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ متھن راس کو سنیچر گیارھویں راس مین ہوا۔ اور مشتری اس شمار سے بارھویں گھر میں اور مریخ متھن راس کو پہلے گھر میں اور دوسرے گھر میں زہرہ تیسرے گھر میں عطارد یعنی عطارد۔ چوتھے گھر میں قمر پانچویں گھر میں راہ چھٹے گھر میں کیت ساتویں گھر میں معلوم ہوا۔ اب مجملاً نحس اور بدی سیارگان کو لکھتا ہوں مفصل حالات آئندہ لکھے جاوینگے

آفتاب سائل کو ۳ یا ۶ - ۱۰ یا ۱۱ راس میں ہو۔ تو مبارک ہوگا۔ زحل یعنی سنیچر سائل ۳ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہو تو بہت مبارک ہے قمر یعنی چندرمان ۱ یا ۳ یا ۶ یا ۷ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر ہو تو مبارک اور نیک ہے۔ عطارد یعنی بدھ ۲ یا ۵ یا ۶ یا ۱۰ یا ۱۱ راس پر سائل کے ہو۔ نیک ہے اور مشتری یعنی بہپت ۲ یا ۵ یا ۷ یا ۹ یا ۱۱ گھر میں بہت نیک ہے۔ اور زہرہ یعنی شکر ۱ یا ۲ یا ۳ یا ۴ یا ۵ ... اور راہ کیت ۳ یا ۶ یا ۷ یا ۹ راس پر سائل کو پر راس پر ہو۔ تو مبارک ہے۔ مبارک ہونگے۔ بارہ راس کو منجمان زمانہ سلف نے چار فصلوں پر تقسیم کیا ہے اس طرح پر حمل یعنی میکھ راس ثور یعنی برکھ راس جوزا یعنی متھن راس کو فصل بہار پر اور سرطان یعنی کرک اسد یعنی سنگھ سنبلہ یعنی کنیا کو فصل تابستان پر اور میزان یعنی تلا اور عقرب یعنی برچک اور قوس یعنی دھن کو فصل خزاں اور جدی یعنی مکر راس اور دلو یعنی کنبھ راس اور حوت یعنی مین راس کو فصل زمستان پر اسی طرح منجمان نے بارہ راسوں کو جسم انسان پر تقسیم کیا ہے۔ اسطرح پر حمل راس کو دل پر اور ثور یعنی برکھ راس کو گردن سے جوزا یا متھن راس کو بازو اور شکم پر سرطان یا کرک راس کو سینہ اسد سنگھ راس کو ناف اور سنبلہ یا کنیا راس کو پشت پر اور میزان یا تلا راس کو ساتھ کمر کے اور عقرب یا برچک راس کو ران پر قوس یعنی دھن راس کو زانو پر اور جدی یا مکر راس کو زانو پر اور دلو یا کنبھ راس کو

اور حوت یعنی مین راس کو پاؤں پر تقسیم کیا گیا ہے ۔

سیاروں پر برجوں یا راسوں کی تقسیم کے بارے میں

سیارہ کی ایک راس یا برج اپنا ہوتا ہے۔ اور ایک راس یا برج کو عاریتاً یعنی طلب کر کے لیتا ہے۔ مریخ یعنی منگل کی دو راس ہیں۔ یا برج ہیں۔ عقرب یعنی راس برچک اپنا اصلی گھر اور خانہ میکھ یعنی حمل عاریت یعنی مانگا ہوا۔ اور زہرہ یعنی شکر کا اصلی گھر میزان یا تلا ہے۔ مانگا ہوا۔ گھر برج ثور یعنی برکھ اور عطارد یعنی بدھ کا گھر اپنا برج سنبلہ یعنی کنیا راس عاریت کا گھر۔ برج جوزا یعنی متھن راس چندرمان یعنی قمر کا ایک گھر برج سرطان راس کرک اصلی ہے۔ طلب نہیں کرتا۔ سورج یعنی شمس کا ایک گھر اسد یعنی سنگھ راس اصلی ہے۔ عاریتاً نہیں لیتا۔ مشتری یعنی برہسپت کا اصلی گھر قوس یعنی دھن راس اور عاریت کا گھر برج حوت یعنی مین راس ہے راہ اور کیت کا گھر اپنا کوئی نہیں ہے۔ راہ بجائے سنیچر رہتا ہے اور کیت بجائے مریخ رہتا ہے

در باب سطح اور قطر اور فاصلہ دوری سیارگان

شمس یعنی سورج کا قطر سطح بیس ہزار اکاسٹھ میل ہے۔ عطارد یعنی بدھ کا قطر سطح تیس ہزار ایک سو میل ہے۔ زہرہ یعنی شکر کا قطر سطح سات ہزار پانچ سو میل ہے اور زمین کا قطر سطح سات ہزار نو سو ستر میل ہے۔ مریخ کا قطر سطح پانچ ہزار تین سو پچاس میل ہے۔ مشتری یعنی برہسپت کا قطر سطح نو ہزار چار سو دس میل ہے۔ زحل یعنی سنیچر کا قطر سطح ستر ہزار نو سو پچاس میل ہے۔ عطارد آفتاب سے تین کروڑ ستر لاکھ میل دور ہے۔ زہرہ آفتاب سے چھ کروڑ اسی لاکھ میل دور ہے۔ زمین آفتاب سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے۔ مشتری یعنی برہسپت [illegible]

میل مریخ [illegible] لاکھ میل سورج سے دور ہے۔ زحل یعنی سنیچر آفتاب سے [illegible] اسی لاکھ میل دور ہے۔ اور کہتے ہیں کہ آفتاب [illegible] سے [illegible] ہے [illegible] گرمی دیتا ہے اور قمر یعنی چاند کا آب [illegible] ہے [illegible] جب چاند موسم سردی میں [illegible] آتا ہے [illegible] یعنی [illegible] گرمی دیتا ہے ۔

نقطہ دوار [illegible] کا جسکو عوام غلطی سے [illegible] دار ستارہ کہتے ہیں

[illegible] والا [illegible] کبھی [illegible] دکھائی دیتا ہے اور [illegible] ہوتا ہے اصل میں وہ سیارہ نہیں ہے۔ [illegible] کے دنبالہ دار نظر آتا ہے اور سیاروں کی [illegible] یا سیارہ نہیں ہوتا۔ بلکہ [illegible] زمین [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] اور [illegible] کے باعث [illegible] آسمان [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] ہوا [illegible] ہوتا ہے اور [illegible] آسمان [illegible] روشن ہوتا ہے۔ [illegible] نظر آتا ہے جب [illegible] آفتاب [illegible] آفتاب کی [illegible] ہوتا ہے [illegible] سیارہ [illegible] روشن ہوتا ہے [illegible] غروب [illegible] کرتا ہے۔ [illegible] اس سے زائل ہوتی ہے۔ [illegible] جیسا کہ پہلے تھا۔ [illegible] ۱۸۹۵ء عیسوی میں [illegible] روشن [illegible] میں نظر آیا تھا۔ اور بہت روشن [illegible]

اُس کا مقدار مادہ کم تھا۔ اور زمین سے بہت بلند نہ تھا۔ اس لئے اُس کے پراگندہ
اور منتشر ہونے کی گرج سے آواز اور گرونہ آئی تھی۔ جیسا کہ جاول گرجنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔
جب وہ منتشر ہو گیا تھا۔ تو مادہ اس کا ہوا میں مل گیا تھا۔ اور اُس کو بھی حرارت آفتاب نے روشنائی
دی تھی۔ نہ وہ ستارہ تھا۔ نہ وہ گولا۔ کیونکہ ستارہ نہ ٹوٹتا ہے۔ نہ اوپر جاتا ہے۔ نہ اُس کے
نیچے کی رفتار ہوتی ہے۔ جیسا اس شرارہ کی رفتار بلندی کو نہ نیچے کو تھی ؂

نوٹ ۱۔ ثبوت ایسے شرارہ دنبالہ دار ہونے کا اور اُسکے ستارہ نہ ہونے کا یہ ہے کہ تمام ستارے
مشرق سے لیکر جانب مغرب جاتے ہیں اور گردش کرتے ہیں۔ اور دنبالہ دار شرارہ جسکو لوگ
غلط فہمی سے ستارہ کہتے ہیں وہ الٹی چال اندراہ کمیت کے چلتا ہے۔ یعنی مغرب سے طلوع
ہو کر جانب مشرق جاتا ہے۔ یا کسی اور طرف رخ کرتا ہے۔ اگر وہ شرارہ ارضی یا بخار نہ ہوتا۔
بلکہ ستارہ ہوتا تو مثل ستارگان کی مانند گردش کرتا۔ یعنی مشرق سے طلوع ہو کر جانب
مغرب جاتا۔ [illegible] کیت ستارہ نہیں ہے۔ وہ ایک دلیل بلید
[illegible] ہو چکا ہے۔ واسطے لنظر نہ ستارہ ہونے
[illegible] ستارہ نہیں ہے۔ اور دنبالہ دار شرارہ بھی ستارہ نہیں
[illegible] ہے۔ اسیطرح دنبالہ دار شرارہ
[illegible] ستارہ نہیں کہتے۔ اور دنبالہ دار کا کوئی
[illegible] نہیں ہے۔ نتیجہ
[illegible] تو مشرق کی
[illegible] مغرب [illegible]
[illegible] آفت
[illegible] اور مقابل کے
[illegible] سات قسم کے ہوتے ہیں

بکثرت ہو یا تالاب یا چاہ و آب روان و ماشکیان۔ شہر اسکے عرب عراق و دشت [illegible]
خراسان و مرو و بلخ از جواہر زبرجد و مرجان و اعصاب اور پستان و روئے [illegible]
امراض کلف سر روئے و حیوانات جو جو پانی میں ہوں۔ مانند ماہی وغیرہ حروف متعلقہ
راس رہ ہوی ط ح [illegible] اس برج میں [illegible] اسکا خانہ قمر شرف مشتری [illegible]
درجہ پر ہبوط مریخ وبال زحل و رنگ خرگوشی منقلب ؂

برج اسد یا راس [illegible] بشکل شیر کے ہے۔ اسمیں ۲۷ ستارہ ہیں خانہ آفتاب مشرقی
آتشی مذکر مزاج گرم خشک [illegible] رنگ سرخ و سفید روشن [illegible] تعلق بادشاہان و سرداران
اور مقربان درگاہ شاہی اور جوہریان و صرافان و سکہ داران بزرگسار و سلطنتی [illegible] اور
وزرا اور جواہرات لعل یاقوت زمرد و مرصعات یعنی زیورات جڑاؤ اور جگہ تخت
نشینی شاہان [illegible] مکانات [illegible] اور [illegible]
سکہ بنانے کی [illegible] جس جگہ روپیہ اشرفی بنتے ہوں۔ از شہر ہائے بلاد ترک
و چین و سمرقند [illegible] دیلم [illegible] و بیت المقدس و کوہ بدخشاں و زمین خراسان
اور راز جانوران چیتا و شیر اور بندر جانوران شکاری اور گرگ۔ از نباتات میوہ
شیریں خربوزہ و مانند آلو۔ و از اعضا پشت [illegible] پہلو و عصب و از بیماری درد
معدہ و چشم و گندہ دہنی اور [illegible] آواز حروف متعلقہ [illegible]
ٹوٹے۔ نام [illegible] گھوڑا۔ [illegible] خانہ شمس وبال زحل [illegible]
مریخ و رنگ [illegible] ؂

برج سنبلہ یا راس [illegible] بشکل عورت کے ہے۔ خوشہ گندم ہاتھ میں لئے ہوئے
اس میں ۲۶ ستارے ہیں خانہ عطارد مزاج سرد خشک خاکی [illegible] جنوبی [illegible]
صورت رنگ گندم گون [illegible] عورتوں کے [illegible]
سیارہ [illegible]

ہیں ۱۰، ثوابی ۱۲، شہاب ۱۳، عمود ۱۴، لبوق ۱۵، دخانہ ۱۶، ذوابہ ۱۷، ذوذنب۔ یہ جملہ نحس اور بد ہیں۔ جس ملک پر طلوع کریں۔ اُس ملک پر قتل اور مرگ سلاطین اور امیران و جنگ اور بیماری گوناگوں قحط اور خشک سالی ہو۔ پانی کم ہو جاویں۔ زراعت کو نقصان اور جس طرف اُس کی ذنب یا درازی ہو گی اُس طرف کو خطرہ اموات ناگہانی کا عظیم ہوتا ہے۔ وہ ملک برباد ہو۔

باراں برجوں یعنی راسوں کا مفصل حال

برج حمل یا راس میکھ شرقی بشکل مینڈھا اس میں کل ستائیس ستارہ قدر سوئم و چہارم کے ہیں۔ ۵ سر پر۔ ۲ ٹھوڑی پر۔ ۴ گردن پر۔ ۴ ہونٹھوں پر۔ ۲ پاؤں پر۔ ۵ کمر پر۔ نہاری مذکر آتشی مرد نوجوان مزاج گرم خشک رنگ سُرخ خوبصورت جعد مو شیریں گو تیز شہوت۔ واز مردمان ملوک و سپاہیان و صرافان و خرابان و قصابان و ملح سازان و سر بنہگاں یعنی سپاہیاں اور قسم مس و گوشوارہ و زرہ لباس تاج و دستار و سر بند و از مکان آتش خانہ و نحاس اور گوسپند و نخچیر و از نباتات فلفل و زنجبیل و قرنفل و کبابہ و مانند آں از شہرہائے بابل و فارس و شام و طبرستان خراسان و روم و عرب و از اعضائے سر و روح و گوشہائے و سینہ جو متصل سینہ کے ہے۔ اور بیماری ازائے درد چشم و درد سر و سرخ باد و حروف متعلقہ اُس کے چے چا چو الو لی لا ع نچھتر متعلقہ اس کے اسونی بھرنی کرتکا خانہ مریخ، ہبوط زحل ۲۱ درجہ پر وبال زہرہ تمام برج میں ورگ گرگ یعنی بھیڑیا یا منقلب ۔

برج ثور یا برکھ راس جنوبی بشکل گاؤ اسمیں ۳۳ ستارے سر پر ۷ گردن پر ۷ کوہان پر سب کو ثریا کہتے ہیں۔ ۳ داہنی آنکھ پر ۳ بائیں آنکھ پر ۲ دونوں کانوں پر اور بہت ستارے اسکے بادل کے مانند ہیں۔ تعلق عورت جوان مزاج سرد خشک و رنگ

و غلہ غلہ ہائے گندم و جو و ماش و آنچہ تخم دار ہو۔ از درم و دینار روپیہ زر نقد و زر منقش متعلق جانوران از کبوتر و طوطی و دراج و گنجشک و خانہائے عالی و دیوان خانہ و زمین و زراعت و بردہ فروشی از شہرہائے فرات و کوفہ و اصفہان و قدرے از شام و فارس و از اعضائے کمرگاہ و میان شکم و ناف و روده و مرض شکم و موئے زہار حروف متعلقہ راس ہذا پا ٹھا پ پی پو پے نچھتر متعلقہ اوترا پھالگنی ہست۔ چترا خانہ عطارد و شرف عطارد یعنی بلند ۱۵ درجہ پر ہبوط زہرہ وبال مشتری ورگ گاؤ جسدین ۔

برج میزان یا راس تلا بشکل ترازو یعنی تکڑی کی۔ اسمیں ۸ ستارے ہیں۔ خانہ زہرہ۔ مزاج گرم تر بادی منقلب مغربی مذکر نہاری رنگ سفید گندم گوں خوبصورت شیریں سخن تیز شہوت تعلق ساتھ مردمان عالی مرتبہ اکابران و صاحب اہل خرد یعنی اہل دانائی و سچ کہنے والے و مرسیان و گجران و مقام خانہ اکوشک و عیش افزا و تماشہ گاہ و باغہائے و از میوہ بالذید اور شیریں و خوش مزہ انگور سیب ناشپاتی وغیرہ و ساتھ شہر روم و مکہ و مدینہ و لمانغان و کابل و کشمیر و ختن و خوارزم اور پرندگان ہزار داستان و چکور و فاختہ و کبوتر خانگی و قمری و از اعضائے سرین یعنی چوتڑ و مقعد و زیر ناف و رحم و از بیماری بواسیر و زرد رد و بلند آواز سے تعلق رکھتا ہے۔ حروف متعلقہ راس ہذا را ری رو تا تی تو نچھتر متعلقہ چترا۔ سوانت لساکھا خانہ زہرہ وبال مریخ شرف زحل ۲۱ درجہ پر ہبوط آفتاب ۱۹ درجہ پر محترقہ قمر ۱۱ درجہ پر ورگ ہرن یا آہو منقلب ۔

برج عقرب یا راس برچک بشکل بچھو کی ہے۔ اسمیں ۲۱ ستارے ہیں۔ خانہ مریخ ثابت آبی شمالی مزاج سرد تر مونث صورت رنگ سرخ زیادہ فرزند اور ناپارسا بتعلق مردم لشکریان و سپاہیان فوجی و پہلوانان و طفلان و مخنثان و غلامان سپید رنگ و دستکاران و جراحان و چیران و جھوٹ بولنے والوں و شکاریان مقامات حمام و چاہ زمینداران و خود کشی کرنے والوں کے اور آتش پرستوں کے اور اپنے آپ کو غم دینے والوں

[illegible]

جسم ناف سے سر تک آدمی کا ہاتھ میں تیر کمان لئے ہوئے اس میں ۳۱ ستارے ہیں [illegible]

برج قوس دھن راس

ہے اس کا نصف بدن نیچے کا گھوڑے کی [illegible]

خانہ مشتری مزاج گرم خشک آتشی مشرقی مذکر نہاری [illegible] رنگ زرد [illegible]

مردم ایمان والوں و قصے خوانوں و [illegible] و وزیروں اور خلیفوں [illegible] و [illegible]

و بیکاروں یعنی مویشیوں کے علاج کرنیوالوں و دواسوزاں و ریاضت کرنے والے [illegible]

مکان مسجد و مدرسہ اور زر یعنی سونا۔ چاندی۔ تانبہ و قلعی و چیزہائے مرکب [illegible]

خرما و امرود و انگور و انجیر و شہد اور حیوانات گھوڑا اونٹ [illegible] گدھا [illegible]

و شہر ترکستان۔ و اعراق و بغداد و نیشاپور و جرجان و اصفہان [illegible]

چین۔ اور مکان جسمیں روپیہ اور اشرفی کو ضرب لگتی ہے۔ یعنی ٹکسال [illegible]

صوامع و مسجد۔ و مقام اسپاں و بردہ فروشاں و حمام [illegible] اندام ران ورگ [illegible]

بیماری ہائے حروف متعلقہ راس ہذا ی۔ [illegible]

کھاٹ خانہ مشتری وبال عطارد و شرف ذنب ہبوط ۳ درجہ [illegible]

برج جدی راس مکر

شکل مانند بچہ بز یعنی بکرا اسمیں ۲۸ ستارے ہیں۔ خاکی

[illegible]

بلغم پیدا کرنے والا ہے متعلق اسکے سادات و شہزادگان و ولیعہد اور سوداگران و ایلچیان و اجناس
کانی مثل چاندی ۔ عقیق و ہیرا و سنگ یشب سفید رنگ و موتی و مرمر و سبز رنگ و نباتات
میوہ جات شیریں مثل خربوزہ و انگور و کشمش وغیرہ اسی قسم و روئی و السی و دو شہر ہائے
ستقلاب و روس و روم تا بدیلے مغرب ۔ شرف اس کو برج ثور میں تین درجہ پر ہبوط
برج عقرب میں تین درجہ پر وبال برج جدی اوج برج سنبلہ میں حضیض برج حوت
میں رنگ سبز مزاج آبی دوست قمر یعنی چاند کا مشتری یعنی برہسپت آفتاب یعنی سورج
مریخ یعنی منگل دشمن اس کا عطارد یعنی بدھ و راہ کیت ہیں ۔ مالک پہلے آسمان کا ہے ؛

(بیان ستارہ عطارد یعنی بدھ)

عامل روز چہارشنبہ مزاج ساتھ جس ستارے کے ہو جاتا ہے طبیعت اور تاثیر
اسکی اختیار کرتا ہے ۔ اپنی تاثیر بالکل نہیں دیتا ۔ اگر تنہا کسی برج میں آ جائے ۔ تو برج کی طبع
کے ساتھ ملجاتا ہے ۔ اپنا اثر کچھ نہیں کرتا رنگ فیروزی مائل ۔ وہم مشورت سرو عاقل اوپر
مسند کے بیٹھا ہوا ۔ ہاتھ میں کتاب سبز رنگ مائل بسیاہی آگے اپنے کاغذ اور قلمدان رکھتا
ہے ۔ مزاج نہ گرم نہ سرد یعنی معتدل رکھتا ہے ۔ تعلق اسکا ماہ تاثر اور ساتھ اہل قلم
اور اہل دفتر و منشی و وکیل و محتشمین یعنی بڑے و جانوران پرند مانند کبوتر و طوطی و چرغ
و جانوران صحرائی لومڑی ؛ خرگوش گیدڑ اور تعلق با جمادات مثل نیلم و فیروزہ و میوہ جات
داز قسم غلہ جو و گندم و چاول و بش و زیرہ و کشنیز یعنی دھنیاں و مکانات قسم
دیوان خانہ و مکتب و مسجد شرف اس کا برج سنبلہ میں پندرہ درجہ پر ہبوط
برج حوت میں پندرہ درجہ پر صاحب خانہ برج جوزا و سنبلہ اوج برج میزان
میں حضیض برج حمل میں دوست اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیت ہیں ۔ دشمن
اس کا چاند ہے ۔ مزاج معتدل ؛

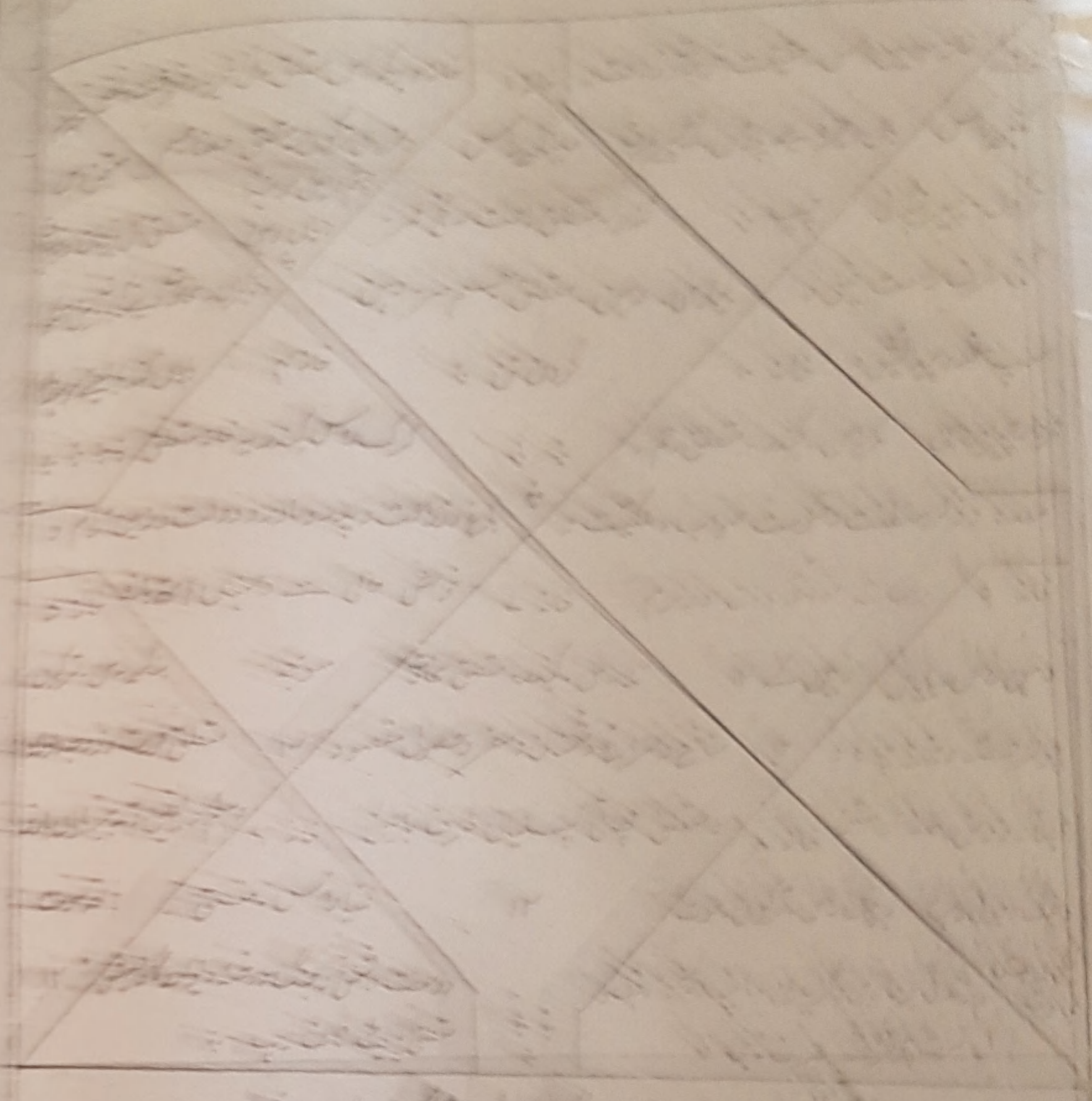

وقصہ خواناں اور صوفیاں اور اولیائاں درویشاں اور مکانات خالی مسجد و حوض ہا اور سیراب اور دریا شکار گاہ اور شہر ہائے سمنان اور تبرستان اور اشترواں اور بخارا اور شام اور یمن و زمین ہند و قسم پلنبہ و پارچہ روئی آب شیریں و جانوراں مرغابی اور مچھلی بزرگ اور فیل ماہی و گاؤ۔ ماہی اور صدف اور مروارید بزرگ اور عصب اور سر اور پا۔ اور کف یعنی تلی۔ حروف متعلقہ راس دی درجہ داچاپہ و نام کچھ متعلقہ پور بابھادر پد اوتر ابھادر پد ریوتی خانہ مشتری و بال عطارد شرف زہرہ ۲۷ درجہ ہبوط عطارد ۱۵ درجہ پر ورگ سانپ ذوجسدین ؛؛

ابیات عجائب

نوٹ :۔ ان ابیات کو زبانی یاد کر لو۔ راس لگانی آجاوے گی ؛؛

آر بے لکے میکھ راس	اور بے تبے برکھ راس
گکے چھیے متھن راس	ڈوے ہا سے کرک راس
مٹے ٹا پکے سنگھ راس	پٹے ٹھیے کنیا راس
رار سے تیتے تلا راس	نتے یتے برچک راس
فغے تبے دھن راس	بھیے گگے مکر راس
گگے سسے کنبھ راس	دے چچے مین راس
گ غ س	

برج حوت مین راس یہ بشکل دو مچھلیاں ...

... خانہ مشتری مزاج سرد تر آبی شمالی ...

آفتاب دگ سینڈھا ثابت ؛؛

بیان سیارہ زہرہ یعنی شکر

حال روز جمعہ رنگ سفید شکل عورت جوان سبز رنگ عقلمند خوش مزاج کیا خوبصورت
بال بچے دار زیورات اور پوشاک عمدہ سے آراستہ طنبورہ ہاتھ میں لیکر تخت پر بیٹھا ہے سپھر
معشوق سامنے بیٹھے ہیں۔ تعلق اس کا ماہ پھاگن اور ماہ جیٹھ سے ہے۔ طعام ترش و شیریں
و تیر شیرہ اور تعلق اہل عیش و عشرت و طرب و نقال و مرسیاں و کنجراں و جواہرات
موتی ہیرا و سنگ یشب و فیروزہ و لاجورد و پوشاک ہائے ریشمی و سفید تعلق اس کا
بیماری اکسیر اور حیوانات گاؤ میش اور خرگوش و مرغابی مچھلی ہائے بزرگ و میوہ جات انگور
شفتالو صاحب خانہ برج ثور و میزان شرف برج حوت میں ستائیس درجہ پر ہبوط برج
سنبلہ میں ستائیس درجہ پر وبال برج تمام عقرب اور حمل میں اوج تمام برج جوزا میں حضیض
برج قوس میں دوست اس کا زحل یعنی سنیچر اور عطارد یعنی بدھ و راہ و کیت۔ دشمن اس
مشتری ہے ❊

بیان سیارہ آفتاب یا سورج

حال روز یکشنبہ یعنی اتوار رنگ طلائی یعنی سونے کی مانند مزاج آتشی عمر پچیس ۲۵ سال رنگ
سرخ مثل بزرگی بشکل بادشاہاں سر پر تاج جڑاؤ اور چتر بادشاہی لگائے ہوئے
تخت شاہی پر بیٹھا ہے۔ اور جسم تنومند آدمی کے موٹا رکھتا ہے۔ کل سیاروں کا بادشاہ ہے
مزاج گرم خشک صفراوی تعلق اس کا ماہ بیساکھ اور بادشاہاں اور امیران عقلمنداں اور
معبوتاں اور تعلق اس کا جواہرات یاقوت لعل عقیق سرخ سونا۔ زمرد۔ الماس فیروزہ
تعلق اسکا جانوران گھوڑے اور بکری بھیڑ پہاڑی اور شیر۔ اور چیتا اور باز اور شاہین اور زنبور اور
میوہ جات قسم۔ گڑ۔ شہد۔ انار۔ انگور۔ خرما۔ شرف برج حمل میں انیس ۱۹ درجہ پر۔ اوج تمام
برج سرطان میں حضیض تمام برج قوس ہیں۔ دوست اس کا قمر مریخ مشتری

دشمن اس کا زحل و زہرہ اور راہ اور کیت ہیں ❊

بیان سیارہ مریخ جلاد فلک یعنی منگل

حال روز منگل رنگ سرخ مزاج آتشی مرد نوجوان بال سرخ صورت آدمی دلاور
اور بہادر اور خون ریز یعنی خونی تمام ہتھیار جنگی پہنے ہوئے کیرتی یعنی ٹیڑھی آنکھ بلند نظر پر قوت
کم عقل چست و چالاک شتاب کار مزاج گرم خشک صفراوی سواری شیر پر کئے ہوئے ہاتھ میں
سر کٹا ہوا۔ دوسرے ہاتھ میں ننگی تلوار تعلق ماہ بیساکھ و ماہ اگہن اور نیز بالطعام تلخ بے مزہ
و نمکین اور سیاہ صفرا آمیز اور نیز تعلق اس کا جواہرات سرخ رنگ اور سپہ سالاران اور افواج
جنگ جو اور سپاہیان اور قصابان اور جائے دبدبہ یا سیاست تعلق بلند آوازاں اور سپاہ زور
تھوم اور سوں اور قسم ... اور حیوان گورخر اور گرگ یعنی بھیڑیا اور لومڑی اور سانپ اور ...
اور کچھوا اور جھاڑ چوہا اور شہر ہائے کشمیر و قندھار اور پہاڑ افغانستان اور غزنی اور کابل اور کرمان
اور شیراز اور طرف اصفہان بغداد و کوفہ و بصرہ اور جنگل ہائے عرب و بلاد مغرب اور جائے
گورستان اور ... خانہ صاحب خانہ برج حمل اور عقرب شرف برج جدی میں اٹھائیس درجہ پر
ہبوط برج سرطان میں اٹھائیس ۲۸ درجہ پر وبال تمام برج ثور میں اوج تمام برج اسد میں
حضیض تمام برج دلو میں دشمن اسکے عطارد و قمر دوست اس کا آفتاب ہے ❊

بیان سیارہ زحل یعنی سنیچر

حال روز شنبہ رنگ سیاہ مزاج سرد و خشک شکل آدمی دراز قد کم عقل سست عمر اوسط
بال بکھرے ہوئے بھینگی چشم یعنی آنکھ چھ ہاتھ ایک ہاتھ میں بال خود دوسرے ہاتھ میں گرز گراں اور
دو ہاتھوں میں انگوٹھیاں آگ جلی ہوئی کی یعنی روشن۔ اور دو ہاتھ میں چوبے پکڑے ہوئے
تعلق اس کا ماہ پوہ گز و مردم کمینہ اور گوار اور چودھری اور راجگان

[illegible]

دن یا فلاں ہفتہ یا فلاں سنہ وادویں کہ بہ بارش ہوگی اور کہ بارانی گرمی پڑیگا۔ کب گرمی ہوگی۔ اگر پہلے دریافت حالات مذکور کرنے سے بطریقہ جنتری دیکھنے کا جو شرح وار باب میں لکھا گیا ہے۔ اچھی طرح یاد کرلو۔ اور پھر ایک فرضی نقشہ یعنی کنڈلی بنالو۔ بطور نمونہ ذیل کی بابت بارش راساں کے ۔

(مثالی نقشہ یعنی کنڈلی)

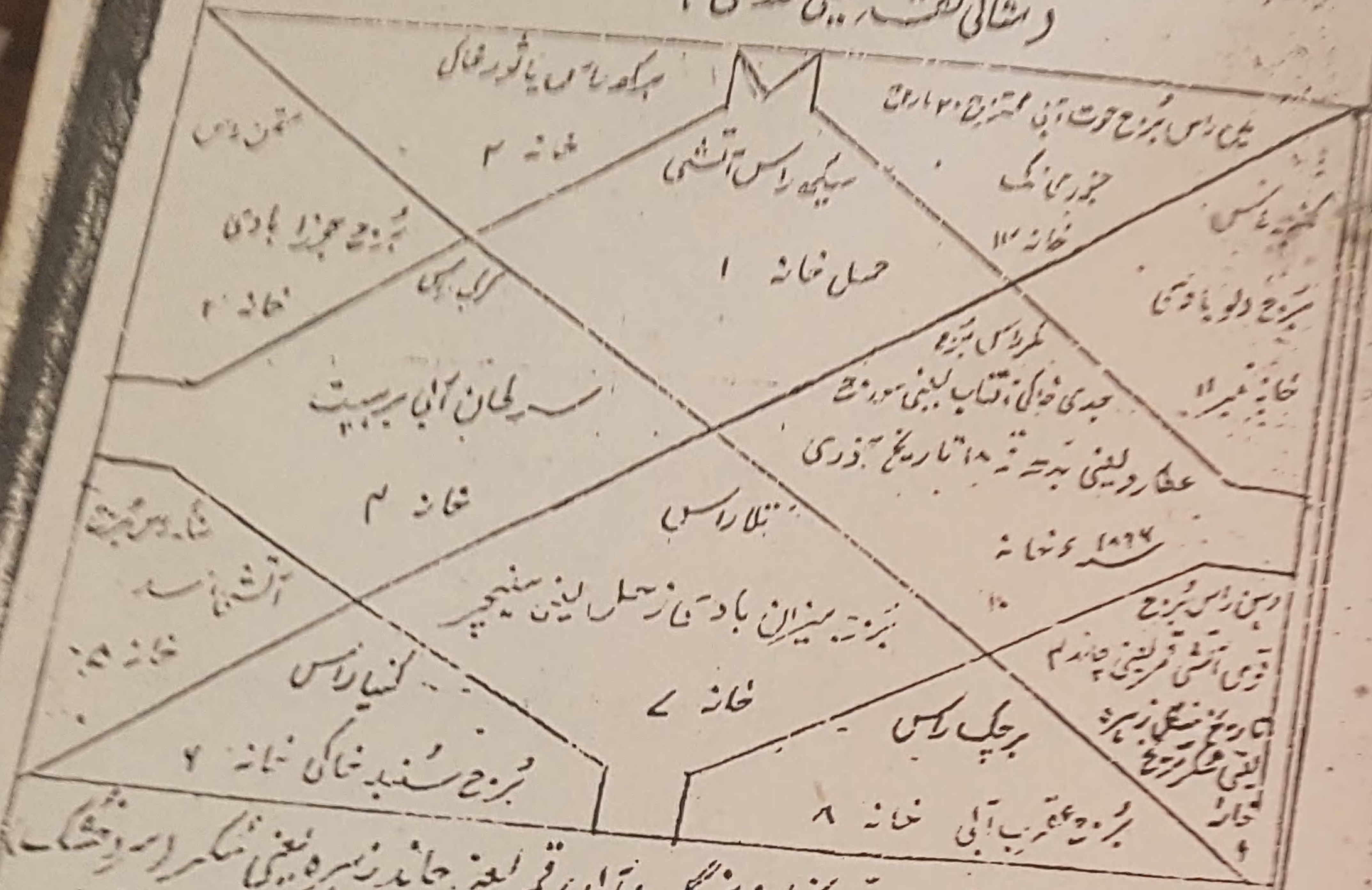

(آتشی) آفتاب یعنی سورج و مریخ یعنی منگل (آبی) قمر یعنی چاند زہرہ یعنی شکر (مریخ و شکر) زحل یعنی سنیچر (معتدل) عطارد یعنی بدھ ہر گز تم راس مشتری کا یعنی برہسپت۔ جب اس طرح کنڈلی یعنی نقشہ راساں اور سیارگان باہم لکھ چکے۔ تو اب باہم جنتری شروع سال ۱۸۹۶ء میں دیکھتے ہیں کہ واقع ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء تک سیارگان یعنی گرہ ہائے مذکور کس کس راس میں موجود ہیں جیسے دائرہ ہذا اس روز کا بنایا گیا ہے۔ یکم ماگھ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء و ثانیاً ۱۳ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء تک مختصر ہائے ذیل ہوئے۔

خاکی	آبی	آبی	خاکی	خاکی	بادی	آتشی	آبی	آبی
جیٹھ	موا	پوربا کھاڈ	اترا کھاڈ	سروان	دہنشٹا	سبت	پوربا بھادرپد	اترابھادرپد / ریوتی
چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند	چاند

[illegible]

ذیل لکھا جاتا ہے

[illegible]

آلہی ہو ⁂

نمبر ۲ - اگر آٹھویں ماہ ہاڑ قمر یعنی چاند طلوع ہو کر دکھائی تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ⁂

نمبر ۳ - اگر بچھتر ہائے نر و مادہ ایک دو تین روز میں جمع ہوں۔ تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ⁂

نمبر ۴ - اگر قمر یعنی چاند بچھتر آبی میں آوے تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ⁂

نمبر ۵ - اگر چاند کو رات میں اور سورج کو دن میں پروار یعنی ہالہ پڑے۔ اور وہ سفید رنگ ہو تو موجب بارش کا ہو۔ خواہ بوقت برسات بارش ہو خواہ دیگر وقت پر ⁂

نمبر ۶ - اگر برہسپت یعنی مشتری عطارد یعنی بدھ زہرہ یعنی شکر ایک برج یا راس میں جمع ہوں۔ تو موجب بارش باران رحمت آلہی ہو ⁂

نمبر ۷ - اگر مشتری یعنی برہسپت اور عطارد یعنی بدھ اور زہرہ یعنی شکر ایک برج یعنی راس آبی میں جمع ہوں۔ تو موجب سخت بارش کا ہو ⁂

نمبر ۸ - اگر قمر یعنی چاند اور زہرہ یعنی شکر برج جوزا یعنی متھن راس میں جمع ہوں تو موجب بارش رحمت آلہی ہو ⁂

نمبر ۹ - اگر عطارد یعنی بدھ کسی برج میں اپنی میعاد معینہ سے زیادہ ٹک رہے تو موجب بارش باران ہو ⁂

نمبر ۱۰ - اگر مریخ یعنی منگل برج حمل راس یا میکھ میں ہو کر پھر دوسری راس میں آوے تو بارش باران رحمت آلہی ہو ⁂

نمبر ۱۱ - اگر مشتری یعنی برہسپت اپنی راس دھن یا کنبھ میں سے ہو کر کسی دوسری میں آوے تو موجب متواتر بارش باران ہو ⁂

نمبر ۱۲ - اگر مریخ یعنی منگل بیچ بچھتر ہائے پوروا بھاگنی۔ پوروا کھاڈ۔ پوروا بھادو

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

اردرا	پنربس	پوکھ	سلیکھا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

ابہجیت	انرادہا	[illegible]	[illegible]

[illegible]

بارش کا حال دریافت کرنیکے متعلق سیاروں الخ اور نچھتروں کی نقشہ جات

سب سے بڑا قمر مختصر کر ہیں بعد ازیں حسب ترتیب حساب جنتری ملاحظہ کریں
بارش کا پیدا ہونا نتیجہ ہے پھر دوم جنتری دیکھ بعض اوقات بارش ہوا کرتی ہے قمر مختصر
آبی میں آوے گا۔ اور مشتری یعنی برہسپت کس آبی راس میں ہوگا اور زہرہ یعنی شکر اور منگل اور
قمر آبی راس میں ہونگے۔ بس یہ نتیجہ آبی نزول بارش کا شرح ہوگا۔ اسی طرح ہر شخص اپنے وطن
خوشحالی کا حال اور بروج یعنی راس اور مختصر کے حالات دریافت کرکے حکم لگا سکتا ہے
جنتری دیکھنے کا طریقہ شروع کتاب ہذا میں تحریر کیا گیا ہے۔ فوائد کثیرہ سے عام لوگ فائدہ
اٹھاویں۔ اب تک تو کوئی قاعدہ حالات اور طریقہ دریافت کرنے فوائد جنتری کا کسی
جنتری میں مفصل نہیں چھپا۔ مفصلاً سیارگان نقشہ کنڈلی مذکور میں ہر ایک راس
میں درج کئے گئے ہیں۔ بابت ۱۳ و ۱۴ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کے زہرہ آبی یعنی شکر چاند آبی منگل
آتشی یہ ہر سہ سیارگان راس دھن آتشی میں آئے ہیں۔ برہسپت گرم تر یعنی مشتری کرک راس
آبی زحل یعنی سنیچر راس تلا بادی اور آفتاب یعنی سورج مکر راس خاکی میں ہیں۔ اب سب کا مقابلہ غالب
مغلوب کیا جاتا ہے۔ کہ سیارگان و بروج آبی غالب رہینگے۔ یا آتشی اور تعداد میں
کون زیادہ ہیں۔ اب معلوم ہوا۔ کہ آبی اور بادی اور خاکی اور گرم تر اور سرد خشک سیارگان
اور راسہائے مذکور تعداد میں دس ہیں اور رو کنے والے بارش کے تعداد و آتشی اور
معتدل اور بادی تعداد میں ۳ ہیں۔ تو پس نتیجہ یہ ہوا۔ کہ تاریخہائے مذکور کے ہیں۔
بارشیں ہونگی۔ حالانکہ وہ بارشیں ہو چکی ہیں۔ کیونکہ بارش والے بروج اور سیارہ دس
تعداد میں زیادہ ہیں۔ اور رو کنے والے تعداد میں کم صرف ۳ ہیں۔

بارش کا حال دریافت کرنیکے متعلق سیاروں الخ اور نچھتروں کی نقشہ جات

پچھتر ہائے آتشی

بھرنی	کرتیکا	پوکھ	مگھاں	بساکھاں	پورباپھاگنی	پورب بھادرپد

پچھتر ہائے بادی

مرگ سرا	ہست	سواتی	چترا	پنربس	اسنی	اترا پھاگنی

پچھتر ہائے آبی

سلیکھا	ست بھکھا	مول	اردرا	ریوتی	اتر بھادرپد	پورب اکھاڑ

پچھتر ہائے خاکی

دھنشٹا	روہنی	جیشٹھاں	اتراکھاڑا	سرون	انورادھا	ابھجت

اقسام ہفت سیارگان معہ راہ کیتت کہ انمیں کون کون مرد یا زنان یا ہیجڑہ

آفتاب یا سورج مریخ یا منگل ہر دو مردان و نر ہیں	مشتری یعنی برہسپت زحل یعنی سنیچر ہر دو نر ہیں	کیتت عطارد یعنی بدھ ہر دو مخنث یعنی ہیجڑا ہیں	قمر یعنی چاند اور زہرہ یعنی شکر و راہو زنان یا مادہ ہیں

نام بروج آتشی بادی خاکی آبی

بروج آتشی	سکھ راس یا حمل	سنگھ راس یا اسد	دھن راس یا قوس
بروج بادی	متھن راس یا جوزا	تلا راس یا میزان	کنبھ راس یا دلو
بروج آبی	کرک راس یا سرطان	برچھک راس یا عقرب	مین راس یا حوت
بروج خاکی	برکھ راس یا ثور	کنیا راس یا سنبلہ	مکر راس یا جدی

ست ۔ چترا ۔ جیشٹھا ۔ ست بکھا ۔ ریوتی میں آوے ۔ تو موجب بارش باران رحمت
[illegible] ہو ۔

نمبر ۱۳ ۔ اگر مریخ یعنی منگل آفتاب یعنی سورج کے آگے ہو ۔ اور سورج اس کے پیچھے ہو ۔ تو موجب بارش ہو ۔

نمبر ۱۴ ۔ اگر قوس قزح یعنی پینگ بادلوں میں بوقت غروب آفتاب [illegible] طرف مشرق نمودار ہو ۔ تو موجب بارش باران رحمت الٰہی [illegible] آٹھ پہر [illegible]

نمبر ۱۵ ۔ اگر قمر یعنی چاند زہرہ یعنی شکر کسی راس [illegible] جمع ہوں ۔ تو موجب [illegible] بارش رحمت الٰہی ہو ۔

نمبر ۱۶ ۔ اگر زحل یعنی سنیچر کسی راس سے دوسری راس میں جاوے تو موجب بارش باران [illegible] ہو ۔

نمبر ۱۷ ۔ اگر زحل یعنی سنیچر کسی برج یعنی راس بادی میں آوے ۔ تو ہوا سخت چلے [illegible] بارش رحمت الٰہی ہو ۔

نمبر ۱۸ ۔ اگر زحل یعنی سنیچر برج حوت یعنی مین راس میں آوے ۔ تو موسم سرما میں [illegible] سخت ہو بارش [illegible] کم ۔ اور ژالہ باری یعنی گڑا پڑے ۔

نمبر ۱۹ ۔ اگر [illegible] بادل آویں ۔ بارش باران رحمت الٰہی کا بکثرت ہو ۔

نمبر ۲۰ ۔ اگر [illegible] بادل آویں ۔ تو موجب بارش باران رحمت الٰہی [illegible] ۔

نمبر ۲۱ ۔ اگر موسم برسات میں چاند اور سورج کو ہالہ یعنی [illegible] دار یا چکر پڑے ۔ تو بارش [illegible] ہو ۔ اگر موسم برسات نہ ہو ۔ تو بادل آویں ۔ کم برسیں ۔

نمبر ۲۲ ۔ اگر بتاریخ بارھویں کاتک بروز دو آتشی بجلی چمکے ۔ اور بادل آویں ۔ تو بحکم [illegible] ماہ ساون [illegible] بارش باران رحمت الٰہی بکثرت ہو ۔

نمبر ۲۳ ۔ اگر بیساکھ بیچ نچھتر روہنی کے ہو ۔ تو بادل آویں ۔ بجلی چمکے ۔ اور بارش ساتھ ژالہ باری یعنی گڑا کے ہو ۔ بھونچال آوے ۔ ہوا سخت چلے ۔ اندھیریاں آویں ۔ میوہ کا نقصان ہو ۔

نمبر ۲۴ ۔ اگر روز دوی گھر پنچم کو بادل آویں ۔ تو موجب بارش باران بموسم پوہ و ماگھ کے ہوگا ۔

نمبر ۲۵ ۔ اگر اوماوس روز دوشنبہ کے ہو ۔ تو بادل آویں ۔ اور بارش باران رحمت الٰہی بحکم خدا ہو ۔

نمبر ۲۶ ۔ اگر ایکم سُدی نچھتر ریوتی میں ہو ۔ تو بارش باران رحمت الٰہی ہو ۔

نمبر ۲۷ ۔ اگر ماہ بیساکھ بروز دوی ایکم کو بادل آویں ۔ یا ہوا چلے ۔ تو بارش باران بحکم خدا ہو ۔

نمبر ۲۸ ۔ اگر ماہ مذکور میں بادل پانچ رنگ کے آویں اور بجلی چمکے ۔ تو موجب بارش ماہ ساون کا ہو ۔

نمبر ۲۹ ۔ اگر ماہ جیٹھ میں گرمی زیادہ ہو ۔ اور ہوا تیز چلے ۔ تو موجب بارش باران رحمت الٰہی کا بکثرت ہو ۔

نمبر ۳۰ ۔ اگر بروز سُدی پنجم یا ششم یا ہفتم بادل گرجے ۔ یا بجلی چمکے بارش باران بکثرت ہو ۔

نمبر ۳۱ ۔ اگر سوموار بتاریخ نوویں وقت شام بادل ہو ۔ تو ماہ بھادوں میں بارش بفضل الٰہی ہو ۔

نمبر ۳۲ ۔ اگر بروز دوی میں بادل نہ ہوں ۔ تو [illegible] بارش بکثرت الٰہی ہو ۔

نمبر ۳۳ ۔ اگر بروز دوی سورج بادلوں میں پوشیدہ ہو ۔ تو ایک ماہ [illegible] یا اس کے بعد بارش متواتر ہو ۔

اسرار نہانی احکام الٰہی در باب دریافت اس امر کے کہ گرمی اور سردی اور خشکی اور تری اور مسدودی بارش سے کس کس ستارہ اور نچھتر کو خداوند تعالیٰ نے تعلق دیا ہے وہ مفصلہ ذیل تحریر کئے جاتے ہیں ؛؛

نمبر ۱ - اگر ہر روز پورنماشی بادل آویں - تو بحکم الٰہی در ماہ بھادروں بارش بہت ہو ؛

نمبر ۲ - اگر ہر دو نچھتر متصل دو روز میں جمع ہوں - اور وہ قسم نر ہوں - تو بارش دس ماہ میں نہ ہو - خواہ بادل ہی آویں ؛

نمبر ۳ - اگر چاند بیچ نچھتر آتشی کے ہو تو موجب عدم بارش ہو - خواہ بادل ہی ہوں ؛

نمبر ۴ - اگر چاند بیچ نچھتر بادی اور خاکی کے ہو - تو ہوا تیز اور سرد چلے ؛

نمبر ۵ - اگر زہرہ یعنی شکر زحل یعنی سینچر مشتری یعنی برہسپت یکجا و یعنی ایک راس میں جمع ہوں - اور برج آتشی ہو - تو بارش نہ ہو ؛

نمبر ۶ - اگر مشتری یعنی برہسپت آتشی برج میں آوے - تو گرمی اور خشکی زیادہ ہوگی - اور ہوا شمال کیطرف چلے گی ؛

نمبر ۷ - اگر مریخ یعنی منگل بیچ راس آتشی و بادی میں آوے - تو بحکم خدا ہوا گرم خشک اور آندھی چلے - اور ہوا سوزش اور زہرناک مفسد بیماری ہو ؛

نمبر ۸ - اگر مریخ یعنی منگل برج یعنی راس خاکی میں آوے - تو ہوا معتدل چلے ؛

نمبر ۹ - اگر مریخ یعنی منگل آبی راس میں آوے - تو ہوا متوسط گرما و سرما میں چلے اور بعض وقت ہوا تیز ہو ؛

نمبر ۱۰ - اگر آفتاب یعنی سورج برج یا راس آتشی میں آوے تو تمام ماہ حرارت اور خشکی ہو - اور باد سموم یعنی زہریلی ہوا چلے - اور جسم اور خلقوں کو جلا دے اور بیماری پیدا کرے ؛

... چاند ... آبی میں ہو - تو بارش بارانی ہو ؛

نمبر ۳۵ - اگر چاند اور مشتری یعنی برہسپت اور عطارد یعنی بدھ اور زہرہ یعنی شکر برج یعنی راس آبی میں آویں - تو بارش بکثرت ہو ؛

نمبر ۳۶ - اگر چاند زہرہ یعنی شکر راس یعنی برج آبی میں آویں - تو بارش باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر ۳۷ - اگر جیٹھ ہاڑ میں گرمی سخت پڑے - تو ساون بھادروں میں بارش بکثرت ہو ؛

نمبر ۳۸ - اگر بارہ تاریخ ماہ ہاڑ کو بادل ہوں - تو بحکم الٰہی بارش باران بکثرت ہو ؛

نمبر ۳۹ - اگر آٹھویں ماہ ہاڑ چاند کی پہلی تاریخ ہو - تو بحکم خداوند کریم رحمت بارش باران ہو ؛

نمبر ۴۰ - اگر نہم شدی وقت شام ابر ہو - تو بیچ ماہ بھادروں کے بارش باران رحمت الٰہی ہو ؛

نمبر ۴۱ - اگر زہرہ یعنی شکر و عطارد یعنی بدھ و زحل یعنی سینچر ایک راس یعنی برج میں آویں - تو بحکم خدا بارش ہو - اگر چاند و زہرہ یعنی شکر و عطارد یعنی بدھ و مشتری یعنی برہسپت ایک راس یعنی برج میں آویں - تو بارش بکثرت ہو ؛

لونوسطا ۔ ... یا شدی یا دوآتشی یا اکادشی یا ... سودی یا ... یا سدی ہو کی یا بدی ... سرد ... [illegible]

دریا ... [illegible] ... ی سالانہ خانہ ۷ ... حسب ... برج ... [illegible] ؛

[illegible]

... ہو گا

نمبر ۹ — اگر ... [illegible] ...

... ہو ... [illegible] ... ہیں ۔

نمبر ۱۰ — اگر برج ... میں ... [illegible] ... تو دلیل ہے
... قحط پڑے اور امیروں ... [illegible] ... ہو — یا ... [illegible]
... اور پیدا ہو — یا امیروں کی ... [illegible] ... ہو — یا وہ کسی کے ہاتھ
... سے مریں ۔

نمبر ۱۲ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۳ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۴ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۵ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۶ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۷ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۸ — اگر ... [illegible]

نمبر ۱۹ — اگر ... [illegible]
... میں ... [illegible] ... ہو ۔

نمبر ۱۰۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس [illegible] میں آوے۔ تو ہوا [illegible]

نمبر ۱۱۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس [illegible] میں آوے۔ تو ہوا [illegible] اور [illegible] چلے ؛

نمبر ۱۲۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آبی میں آوے۔ تو ہوا [illegible] چلے ؛

نمبر ۱۳۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آتشی میں آوے۔ تو ہوا [illegible] سردی میں معتدل چلے ؛

نمبر ۱۵۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس خاکی میں آوے۔ تو ہوا معتدل چلے ؛

نمبر ۱۶۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس آبی میں آوے۔ تو موسم سردی کا سخت ہو۔ یعنی شدت سے سردی ہو ؛

نمبر ۱۷۔ اگر [illegible] یعنی [illegible] راس بادی میں آوے۔ تو ہوا خنک چلے ؛

نمبر ۱۸۔ اگر عطارد یعنی بدھ راس آتشی میں ہو۔ تو ہوا خشک چلے ؛

نمبر ۱۹۔ اگر عطارد یعنی بدھ راس بادی میں ہو۔ تو ہوا موسم سردی میں سخت چلے ؛

نمبر ۲۰۔ اگر عطارد یعنی بدھ راس آبی آوے۔ تو ہوا معتدل بارطوبت چلے ؛

نمبر ۲۱۔ اگر سعد پورنماشی [illegible] مولان ہو۔ تو موجب نہ ہونے بارش کا ہو۔ اگر بادل بھی ہو ؛

نمبر ۲۲۔ اگر زحل یعنی سنیچر اور مریخ یعنی منگل بیچ راس آبی یا بادی کے آویں تو باعث خشکی کا ہو ؛

نمبر ۲۳۔ اگر زحل یعنی سنیچر اور مریخ یعنی منگل راس آتشی میں آویں۔ تو [illegible] ہوا چلے۔ اور باعث بیماری ہو ؛

نوٹ ضروری ہے۔ [illegible] اگر [illegible] ستارگان [illegible] راس سے [illegible] ستارگان کسی [illegible] جمع ہو جاویں [illegible] [illegible] عظیم [illegible] [illegible] میں آتا ہے۔ لیکن [illegible] [illegible] کہ اصل میں [illegible] ستارگان [illegible] علم نجوم کے [illegible] اور نازل ہوتی ہیں۔ جس [illegible] کے برج [illegible] میں ستارگان جمع ہوں۔ اسی طرح سمجھ لو۔ کہ جس برج میں ستارگان جمع ہو جاویں۔ [illegible] اور ملک اس برج کے تعلق ہوتے ہیں۔ ان ملک پر ان ستارگان کی بدی اثر کرتی ہے۔ جو باقی برجوں [illegible] یعنی راسوں میں ہیں [illegible] ستارگان جمع نہیں ہوئے۔ وہ اس آفت سے محفوظ رہتی ہیں۔ جیساکہ ستارگان [illegible] ایک برج میں [illegible] سے زیادہ جمع ہونے والے ہیں۔ جس میں طبع ہونے کتاب ہذا سے تھوڑا عرصہ رہتا ہے۔ کہ کون کون ممالک [illegible] کس کس برج یعنی راس کے ساتھ [illegible] ہے۔ بارہ برج ہیں۔ ہر ایک [illegible] متعلق ہے۔ ملاحظہ کر لو ؛

درباب اثر جمع ہونے ستارگان کا ایک برج میں

نمبر ۱۔ اگر منگل اور شمس اور چاند اور عطارد یعنی بدھ اور برہسپت یعنی مشتری ایک راس میں جمع ہوں۔ تو دلالت ہے قحط سالی پر اور نقصان زراعت پر اور خلقت میں تکلیف اور بیماری ہو۔ اور سرداروں میں عداوت اور فساد ہو۔ اور خلقت یعنی آدمی اپنی سکونت چھوڑ کر دوسری جگہ پر جاویں۔ اور گھبراویں ؛

نمبر ۲۔ اگر سوائے راہ کیت کے باقی ایک راس کے چھ ستارگان جمع ہوں۔ [illegible] ہو۔ نقصان غلہ۔ اور بہت آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اور اکثر امیر اور سردار [illegible]

نمبر ۲۰ - اگر سورج اور مشتری یعنی برہسپت زہرہ یعنی شکر ایک راس میں جمع ہوں۔ تو آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اور سرد مکان میں لڑائی اور قحط ہو ۔

نمبر ۲۱ - اگر راس تلا میں منگل اور زہرہ یعنی شکر اور کیت جمع ہوں۔ تو امیروں اور سرداروں میں بڑا جنگ وجدل واقع ہو۔ اور آدمیوں کا نقصان ہو۔ اگر کیت نہ ہو تو بجائے اسکے مشتری ہو۔ تب بھی جنگ ہو ۔

نمبر ۲۲ - اگر ایک راس میں مشتری یعنی برہسپت اور مریخ یعنی منگل جمع ہوں۔ تو جنگ اور فساد ہو۔ اور قحط پڑے۔ اور بارش ہو۔ مگر کم۔ خواہ ماہ ساون یا بھادوں کیوں نہ ہو ۔

نمبر ۲۳ - اگر سورج اور مشتری یعنی برہسپت اور زہرہ یعنی شکر ایک راس میں جمع ہوں۔ تو مردمان رنج میں ہوں۔ اور غلہ گراں ہو۔ اور جہان میں فساد ہو ۔

نمبر ۲۴ - اگر منگل یعنی مریخ اور زہرہ یعنی شکر اور زحل یعنی سنیچر اور مشتری یعنی برہسپت اور کیت اور راہ تلا راس میں جمع ہوں۔ تو سرداروں میں بڑا جنگ ہو۔ اور خلائق رنج میں گرفتار ہو ۔

نمبر ۲۵ - اگر سنیچر یعنی زحل بیچ برج آبی کے ہو۔ تو خشک سالی ہو۔ اور کم ہونا بارش کا ہو۔ اور اگر منگل برج آبی میں ہو۔ تو دلیل خشک سالی کی ہے۔ اگر منگل برج آتشی میں ہو۔ تو سخت گرمی پڑے۔ ہوا زہرناک چلے۔ جس سے بیماری ہو۔ اگر برج بادی منگل یعنی مریخ ہو۔ تو بھی گرمی سخت ہو۔ اور ہوا زہرناک چلے۔ اگر مریخ یعنی منگل برج خاکی میں ہو۔ تو ثمرہ کھجور کا خام گر جاوے۔ اور سردی میں خشکی زیادہ ہو ۔

نمبر ۲۶ - ثمرہ سنکرانت اگر سنکرانت یعنی یکم ماہ ہندی کے روز نچھتر ہائے سلیکھاں یا جنیشٹان یا اوران یا بھرنی یا ست بچھان ہو۔ تو یہ سنکرانت مہورت پندرہ کی ہوگی۔ جو بندہ اور نیک ہوگی۔ وہ مہینہ خلائق

کو اچھا گذرے گا ۔

نمبر ۲۷ - اگر بروز سنکرانت نچھتر سرون یا ریوتی یا پکھہ یا مگھاں یا سواتی یا چتران یا اسنی یا ہست۔ یا مرگسر یا پوربا بھاگنی یا پوربا کھاڈ یا پوربا بھادر پد یا سولان یا کرتکان یا دہنیشٹان یا انرادہان ہو۔ تو مہورت تیس کی ہوگی۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا کہ یہ مہینہ درمیانہ گذرے۔ نہ بد نہ نیک ۔

اگر بروز سنکرانت۔ نچھتر اوتران بھاگنی یا اوترا کھاڈ یا اوترا بھادر پد یا لبا کہان یا روہنی یا پنر بس ہو۔ تو مہورت اس کے پینتالیس ہوگی۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا کہ خلقت خدا کو آرام ہو۔ اور غلہ بہت ہو ۔

سونا جاگنا بیٹھنا سورج یعنی سنکرانت کا

اگر بروز سنکرانت یعنی یکم مہینہ ہندی کو نچھتر ہائے جنیشٹان یا سواتی یا کرتکان۔ یا اوران یا سلیکہان ہو۔ تو سنکرانت یعنی سورج سوتا ہے۔ اگر رات کو سووے تو نیک ہے ۔

اگر بروز سنکرانت نچھتر ولان یا سرون یا لبا کہان یا روہنی یا اسنی یا مگھان یا پوربان بھادر پتان یا پنر بس ہو۔ تو سنکرانت حکم بیٹھنے کا رکھتا ہے۔ تو ثمرہ اس کا میانہ ہو۔ نہ بد نہ نیک۔ اگر بروز سنکرانت نچھتر بھرنی یا مرگسر یا پکھہ یا پوربا بھاگنی یا انرادھا یا پوربان کھاران یا ڈہنشٹان یا چتران ہو۔ تو سورج یعنی سنکرانت کھڑا ہوتا ہے۔ ثمرہ یعنی پھل یہ ہوگا۔ کہ موسم گرما میں غلہ خوب پختہ ہو ۔

سورج گرہن کے حالات ابتدائے سمت ۱۹۵۴ لغایت سمت ۱۹۷۱ بکرمی کہ کب اور کس مقدار و شکل پر ہوگا۔ اور کتنی دیر رہیگا بابت ۱۸ سال آئیندہ ۔

نمبر ۱ - چاند گرہن واقع پوہ سدی پورنماسی سمت ۱۹۵۴ شب جمعہ ۲ گھڑی ۱۹ پل گرفتگی

نمبر [illegible] واقعہ [illegible] پور نمارات سوموار گریگی
تمام [illegible] سیاہ ہو :

نمبر ۱۲۔ سورج گرہن سمت [illegible] واقعہ بھادروں بدی اماوس یوم جمعہ گھڑی دن گذرے۔ یہ گرہن اٹھارہ برس آئندہ کے لکھے گئے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب :

درباب تاثیر و نتیجہ خسوف قمری یعنی چاند گرہن

نوٹ :- اگر چاند کو گرہن ڈھائی تک رہے۔ تو نتیجہ اُس کا ایک ماہ بعد ظاہر ہوگا۔ اگر سوا گھڑی تک رہے۔ تو نتیجہ بعد پندرہ روز کے۔ اگر نیم گھڑی تک رہے۔ تو بعد ایک ہفتہ کے ظاہر ہوگا۔ علیٰ ہذا القیاس :

نمبر ۱۔ اگر گرہن چاند کو ماہ محرم میں ہوگا۔ تو نتیجہ یہ ہوگا کہ مرد بزرگ زمانہ طرف مغرب کے بزرگ خود یا از دستِ دشمنان مریگا۔ اور روزگار آدمیوں کے کم ہونگے : میوہ کم پیدا ہوگا۔ اور خلائق کو آبلہ یا پھیڑا اور خارش یا بیماری چشمان ہوگی۔ اور خلائق میں فتنہ ہوگا۔ اور مردمان میں لڑائی اور خونریزی ہو۔ اور رنج اور غم امیروں اور سرداروں کو پہنچے :

نمبر ۲۔ اگر چاند گرہن ماہ صفر میں ہو۔ تو خلقت خدا میں بھوکھ اور تکلیف غلہ خوردنی کی ہو۔ اور قحط سالی ہو۔ اور غلہ کو نقصان پہنچے۔ امیروں کو غم اور رنج ہو۔ اور زلزلہ بعض حصہ زمین میں آوے۔ یا مردمان میں مرگِ ناگہانی :

نمبر ۳۔ اگر چاند گرہن ماہ ربیع الاول میں ہو۔ تو اس سال میں محنت اور رنج اور مرگ مخلوقات میں ہو۔ اور خلقت قحط سالی سے حیران ہو۔ امیر آرام سے رہیں۔ مغرب کی طرف [illegible] کم پیدا ہوں۔ اور ٹکڑی بکثرت

آوے۔ زراعت کا نقصان کرے۔ حیوانات کی چوری زیادہ ہو۔ اور اخیر سال میں اموات کا آرام ہو :

نمبر ۴۔ اگر چاند گرہن ماہ ربیع الآخر کو لگے۔ تو اسباب پارچات اور پوشاکوں کو خلقت زیادہ تیار کرے۔ اور خلائق میں اموات خراب اور بد ہوں۔ اور جانب مشرق اور مغرب فساد ہو :

نمبر ۵۔ اگر چاند گرہن ماہ جمادی الاول میں ہو۔ تو اس سال میں خون ریزی بزرگوں میں ہو۔ اور بارش باران ہو۔ اور ارزانی غلہ اور گھاس ہو۔ اور ملک خراسان اور بابل میں تھوم اور پیاز زیادہ ہو۔ اور چارپائے بیماری سے مریں۔ اور بچوں میں بیماری ہو :

نمبر ۶۔ اگر چاند کو گرہن ماہ جمادی الآخر میں ہو۔ تو بارش بکثرت ہو۔ اور زراعت بہت عمدہ پیدا ہو۔ اور میوہ درختان اور باغان زیادہ پیدا ہو۔ و دیگر نعمت زیادہ پیدا ہو۔ اور کام امیروں کے عمدہ ہوں۔ اور خلائق کے روزگار بکثرت ہوں۔ خلقت آسودہ حال رہے۔ اور طرف ولائیت شمالی کے قحط پڑے :

نمبر ۷۔ اگر چاند کو گرہن ماہ رجب میں ہو۔ تو دُنیا میں عیش و عشرت اور شادی بکثرت ہوں۔ اور بارش باران رحمت الٰہی ہو۔ اور زراعت عمدہ پیدا ہو۔ اور میوہ درختان زیادہ ہو۔ اور مچھلیاں کم پیدا ہوں :

نمبر ۸۔ اگر چاند گرہن ماہ شعبان میں ہو۔ تو خلقت میں آرام اور خوشی رہے۔ اور شادیان بکثرت ہوں۔ اور رعایا خراسان کو رنج و بیماری و موت پہنچے :

نمبر ۹۔ اگر چاند گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو۔ تو خلائق کو ۴۵ روز تک غم و اندوہ پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اور بادل آویں۔ بجلی کڑکے۔ جس سے خوف پیدا ہو :

نمبر ۱۰ - اگر چاند گرہن ماہ شوال میں ہو۔ تو اس [illegible] بیماری خلقت میں پیدا ہو ٭

نمبر ۱۱ - اگر چاند گرہن ماہ ذیقعد میں ہو تو ہوا آندھی بکثرت تیز ہو۔ اور سردی اور پالا بکثرت ہو۔ اور ٹکڑی کھیت یعنے زراعت و درختان کا نقصان کرے اور مغرب کی طرف رنج زیادہ ہو۔ اور بہت راستے چوروں سے بند ہو جاویں ٭

نمبر ۱۲ - اگر چاند گرہن ماہ ذی الحج میں ہو۔ تو دنیا میں سختی زیادہ ہو اور ٹکڑی زیادہ آویگی جس سے زراعت کا نقصان ہوگا۔ اور آندھی زیادہ آوے۔ ہوا تیز چلے۔ مواضعات میں شادیاں ہوں ٭

در باب تاثیر اور نتیجہ سورج گرہن یا کسوف آفتاب متعلق خلائق

نمبر ۱ - اگر سورج گرہن ماہ محرم میں ہوگا۔ تو ابتداے سال میں نرخ ستا ہوگا۔ اور آخر سال میں گرانی اور کچھ بیماری بھی دنیا میں ہوگی۔ اور اس سال بجلی چمکے گی۔ بادل آویگے۔ اور بعض قطعہ زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا ٭

نمبر ۲ - اگر سورج گرہن ماہ صفر میں ہو۔ تو خلقت میں خوشی اور عیش اور آرام ہوگا اور گرہن کے بعد زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ بادل اور بجلی چمکیگی۔ جس سے یہ دلیل ہوگی کہ کوئی آدمی مشہور زمانہ مر جاویگا۔ اور خلقت حیران و پریشان رہے گی ٭

نمبر ۳ - اگر سورج گرہن ماہ ربیع الاول میں ہو۔ تو روزگار خلقت کے زیادہ ہوں۔ غلہ ارزاں یعنی ستا ہو۔ اور بکری بھیڑ زیادہ ہوگی۔ اور ٹکڑی زراعت کو چاٹے۔ بکری بھیڑ کو بیماری ہو ٭

نمبر ۴ - اگر سورج گرہن ماہ ربیع الآخر میں ہو۔ تو مردان میں خوشی اور شادی ہوگی۔

اور امیران و غربا کو فائدہ پہنچا دیگے۔ اگر اس سال میں بجلی شور کرے۔ یا بھونچال آوے۔ تو جہان میں فساد زیادہ ہوگا ٭

نمبر ۵ - اگر سورج گرہن ماہ جمادی الاول میں ہو۔ تو خلائق کو آرام اور خوشی ہو۔ اور شادیاں دنیا میں ہوویں۔ اور مردمان کو آنکھوں کی بیماری ہو۔ اگر بجلی بعد گرہن ہونے کے شور کرے۔ یا زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ تو خلقت میں زیادہ تکلیف اور بیماری ہو ٭

نمبر ۶ - اگر سورج گرہن ماہ جمادی الآخر میں ہو۔ تو مرگ مفاجات دنیا میں پیدا ہو۔ اور خلقت میں خرابی پیدا ہو۔ اور بڑے آدمیوں میں خوشی ہو۔ اور خونریزی زیادہ ہو ٭

نمبر ۷ - اگر سورج گرہن ماہ رجب میں ہو۔ تو بارش باران رحمت الٰہی زیادہ ہو۔ اور غلہ بکثرت ہو۔ اور ہر جنس غلہ ارزاں یعنی سستا ہو۔ اور مردمان سخاوت زیادہ کریں۔ اور عبادت خداوند کی طرف رجوع کریں۔ اور اطفال علم آموزی میں کوشش کریں۔ مگر مغرب کی طرف فساد ہو ٭

نمبر ۸ - اگر سورج گرہن ماہ شعبان میں ہو۔ تو بارش کم ہو۔ اور ملک عراق میں جنگ و جدال ہو۔ اور والی عراق دشمنوں پر غالب آوے ٭

نمبر ۹ - اگر سورج گرہن ماہ رمضان المبارک میں ہو۔ تو بارش بکثرت ہو۔ غلہ ستا بکے۔ اور خلقت خدا میں آرام رہے۔ اور شادیاں ہوں۔ سوداگروں کو فائدہ ہو۔ خلقت آرام میں رہے ٭

نمبر ۱۰ - اگر سورج گرہن ماہ شوال میں ہو۔ تو جہان میں خوشی و خورمی رہے۔ اور طرف عراق اور عرب اور سمرقند کے خونریزی ہو ٭

نمبر ۱۱ - اگر سورج گرہن ماہ ذیقعد میں ہو۔ تو ہوا تیز چلے گی۔ اور ٹکڑی زیادہ آوے۔

[illegible]

ثمرہ تمام سال پر اثر کرتا ہے۔ اور یہیں سے کل سال کا حال از روئے نجوم بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ کیونکہ درمیان زمانہ سلطنت نوشیرواں بادشاہ عادل کے نوشیرواں بادشاہ نے جملہ حکماء اور منجمان کو جلسہ میں جمع کیا تھا۔ اور حکم فرمایا کہ کوئی ایسا مختصر اور عمدہ رسالہ برائے دریافت احوال تمام سال آئندہ کا از روئے علم نجوم کے فراہم اور مرتب کیا جاوے۔ کہ اسکا فیض تمام مخلوقات کو پہنچے۔ چنانچہ صاحبان حکما اور منجمان حکیم بقراط اور جالینوس وغیرہ تجربہ کاران علم نجوم نے عرصہ دراز میں کوشش بلیغ سے اس مختصر رسالہ کو جو بمنزلہ نوروز کے ہے۔ از روئے علم نجوم مرتب کر کے خدمت عالی مقدس سلطان میں بطور نذرانہ کے پیش کیا۔ جس سے اسرار ہائے پوشیدہ ہر آئندہ سال بخوبی ظاہر ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ حکماء اور منجمان کو اس کے صلہ میں ہزاروں روپیہ انعام اور خلعتہائے فاخرہ عنایت کئے مختصر رسالہ مفصلاً ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

اگر اول ماہ محرم بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو تو

یہ سال شروع محرم اول سے محرم ثانی تک مبارک ہوگا۔ اور غلہ ارزاں ایسے سستے بکیگا اور بادشاہ کے گھر میں عدل اور انصاف ہوگا۔ رعیت خوش رہیگی اور دوستوں کو دوستوں سے نفع ہوگا۔ اور درختوں کا پھل عمدہ اور کثرت سے پیدا ہوگا اور مرغ اور پرند جانوراں اور درندے بہت ہوں۔ ہوا تیز ہوگی۔ ثمرہ [illegible] وہ میوہ جات کا نقصان کرے گی۔ اور بارش باران زیادہ ہوگی۔ اور بارش [illegible] پر ہوگی۔ جس سے زراعت کو بہت فائدہ عظیم ہوگا۔ اور سوداگروں کو تجارت میں نفع ہوگا۔ خسارہ یعنی گھاٹا نہ پڑیگا۔ زراعت گندم و زراعت خربوزہ وغیرہ زراعت بالاتفاق کے پختہ ہوگی۔ نہ اثر ٹڈی پڑیگا۔ نہ وہ دیگر صدمہ [illegible]

نمبر ۴ - اگر سائل کو چوتھی راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے - تو موجب خبر بد سُننے اور نقصان مال و دولت اور مکان کا ہو - اور روزگار میں خرابی ہو ؛

نمبر ۵ - اگر سائل کو پانچویں راس پر ہو کر چاند سورج کو گرہن لگے - تو خرخشہ عورتوں سے اور مردوں اور دشمنوں سے سائل کو ہو - اور غمناکی سائل کو اولاد سے پہنچے - اور خبر بد سے غم ہو ؛

نمبر ۶ - اگر سائل کو چھٹی راس پر چاند یا سورج گرہن لگے - تو مبارک ہے - اور خوشی اور خرمی حاصل ہو - اور شادی سے راحت ہو - اور چہارپایان سے سائل کو غم پہنچے - اور خدمتگاران سے نقصان پہنچے ؛

نمبر ۷ - اگر سائل کو ساتویں راس پر چاند یا سورج گرہن لگے - تو سائل کسی مصیبت میں گرفتار ہو - اور عورت اُس کی قید ہونے سے اندیشہ میں ہو - اور خرخشہ درمیان عورتوں خانگی سائل میں ہو - اور دشمنوں سے فساد ہو ؛

نمبر ۸ - اگر سائل کو آٹھویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے - تو زیادتی اندیشہ دامنگیر ہو - اور سائل کو کوئی سخت بیماری آدے ؛

نمبر ۹ - اگر سائل کو نانویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے - تو تردد خاطر سائل اور خویشان سائل کو مکان عبادت سے ہو - اور کمی مرتبہ کی ہو ؛

نمبر ۱۰ - اگر سائل دسویں راس پر سورج یا چاند کو گرہن لگے - تو یادشاہان [illegible] سائل کو غم پہنچے - اور رشتہ داران سے غم ہو ؛

نمبر ۱۱ - اگر سائل کو گیارہویں راس پر چاند پر یا سورج کو گرہن لگے - تو [illegible] سائل کو خوشی اور خرمی تو الدپسر سے ہو - [illegible] لگے ؛

نمبر ۱۲ - اگر سائل کو بارہویں راس پر چاند یا سورج کو گرہن لگے - تو [illegible] سائل کو غم پہنچے - اور چارپایان سے سائل کو نقصان پہنچے ؛

[illegible] میں آرام اور [illegible] ہو - اور

نمبر ۱۲ - اگر [illegible] گرہن [illegible] شادیاں زیادہ ہوں ؛

نوٹ - سورج گرہن کے سات روز پیشتر اور سات روز بعد اور چاند گرہن کے تین روز بعد خطرہ بلا عظیم کا ہو - ان دنوں میں کوئی عمارت یا کام سوداگری مال خرید و فروخت کا اور شادی اور ختنہ اور میلادہ اور دیگر کام جواز سے بمعمول عزت یا خوشی کے ہو - نہ کرنا چاہیئے - خطرہ عظیم ہوگا - اگر چاند گرہن بُرج آبی میں لگے - تو مرض بلغم دُنیا میں پیدا ہو - اگر بُرج آتشی میں لگے - تو دُنیا میں امراض گرم تپ تیز وغیرہ پیدا ہوں - اور اگر تمام قرص چاند یا سورج کی سیاہ ہو جاوے - تو باعث نحوست اور خرابی مرسلان کا ہوگا ؛

در باب دریافت کرنے اس امر کے کہ جب سورج اور چاند کو گرہن لگتا ہے - تو اُن کی تاثیر ہر ایک آدمی پر کیا کیا نیک یا بد ہوتی ہے - اور اس کا علاج کیا ہے

[illegible]

نمبر ۱ - اگر سائل کو چاند یا سورج [illegible] گرہن لگے تو سائل کو کوئی بیماری [illegible]

[illegible] اگر سائل کو دوسری راس [illegible]

[illegible]

ہونگے جیسے آدمیوں کو اور چہارپایان کو نقصان پہنچیگا۔ اور مرغ اور جانور پرند زیادہ ہونگے۔ سوداگروں کو راستہ آمدورفت میں نقصان پہنچے۔ اور طفلوں کو سخت بیماریاں ہونگی۔ اور ہر جنس کو آفت پہنچیگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو۔ تو

اس سال میں بارش بے وقت ہوگی۔ اور بہت کم ہوگی۔ قحط پڑیگا۔ اور زراعت ویران ہوگی۔ اور گرمی سورج کی گھاس اور زراعت کو جلا دے گی۔ اور برباد کریگی۔ اور سوداگروں کو گھاٹا پڑیگا۔ یعنی نفع نہ ہوگا۔ اور راستوں میں مسافروں اور سوداگروں کو آرام نہ ہوگا۔ خرابی ہوگی۔ درختوں کے میوہ جات برباد اور تباہ اور خراب ہوکر نیست و نابود ہونگے۔ اور دودھ حیوانات میں کم ہوگا۔ اور گندم اور کنجد یعنی تل اور گنا یعنی کماد بہت کم ہونگے۔ اور بچوں کو بیماری ہوگی مغرب اور مشرق سے آفت پہنچیگی۔ ہوا بہت سخت تیز چلیگی۔ اندھیریاں آوینگی۔ اور درختوں کے میوہ جات کو نقصان ہوگا۔ اور ایک ماہ میں چاند اور سورج کو گرہن لگے گا۔ اور زمین کی پیداوار سے فائدہ نہ ہوگا۔ بلکہ نقصان ہوگا۔ اور سردی سخت ہوگی۔ اور برف بکثرت پڑیگی۔ اور بھیڑ۔ بکری کو آفت اور بیماری ہوگی۔ اور آدمیوں میں بیماری طرح طرح کی ہوگی۔ اور موت بکثرت ہوگی۔ اور کئی طرح کی سختیاں ظاہر ہونگی۔ اور شہد اور دودھ کم ہوگا۔ بادشاہ کو سیارہ مریخ یعنی منگل ہوگا۔ اور ہر جنس کھانے والی گراں قیمت ہوگی۔ اور فرزندان مادر اور پدر سے نافرمان ہونگے۔ اور آدمیوں میں فسادی اور خوشی بہت ہوگی اور مشرق اور مغرب کی طرف سے بادل ژالہ باری کریگا۔ یعنی گڑے پڑینگے۔ جو باقی غلہ کو بعض قطعہ اراضی سے برباد کریگا۔ اور ٹکڑی آویگی۔ اور زراعت باقیما

[illegible] جمیع پر گے

[illegible] زیادہ ہوگی۔ گھاس [illegible] چارپایاں [illegible]۔ موسم سرما کا خفیف ہوگا۔ اور آفتاب یعنی سورج کو گرہن ہوگا۔ اور مردمان میں جھگڑے پیدا ہوگی۔ اور [illegible] بیماری پیدا ہوگی۔ اور آخر حصہ سال میں قحط سالی غلہ کی ہوگی اور زراعت کو بھی آخر سال میں کچھ نقصان پہنچیگا۔ سیارہ بادشاہ کا آفتاب یعنی سورج ہوگا۔ اور عورتوں کو درد پستان اور سخت بیماریاں ہونگی واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز شنبہ یعنی ہفتہ کو ہو تو

اس سال میں گرمی سخت ہوگی۔ اور [illegible] زیادہ ہوگی۔ اور بارش باران بہت ہوگی۔ بھیڑ بکری بکثرت پیدا ہو۔ اور [illegible] سستا ہو اور [illegible] میوہ زیادہ ہو۔ اور گھاس زیادہ ہو۔ اور بعض امیروں کی موت ہوگی۔ [illegible] خود رو زیادہ پیدا ہوں۔ سوداگروں کو نفع ہوگا۔ اور [illegible] بہت پیدا ہونگی۔ اور [illegible] زیادہ پیدا ہوگا۔ زراعت ہر قسم زیادہ [illegible] میں فسادیاں بہت ہونگی۔ اور [illegible]۔ درختوں کو [illegible] سے اکھاڑیں۔ اور درختوں اور میوے کو سخت نقصان ہوگا۔ [illegible] نقصان پہنچیگا۔ اور بسبب گرمی خشکی کے درمیان مردمان طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہونگی اور چاند کو اس سال میں گرہن ہوگا۔ اور [illegible] میں [illegible] ہوگی اور مردمان تنگ ہونگے۔ بادشاہ کو سیارہ چاند ہوگا۔ اور [illegible] ناسازی ہوگی۔ اور بعض زراعت [illegible]۔ [illegible] بہت [illegible]

طریقہ سال [illegible] کو لے کر بارہ اعداد پر تقسیم کرے۔ جو باقی بچے [illegible] حیوانات [illegible] نمبروں سے بانٹ دے جس حیوان کے نام پر آخری عدد [illegible]۔ وہی سال ترکان سمجھے۔ اور آئندہ جس حیوان کے سال کا حکم مفصل لکھا گیا ہے۔ اوس کے مطابق حکم سال آئندہ کا لگاویں مثلاً سمت بکری کا سمت ۱۹۵۴ ہے۔ اس کو بارہ ۱۲ عدد پر اس طرح تقسیم کیا۔ اب اس تقسیم کی رو سے ۱۹۵۴ کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے ۱۶۲) ۱۹۵۴ (۱۲

۱۲
۷۵
۷۲
۳۴
۲۴
۹

باقی ۹ عدد بچے۔ اب ۹ عددوں کو حیوانات پذا پر اس طرح بانٹ دیا۔ کہ ایک دیا چوہا کو۔ دوسرا دیا گاؤ کو۔ تیسرا چیتا کو۔ چوتھا دیا خرگوش کو۔ پانچواں دیا نہنگ کو۔ چھٹا دیا سانپ کو ساتواں دیا گھوڑے کو۔ آٹھواں دیا بکرے کو۔ ناواں دیا بندر کو۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ آخری عدد ختم ہوا بندر پر۔ تو سال آئندہ بندر کا ہوا۔ اب حکم آئندہ سال بندر کا لگانا چاہیے۔ جب تک کہ سمت بکری سمت ۱۹۵۴ نہ آوے۔

۱ نتیجہ سال اول چوہا

بارش باران خاطر خواہ ہو۔ گرمی زیادہ پڑے۔ ابر نمودار رہے۔ غلہ بکثرت ہو۔ اور سستا بکے۔ اور درختاں میوہ دار میوہ بکثرت دیں۔ سردی سخت ہو۔ برف اور کگر پڑے۔ سرما میں ہوا سرد چلے۔ اور غلبہ چوروں کا ہو۔ مردمان میں شادی بازیادہ ہوں۔ امیروں کو غم پہنچے۔ اور زمین نمی کی اور مردمان خوشحال رہینگے۔ اور موش یعنی چوہا زیادہ پیدا ہوں غلہ اور زراعت کا نقصان کریں۔ اگر لڑکا یا لڑکی کسی کے گھر میں سال کے شروع چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو عاقل اور نیک اعمال علم اور [illegible] اور قدم مبارک اور صاحب اقبال۔ اگر دوسرے چار ماہ میانہ ہیں

اور دنیا خورسند یعنی خوش رہیگی۔ امیر خوش رہینگے۔ اور مردم اور جانوران خواب خوش لاوینگے۔ اور میوہ جات اور خربوزہ اور غلہ ارزاں رہیگا۔ اور میوہ جات خوب پختہ ہونگے۔ انکو کوئی آفت نہ پہنچیگی۔ چہار پایاں میں شیر زیادہ ہوگا۔ سوداگران ہر جنس کو نفع ہوگا۔ اور میوجات کے سوداگروں کو بہت فائدہ ہوگا اور سردیوں میں ہوا سرد چلیگی۔ اور گرمی زیادہ نہ ہوگی۔ اور آتش زدگی ہوگی اور خلق خدا بیماری عام سے بچی رہیگی۔ یعنی بیماری عام نہ ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

اگر یکم ماہ محرم بروز جمعہ کے ہو۔ تو

اس سال میں بارش کم ہوگی۔ اور غلہ اور زراعت کم ہوگی۔ اور مردمان جنگل اور کوہستان میں بکثرت مرینگے۔ اور درختوں کو تیز ہوا سے آفت پہنچیگی۔ اور بچوں میں موت بہت ہوگی۔ خلقت میں رنجیدگی ہوگی۔ اور جاڑوں میں ہوا سرد چارپایاں کو ہلاک کریگی۔ گرمی موسم سرما میں سخت ہوگی۔ سوداگروں کو نقصان ہوگا بادشاہ کو سیارہ زہرہ ہوگا۔ امیروں میں عداوت ہوگی۔ غلہ گراں ہوگا۔ قحط سال خلائق کو تنگ کریگی۔ غریب بچوں کی سختی اٹھاوینگے۔ ہوا تیز و تند چلے گی۔ اور گرمی زراعت کو برباد کریگی۔ اور گھاس کی کمی کے سبب سے چہار پائے مرجاوینگے اور زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ اور آدمیوں میں بیماری اور موت بکثرت ہوگی۔ کوئی چیز خرید و فروخت سے فائدہ نہ دیگی۔ لوٹ مار راستوں میں ہوگی اور خلائق نہایت تنگ و لاچار ہوگی۔ کہ اپنے فرزندوں پر مہربان نہ ہونگے۔

اگر یکم ماہ محرم بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو۔ تو

بادشاہ کو سیارہ زحل ہوگا۔ اس سال میں فتنہ زیادہ ہوگا۔ اور سوداگروں کو نقصان

...قد میانہ اور بد بخت اور مفلس ہوگا۔ اور بجانہ والدین قدم اُس کا بھی میانہ ہے
...جوان ہوگا۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہوگا۔ تو حیران اور بخیل ...
...ہوگا۔ اور ہمیشہ سرگردان دولت کا پریشان رہیگا۔ قدم نامبارک
ہوگا

نتیجہ سال دوئم گاو

اس سال میں حسد اندام اور بیماری تپ وغیرہ مخلوقات میں زیادہ ہو۔ اور مردمان میں موت بہت ہو۔ اور شادیاں کم ہوں۔ اور موسم سرما بہت سخت ہو۔ اور ... کا سردی کی آفت سے نقصان ہو۔ اور بارش باران بے وقت ہو۔ اور مردمان سے کوہستان کو آفت پہنچے۔ اور فتنہ اور فساد اور مردمان کو غم اور بیزاری پہنچیگی۔ گرمی کے موسم میں گرمی زیادہ ہو۔ اور بیماری خناق اور شقیقہ ہو۔ زراعت اور میوہ جات کو آفت آسمانی ژالہ باری کی پہنچے۔ اور مردمان میں خون فساد ناحق ہوں۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر ہو۔ اگر سال کے اوّل چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دور اندیش اور عاقل اور صاحب علم اور عمر دراز ہو۔ نعمت اور دولت پاوے۔ اور قدم مبارک ہو۔ اور اگر سال کے دوسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو نیک اور پاکیزہ اور عبادت کرنے والا خدا کی اور عالم ہو۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔ مزاج کا سخت ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدعہد اور سست کم ہمت اور کم حوصلہ اور ہمیشہ غمناک رہنے والا اور غریب اور مفلس روزی سے سرگردان اور پریشان ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب ؁

نتیجہ سال سوئم پلنگ یعنی چیتا کا

مردمان میں عداوت پیدا ہو۔ اور فساد ہوں۔ اور حیوانات کو بیماری ہائے سخت ہوں۔

جس سے اُن کی موت ہوگی۔ اور حیوانات زہرناک یعنی سانپ بچھو کی قسم کے بکثرت ہوں۔ جن سے مردمان کی کثرت موت ہو۔ اور بعض جگہ پر ژالہ پڑے یعنی اولا پڑے۔ زراعت کو نقصان دے۔ اور انگور میوہ کم ہوں۔ اور بیماریاں آویں۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر سال کے اوّل چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو سیاہ رو اور بلند قد اور خوش شکل اور خوش نصیب اور عیش و عشرت والا ہو۔ اور زندہ دل ہو۔ قدم مبارک ہو۔ جو میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خوبصورت اور خوش طبع اور مسخرا ہو۔ اور قدم بجانہ والدین میانہ ہو۔ اگر تیسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو تو سست اور کاہل اور بے ہنر اور مردمان اُس کو عزیز نہ رکھیں۔ قدم بجانہ والدین نامبارک ہو۔ اور قسمت کا خفتہ بخت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؁

نتیجہ سال چہارم خرگوش کا

لذت اور میوہ جات اور زراعت اور درختان بہت پیدا ہوں۔ اور بارش باران بکثرت ہو۔ گھاس عمدہ پیدا ہو۔ خلقت خدا میں بیماری بکثرت ہو۔ موسم سرما عمدہ گذرے۔ مردمان جھوٹ بولیں۔ پہاڑوں میں اور بعض جگہ پر زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ زراعت اور کاشتکاری عمدہ انجام کو پہنچے۔ برف زیادہ پڑے۔ آدمیوں میں دشمنی زیادہ ہو۔ اور محبت مردمان میں کم ہو۔ اگر کسی کے گھر میں لڑکا یا دختر اوّل سال کے چار میں پیدا ہو۔ تو وفادار اور یعنی زنان یعنی عورتوں سے محبت رکھنے والا اور حرام کار اور حرام خور اور چور مشہور ہو۔ اگر میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بہت جھگڑا کرنے والا اور کم عقل اور احمق درجہ اوّل ہو۔ اور بدبخت ہو۔ اور قد میانہ ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خلاف گو اور بدصورت

[illegible] وفات [illegible] کو اذیت

[illegible] ہوگی ۔ وا [illegible]

اگر یکم ماہ محرم بروز چہارشنبہ یعنی بدھوار کو ہو تو

یہ سال میانہ ہوگا۔ بارش باران کم۔ اور بے وقت ہوگی۔ اور آخر سال میں ہوا سخت چلیگی۔ اوّل سال میں گندم اور چاول ارزاں اور عمدہ پیدا ہوں۔ اور بادشاہ کا ہر کام عمدہ ہو۔ اور مردمان غریب جھوٹ زیادہ بولیں۔ اور تاجروں کے کام عمدہ نہ ہوں اور آخر سال میں گندم۔ [illegible] اور کچھ [illegible] کی قیمت ہونگے۔ اور مرغ اور درندوں میں بیماری ہوگی۔ اور [illegible] اور موت بکثرت واقعہ ہوگی۔ اور غلہ کو لوگ [illegible] رکھیں گے اور [illegible] اور ویران ہوگی، اور سوداگروں کو نقصان پہنچیگا اور [illegible] آویگی۔ زراعت اور درختوں کا نقصان کریگی۔ [illegible] میوہ کم ہونگے۔ اور چہار پایان کا شیر کم ہوگا اور [illegible] سیارہ عطارد ہوگا۔ جاڑا سخت ہو۔ قحط سالی ہو۔ [illegible] خلائق میں خون ناحق واقعہ ہونگے۔ اور خلائق میں [illegible] اور گھاس کم پیدا ہو۔ موسم سردی کا [illegible] نقصان پہنچیگا۔ اور فرزندان ماں باپ سے [illegible]

اگر یکم ماہ محرم بروز پنجشنبہ ہو تو

[illegible] اور مبارک ہوگا۔ اور زراعت [illegible]

[illegible] بادشاہ کا کام عمدہ اور نیک ہوگا [illegible]

ہوگا۔ اور زراعت خراب ہوگی۔ اور ظالموں کے ہاتھوں سے لوگوں کو نقصان پہنچیگا۔ اور چہار پایاں کو خطرہ ہوگا۔ پرند اور درند آرام نہ کرینگے۔ بہت جانوران مر جاوینگے۔ دولتمندوں میں موت ہوگی۔ اور قحط پڑے گا۔ آفتاب یعنی سورج اور چاند کا گرہن ہوگا۔ مکڑی آویگی۔ زراعت کا نقصان کریگی۔ جاڑا سخت گذرے گا۔ اور گندم جو کم پیدا ہوں۔ ان کو کوئی آفت پہنچیگی۔ شہد بکثرت پیدا ہوگا۔ اور اندھیریاں آوینگی۔ اور بیماری بمردمان و کودکان یعنی بچوں میں ہوگی۔ درختوں کو آفت پہنچے۔ اور بارش کم بیوقت ہو۔ گرمی زیادہ ہوگی۔ میوہ کم پیدا ہو۔ اور غلہ نہ گراں نہ ارزاں ہوگا۔ اور آدمی بد دیانتی کرینگے۔ اور آدمیوں میں عداوت پیدا ہوگی، اور خون ناحق ہونگے۔ اور شادیاں بمردمان کم ہونگی۔ اور خیر و برکت کم ہوگی۔ گھاس جنگل میں کم پیدا ہوگا۔ جنس ماش گراں قیمت ہو اور زمین میں زلزلہ یعنی بھونچال آویگا۔ واللہ اعلم بالصواب

درباب سالہائے ترکان

جس سے ہر سال آئندہ کا احوال بخوبی و مختصر معلوم ہو سکتا ہے۔ اور بار نوروز نکالنے کی حاجت رفع ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہر سال آئندہ ماہ محرم ایجاد کردہ جالینوس مندرجہ کتاب ہذا سے احوال تمام سال آئندہ کا معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ سال ترکاں کا ہے۔ جو نسبت بارہ حیوانات کے نام سے رکھتا ہے۔ جو آگے لکھے جاتے ہیں:۔

۱ چوہا	۲ گاؤ	۳ چیتا	۴ خرگوش	۵ نہنگ*	۶ سانپ	۷ گھوڑا
۸ بکرا	۹ بندر	۱۰ مرغ	۱۱ کتا	۱۲ سور		

* بمعنی پہلوان ۱۲

[illegible] سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو [illegible]
اگر فرزند یا دختر [illegible] خلائق اور ہنرمند بخت بیدار اور دولتمند ہو۔ اور لوگوں کو اُس سے بہت فائدہ پہنچے۔ بشرطیکہ زندہ رہے۔ اور اگر چار ماہ میانہ میں پیدا ہو۔ تو مادر و پدر [illegible] ہو۔ اور ورثہ سے محروم رہے۔ اور بدبخت اور مفلس ہو۔ اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو احمق اور کم عقل اور فسادی ہو۔ اور زناکار [illegible] اور فقیر ہو اگر زندہ رہے۔ واللہ اعلم بالصواب ٭

نتیجہ سال نہم بندر کا

اس سال میں چوری بہت ہو اور رہزنی پیدا ہو بیماری گرم خشک۔ تپ اور خناق اور تپ محرقہ اور طاعون ہو۔ موسم سرما نہایت سرد و خشک گذرے۔ بارش بے وقت ہو بہت کم ہو۔ میوہ جات انگور وغیرہ کمتر ہوں۔ سانپ بچھو زہرناک بکثرت ہوں۔ جن سے اکثر آدمی مرگ پاویں اور چہارپائے [illegible] زیادہ [illegible]۔ [illegible] زیادہ پڑے۔ اگر فرزند سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو تو [illegible] اور کم عقل اور بدبخت اور مفلس اور واسطے روزی کے حیران و پریشان رہے۔ والدین کو اس سے [illegible] بدمعاش مشہور ہو۔ اگر سال کے چار ماہ میانہ میں پیدا ہو تو [illegible] اور خبیث اور بخیل ہو حریص و پریشان اور بدبخت ہو۔ [illegible] والدین قدم نامبارک ہو۔ اور آخری چار ماہ میں پیدا ہو تو [illegible] اور بے مروت اور والدین کو خراب [illegible] والدین کو [illegible] زندہ رہے۔ واللہ اعلم بالصواب ٭

نتیجہ سال دہم مرغ کا

[illegible] باران خوب باوقت [illegible]

خاتمہ عورتوں کو موت واقعہ ہو۔ میوہ جات بکثرت ہوں۔ اور آدمی سفر زیادہ کریں۔ امیروں کو یہ سال میانہ گذرے۔ روزگار لوگوں کو بہت ملیں۔ .... اگر سال کے پہلے چار ماہ میں دختر یا لڑکا پیدا ہو۔ تو دانا اور عقلمند۔ اور ہوشیار اور دولتمند اور بیدار بخت ہو۔ اور قدم مبارک ہو۔ اگر سال کے میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو مفلس اور جنگجو اور بدزبان اور بدصورت اور خلاف گو اور بدبخت اور بدخو ہو۔ اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو وہ بدفعل اور قمارباز ہو۔ اور چور۔ اور صبح کو بیدار ہونیوالا اور مفلس۔ اور قدم نامبارک ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ٭

نتیجہ سال یازدہم کتے کا

یہ سال خشک ہے۔ غلہ۔ جو۔ گندم۔ کھجور گراں قیمت ہوں۔ میوہ کم ہو۔ بیماری آسیب اور آہستہ خا بہت ہو۔ چور چوری اور رہزنی زیادہ کریں۔ جاڑا بہت پڑے۔ بارش کم ہو۔ اور مردمان میں بیماری ہو۔ راستہ سوداگروں کا خطرناک ہو۔ آدمیوں میں لڑائی اور خونریزی بہت ہو۔ گھوڑے اور اونٹ زیادہ مریں۔ اور چہارپائے ارزاں فروخت ہوں۔ اگر سال کے اول چار ماہ میں فرزند پیدا ہو۔ تو ترش رو اور بدخو اور غمناک ہو۔ اور صدمات دنیاوی اُس کو بہت خراب کریں۔ اور مردمان اُس کو عزیز رکھیں۔ اور اگر میانہ چار میں پیدا ہو۔ تو دانا اور عاقل اور ہوشیار اور تیز طبع اور اہل علم کو دوست رکھے خوش حال اور دولت پاوے۔ والدین کا فرمانبردار ہو۔ اور سفلہ اور بدگو ہو۔ اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو دانا اور وفادار اور اقرار کا پورا ہو خلاف گوئی نہ کرے۔ والدین کے گھر قدم مبارک ہو۔ مگر آدمی اوس سے خوف اور وحشت کھاویں۔ واللہ اعلم بالصواب ٭

… نصیب ہو۔ اور کسی کو اس سے فائدہ نصیب نہ ہو۔
… اوس کو فائدہ۔ واللہ اعلم بالصواب ؀

نتیجہ سالِ پنجم نہنگ کا۔

فتنہ مردمان میں ہو۔ اور بارش باران میانہ ہو۔ اور ہوا سخت سے درختوں اور میوہ جات کو نقصان پہنچے۔ گندم زراعت زیادہ ہو۔ اور غلہ ارزان ہو۔ غلبہ چوروں کا ہو۔ فتنہ فساد زیادہ ہو۔ مسافروں کو خوف ہو۔ اور موسم سرما زیادہ ہو۔ گرمی زیادہ پڑے۔ اگر کسی کے گھر میں فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدطبع اور بدکار اور چور اور بدبخت اور مفلس ہو۔ اور قید ہو۔ اگر دوسرے حصہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ اور بدطبع اور جنگجو۔ اور بدبخت ہو۔ اور بدصورت ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدخواہ اور ہیجڑا اور مخنث۔ بے شرم بے حیا اور بدگو اور حرام کار اور مانند عورتوں کے ہو۔ اگر دختر ہو۔ تو مانند مردوں کے ہو۔ اور بدکار اور فاحشہ ہو۔ اور پیشہ بدکاری اختیار کرے۔ واللہ اعلم بالصواب ؀

نتیجہ سالِ ششم سانپ کا

گرمی اور خشکی زیادہ ہو۔ غلہ کا نرخ درمیانہ رہے۔ درمیان مردمان بیماری …پ اور خون اور پھوڑا آبلہ اور درد معدہ ہو۔ اور سردی میں سردی زیادہ ہو برف پڑے۔ چوری اور …کاری زیادہ ہو۔ راہزنوں کا غلبہ زیادہ ہو۔ سانپ بچھو زیادہ زہرناک ہوں اور وبا ہو۔ …ردمان میں دشمنی پڑے۔ ایک دوسرے کا نقصان کریں اور میوہ جات کمتر ہوں …ندوں اور سانپوں سے آدمیوں کو نقصان پہنچے۔ اگر کسی کے گھر میں

فرزند یا دختر سال کے اول چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدکار اور بدطبع اور چور اور راہزن اور قید ہو۔ اور بدبخت اور مفلس اور بدمعاش ہو۔ اور میانہ چار ماہ میں اگر پیدا ہو تو بہت چالاک اور ہوشیار اور حرام کار ہو۔ اور تہمت عورت میں قید ہو۔ اور اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدعہد اور بدشکل اور چغلی کرنے والا اور خلاف گو اور بدبخت ہو۔ اور مفلس اور دربدر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؀

نتیجہ سالِ ہفتم گھوڑے کا

ترکستان میں فساد ہو۔ موسم سرما آخر سال میں زیادہ ہو۔ اور چہارپایان بکثرت مریں۔ اور میوہ جات کو آندھی یعنی سخت ہوا سے نقصان ہو۔ زراعت بکثرت ہو۔ اور بارش عمدہ ہو۔ شروع سال میں غلہ ارزاں رہے۔ آخر سال میں گراں ہو۔ امیروں کو موت آوے۔ دوستوں میں عداوت ہو۔ چور اور راہزن بہت ہوں۔ اور عورتوں کے حمل گر جائیں۔ اور حاملہ عورتوں میں بیماری ہو۔ اگر سال کے پہلے چار ماہ میں کسی کے گھر میں فرزند یا دختر پیدا ہو۔ تو نیک بخت اور بزرگ اور اہل علم کا دوست اور دانا۔ اور قدم مبارک ہو۔ اگر چار ماہ میانہ سال میں پیدا ہو۔ تو عاقل اور دانا اور نیک بخت اور بلند اقبال ہو۔ قدم مبارک ہو۔ اگر سال کے آخری چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو بدخواہ اور بخیل اور کنجوس اور منحوس اور بدبخت اور مفلس اور نادار ہو۔ اور بے ہنر اور کم عقل اور فسادی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؀

نتیجہ سالِ ہشتم بکرے کا

سردی کا موسم زیادہ ہو۔ اور مردمان خیرات زیادہ کرینگے۔ برف زیادہ پڑے۔ نرخ غلہ کا گراں۔ بارش کم ہو۔ فتنہ و فساد زیادہ ہو۔ بادشاہ رعایا سے خوش ہوں۔

سواری مرّیخ یعنی منگل

شیر پر سوار ہر دو ہاتھ میں تلواریں کھچی ہوئیں۔ لباس سُرخ اور سیاہ۔ غذا بادام
پیاز۔ مولی اور مانند اسکے۔ بخورات کتان اور دیبا۔ اور جنس ہتھیار خنجر و ڈھال و بندوق
صحبت باجوانان سپاہیاں۔ جھنڈے۔ بردارن فوج ؀

سواری آفتاب یعنی سورج

سوار اوپر مادہ گاؤ ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی کے۔ دائیں ہاتھ میں تکیہ اور بائیں ہاتھ
میں ڈھال پکڑے ہوئے۔ پوشاک نارنجی۔ صحبت با سرداران اور امرایان غذا
چاول اور گنا اور شہد اور سنگترہ اور کھجوریں ؀

سواری زہرہ یعنی شکر

سوار اوپر عورت خوبصورت اور خوش جمال کے جس کے بال گھنگریالے کشادہ ابرو
ہاتھ خوش آواز راگ رنگ کے گاتی ہوئی۔ غذا شفتالو اور انگور۔ اور بہی اور مانند اس اور
گوشت طیوران یعنے کبوتر خرگوش۔ فاختہ اور دراج۔ بخورات عطر گلاب تعلق بجنس
مروارید اور سنگ یشب اور فیروزہ کے ؀

سواری عطارد یعنی بدھ

طاؤس پر یعنی مور پر۔ دائیں ہاتھ میں کتاب اور بائیں ہاتھ میں پوتھی۔ اور کتاب نجوم
لئے ہوئے۔ اور پوشاک مانند رنگ اند اور ٹوپی سر پر رکھے۔

ہوئے۔ آزمعار رنگ پوشاک کا فاختہ گون اندک سیاہی مائل بصورت خوبروئے
اور صحبت ساتھ نابالغان اور علماء اور اہل علم اور حکماء اور منجمان اور سوداگران کے
غذا کدو۔ اور کشنیز سبز یعنی دھنیاں اور شرینی۔ بخورات کافور اور چونہ اور ہرتال
خوراک گوشت تیتر کا اور مانند آں ؀

سواری قمر یعنی چاند

سوار اوپر ہرن کے بچّے کے دائیں ہاتھ میں کھجور۔ اور بائیں ہاتھ میں گرز۔
صورت میں زن خوبصورت کنواری۔ پوشاک سفید اندک سبزی مائل۔ اور غذا
کھیر۔ انار۔ انگور۔ گندم۔ جو اور گوشت بطخ۔ دراج۔ بگلا۔ اور گوسپند بخورات
کتان اور پھٹکڑی تعلّق با جنس بلّور اور چاندی اور موتی۔ واللّٰہ علم بالصّواب ؀

درباب دریافت نتائج انور ورعالم اثر وفد حالات سال آئندہ کے

اگر نوروز بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو۔ تو ؛۔

دُنیا میں طرح طرح کے رنج اور تکلیف اور بیماریاں۔ اور مرگ مفاجات اور
وبا۔ اور مرگ شاہان اور دشمنی خلائق میں پیدا ہو۔ اور سال مردان تلف اور برباد
ہو۔ اور بچّوں اور عورتوں کو بیماری اور موت واقعہ ہو۔ اور گوسپندان زیادہ
پیدا ہوں۔ اور چور اور راہزن زیادہ ہوں۔ اور نقصان پہنچاویں۔ اور
غلّہ سستا بکے اور آخر سال میں گرانی اور قحط سالی ہو۔ اور ہندوستان
اور زمین ماورالنہر و یمن میں تکلیف بمر دمان ہو۔ اور حوادثات یا سختیاں
آسمانی واقعہ ہوں۔ اور عراق میں بادشاہ از پیدا ہو۔ اور ترکستان

[illegible] سال روز [illegible] کا مہینوں

[illegible] عورتوں کے گھر [illegible] پیدا ہوں اور فرزند کم پیدا ہوں۔ اور [illegible]
[illegible] زیادہ ہو۔ زراعت کو نقصان [illegible] اگر سال کے [illegible]
[illegible] برسات میں بارش کم ہو۔ اور [illegible]
[illegible] میں ہو۔ [illegible] سے زیادہ ہوں۔ اگر سال کے پہلے چار
[ماہ میں] پیدا ہو۔ تو [illegible] اور حرام کار ہو۔ اور بد کام اور عادت زنا میں [illegible]
ہے۔ اگر پیدا ہو۔ اور عورتوں کے عشق سے خالی ہو۔ زر کو حرام کاری اور عشق پر
خرچ میں برباد کرے۔ اور شرب خمر ہو۔ اور لہو لعب سے رغبت رکھے۔
اگر سال کے میانہ چار ماہ میں پیدا ہو۔ تو خیانت کرنے والا اور بے ایمان ہو
اور مفلس ہو۔ روزی کیلئے سرگردان رہے۔ اور اگر سال کے آخری چار
ماہ میں پیدا ہو۔ تو بہادر اور لڑائی کرنیوالا اور بد مزاج اور نہایت فسادی ہو۔
اور عداوتوں سے عدالتوں میں خراب ہونے والا اور بد سیرت اور ناشر ہو۔
واللہ اعلم بالصواب ۞

طریق دریافت وقت نوروز

اگر نوروز سال آئندہ کا دریافت کرنا ہو۔ تو سابقہ گذرے ہوئے نوروز کے وقت
[میں] آٹھ پہر اور چودہ گھڑی اور تینتیس پل کو زیادہ کرو۔ وقت نوروز آئندہ معلوم ہو جائیگا
مثلاً نوروز گذشتہ سمت ۱۹۰۲ بکرمی پنج گھڑی روز اور چند پل گذرے بروز
شنبہ۔ یعنی سنیچر واقعہ ہوا ہے۔ اور نوروز سال آئندہ سمت ۱۹۰۳ دریافت
کرنا ہے۔ تو نوروز گذشتہ پنج گھڑی اور چند پل گذشتہ بروز سنیچر ہوا۔ پھر آٹھ [پہر]
[چودہ] گھڑی اور تینتیس پل کو زیادہ کیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ سال آئندہ سمت ۱۹۰۳

کا نوروز بروز یکشنبہ یعنی اتوار بوقت تین گھڑی اور ستاراں پل گذرے
پر تحویل آفتاب برج حمل یعنی میکھ راس میں ہوا۔ اور ساعت مشتری یعنی
برہسپت بعض کے نزدیک ساعت مریخ یعنی منگل مطابق حکم زیچ الغ بیگی
ساعت مشتری اور مطابق حکم زیچ محمد شاہی ساعت مریخ یعنی منگل یا زحل یعنی سنیچر مقرر ہوئی

درباب سواری ہائے نوروز تفصیل ذیل ہے:-

جس روز کہ نوروز ہو۔ جس وقت تحویل شمس کہ دریافت کرنا۔ اُس کا موقوف زیچ اور
اصطرلاب پر ہے۔ اور استادان اس فن نے سواری نوروز اس طرح پر مقرر کی
ہے۔ کہ اگر بوقت تحویل ساعت شمس ساعت زحل یعنی سنیچر کی ہو۔ تو سواری
سنیچر کی ہوگی۔ اور ساعت مشتری کی ہوگی تو سواری مشتری یعنی برہسپت
علی ہذا القیاس تفصیل اس کی مفصلہ ذیل درج کی جاتی ہے۔ اگر ساعت زحل یعنی
سنیچر کی ہو۔ تو سواری زحل مقرر ہوئی۔ سواری زحل یعنی سنیچر برگرگ یعنی بھیڑیا پر سوار
ہاتھ دہنے یعنی سجے میں سر بریدہ اور ہاتھ بائیں یعنی کھبے میں عصا کہ جس سے سر مردہ
کو ہلاتا ہو۔ پوشاک سیاہ و صحبت با دہقاناں یعنے جاٹاں اور قلعہ داران۔ غذا ترش
اور گوشت مرغ سیاہ اور ماش اور بخورات از قسم کہربا اور فلفل سیاہ اور راجو اور
اجناس سیاہ اور سنگ سیاہ اور سکہ ؎

سواری مشتری یعنی برہسپت

اسپ نو پر سوار اور دائیں ہاتھ تلوار برہنہ اور بائیں ہاتھ میں کمان پوشاک صندلی
اور زرد و سفیدی مائل صحبت با دولتمنداں اور عالماں اور حکماء غذا اس کی سیب انار
اور کھجور اور چاول اور دال نخود یعنے چنا بخورات زعفران صندل د

میں ہوا تیز ... زرد آلو - توت - سنگتالو - آلوچہ ... زیادہ
ولایت ... اور سانپ مکڑی - زنبور یعنی ڈیموں - اور بچھو - چکور - اور کرم -
... زیادہ پیدا ہوں ۔

اگر نوروز بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو - تو

صاحب اس سال کا آفتاب مالک اقلیم دوم خراسان ہے - یہ سال بادشاہ کو مبارک ہو - شروع سال میں غلہ سستا بکے اور آخر سال میں تنگ سالی ہو - اور گائیں اور بکری بھیڑوں میں موت واقعہ ہو - اور حاملہ عورتوں کو بہت خطرۂ جان ہو - اور عورتیں ابھی پیدائش بچہ اکثر مرجاویں - اور بعض بچوں کو بیماری مخنث ہو - اور بعض عورتیں درد پسلی اور درد سر میں گرفتار ہوں - اور درندے جانور زیادہ پیدا ہوں - چور اور راہزن تباہ ہوں - اور نیک آدمیوں کو امیروں سے فائدہ نہ ہو - اور آخر سال میں فتنہ و فساد برپا ہو - اور جانب مشرق میں خستہ حالی ہو - اور بادشاہ مشرق کو یہ سال بہت نامبارک ہے - اور مشرق میں خونریزی ہو - گرمی سردی زیادہ پڑے ۔

اگر نوروز بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو

صاحب اس سال کا چاند ہے - اور ملک بلخ کا اس سے تعلق ہے - اور حال سرد تر - اس سال میں حال بادشاہوں کا نیک اور کام زمینداران اور ملازمت فائدہ مند ہوں - اور میوہ جات درختان پر زیادہ پیدا ہوں - اور زراعت زیادہ مفید ہو - اور بارش بکثرت ہو - اور غلہ ارزاں یعنی سستا بکے اور کنجد یعنی تل زیادہ پیدا ہوں - بارش ... پڑے - اور بعض دریاؤں میں برف جمے - اور سانپ بچھو وغیرہ گزندگان

زیادہ ہوں - مکڑی آوے - اور حال پہاڑی آدمیوں کا اچھا ہے - اور خرید و فروخت کام سوداگری میں نفع ہو - اور ملک ہند اور سندھ میں دنیا کو بے آرامی اور مردان کو تکلیف ہو - اور بیماری پڑے - اور خرید اسپان اور شتران یعنی اونٹوں سے نفع ہو - اور ستارہ سرخ رنگ کی جانب مشرق اور مغرب سے نمودار ہو - اور عورتوں اور بچوں میں بیماری اور موت ہو - اور بازاروں میں رونق ہو ۔

اگر نوروز بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو

والی اس سال کا مریخ یعنی منگل ہے - اور مزاج گرم خشک رکھتا ہے - اور ساتھ ترکستان کے اسکا تعلق ہے - اور اس سال میں امیروں کا حال درمیانہ درجہ پر رہیگا - اور بزرگوں میں موت واقعہ ہوگی - اور بیچ ملک خراسان کے فساد ہوگا - اور مردان جھوٹ بولیں گے - اور عورتیں مردوں سے لڑائی فساد اور دشمنی کریں گی - اور بیماری چیچک یعنی ماتا اور دیگر بیماریاں گوناگوں جہان میں ہوں گی - اور بعض جگہ مکانوں میں آگ لگے - اور شریف آدمی غمناک رہیں گے - چور اور راہزن زیادہ ہوں گے - بارش بوقت ہوگی - اور بجلی بکثرت پیدا ہوگی - اور بعض جگہ پانی کا ایسا سیلاب آوے - کہ زراعت اور مردمان اور مویشیوں کا نقصان ہو - اور ہندوستان بکری بھیڑ زیادہ مریں - میوہ اور زراعت زیادہ ہو - اور کیڑا - مکڑی - سانپ - بچھو زیادہ پیدا ہوں - جو مردمان کو اکثر ہلاک کریں - اور غلہ کا نرخ میانہ رہے - آخر سال میں قحط ہو - اور بعض امیر اور سردار ہلاک ہوں ۔

اگر نوروز بروز چہار شنبہ یعنی بدھوار کو ہو - تو -

والی اس سال کا عطارد یعنی بدھ کا ہوگا - متعلق بولایت روم ہے - اس سال میں خلائق

واللہ اعلم بالصواب

اگر نوروز بروز جمعہ یعنی شکر کو ہو تو

نتیجہ سال نوراتہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ وار کا

اگر نوراتہ بروز چہارشنبہ ہو۔ تو بادشاہ اس سال کا عطارد یعنی بدھ ہوے۔ سیلاب آویں گرمی بہت ہو۔ خلائق آتشک بیماری میں رہیں۔ اور بعض جگہ بارش ہو۔ اور بعض جگہ نہ ہو غلہ اور تمام قسم کی جنس زیادہ اور سستی ہوں۔ اور جلد امراض زیادہ سے کام ہوں۔ اور مردمان غلہ کی خرید و فروخت بکثرت کریں۔ اور مردمان کے باہم خوب ہوں۔ اور مردمان قصہ کہانی زیادہ کریں۔ علم و ہنر کی قدر ہو۔ بیماری کم ہو۔ شادیاں زیادہ ہوں۔ موت کم ہو ؂

نتیجہ سال نوراتہ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کا

اگر نوراتہ بروز پنجشنبہ ہو۔ تو بادشاہ اس سال کا مشتری یعنی برہسپت ہے۔ بارش بکثرت ہو غلہ ارزاں ہو۔ مردمان عابد پرہیزگار اور شیعہ اپنے مذہب کی پیروی کریں۔ اور عمر دراز ہو۔ محبت اور دوستی ہو۔ اور آپس میں محبت اور دوستی کی ترقی کریں۔ مردمان کا رزق بکثرت ہو۔ اور علما خوش رہیں۔ اور شادی اور خوشی مردمان میں ہو۔ اور بیماری سے محفوظ رہیں گرمی کم سردی زیادہ ہو۔ گھاس زیادہ ہو۔ دودھ اور چارپایاں بکثرت ہوں۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہوتا ہے۔ بطور نوراتہ کے ؂

نتیجہ سال نوراتہ بروز جمعہ یعنی شکر وار کا

اگر نوراتہ بروز شکروار ہو۔ تو بادشاہ اس سال کا زہرہ یعنی شکر ہوگا۔ بارش بکثرت ہوگی۔ سیلاب آوینگے۔ غلہ ارزاں یعنی سستا بکے۔ توت بکثرت ہوں۔ روغن زرد ارزاں رہے۔ تمام خلائق آسودہ رہے۔ شادیاں زیادہ ہوں۔ غم مردمان کا دور

رہے۔ امیران خوش رہیں۔ درختوں کا ثمرہ عمدہ پیدا ہو۔ میوہ بکثرت ہو۔ اگر ماہ آخر سال غلہ گراں ہو۔ اور غلہ سے سوداگروں کو اپنے مال میں نفع ہو۔ سنکرانت کا بھی یہی حکم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب ؂

ستاروں کی وزیری کا نتیجہ سال تمام میں

نمبر ۱۔ اگر چاند سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو مردمان میں خوشی ہو۔ اور سال آئندہ اچھا گذرے۔ اور سردار ملک کا اقبال زیادہ ہو۔ اور غلہ وغیرہ سستا بکے ؂

نمبر ۲۔ اگر سورج سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو اس سال زمین گرمی سے سوختہ ہوگی۔ اور ہوا گرم زہرناک چلے گی۔ اور بیماریاں تیز پیدا ہوں گی ؂

نمبر ۳۔ اگر مریخ یعنی منگل سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو اس سال کو قحط سالی ہو۔ اور بارش کم۔ لڑائی اور فساد دُنیا میں زیادہ ہو۔ اور چوری زیادہ ہو۔ راہزنی زیادہ ہو ؂

نمبر ۴۔ اگر عطارد یعنی بدھ سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو غلہ زیادہ پیدا ہو۔ اور سستا بکے۔ اور بارش باراں بکثرت ہو۔ گھاس زیادہ ہو ؂

نمبر ۵۔ اگر مشتری یعنی برہسپت سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو بارش بکثرت ہو۔ اور زراعت اور گھاس زیادہ پیدا ہو۔ اور ہر میوہ بکثرت اور عمدہ ہو ؂

نمبر ۶۔ اگر زہرہ یعنی شکر سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو بارش بکثرت ہو۔ اور مردمان میں آرام رہے۔ اور گاواں بچہ زیادہ دیں۔ شادیاں ہر جا زیادہ ہوں ؂

نمبر ۷۔ اگر زحل یعنی سنیچر سال آئندہ کا وزیر ہو۔ تو خوف چوروں کا اور راہزنوں کا زیادہ ہو۔ اور آگ سے بہت مکانات جل جاویں۔

اسرار ترتیب درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ نتیجہ سال میں بادشاہی اور وزیری اور سپہ سالاری کس کس ستارہ کی ہوگی

جس روز کو نوراتہ [illegible] جنتری شروع سال ہوگا۔ اس دن کے [illegible] کے اس سال میں بادشاہی ہوگی۔ مثلاً نوراتہ روز شنبہ ہوا۔ تو بادشاہی قمر یعنی چاند کی ہوئی۔ اور جس دن [illegible] ہوگی۔ اس دن کا ستارہ وزیر ہوگا۔ [illegible] منگل ہو۔ تو وزیر مریخ یعنی منگل اس سال کا ہوگا۔ اور جس دن [illegible] ہوگی۔ اس دن کا ستارہ سپہ سالار [illegible] مثلاً یکم جیٹھ بروز جمعہ کے ہو۔ تو سپہ سالار سال کا زہرہ ہوگا۔ پس معلوم ہوا کہ اس سال [illegible] قمر یعنی چاند اور وزیر مریخ یعنی منگل اور سپہ سالار زہرہ ہوا۔ اسی سے سعد [illegible] حال [illegible] کر لو۔

اسرار درباب دریافت کرنے احوال نیک و بد ہر سال آئندہ کا از روئے روز نوراتہ کے جو جنتری شروع سال سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس روز ہوگا۔

(نتیجہ سال نوراتہ بروز شنبہ یعنی سنیچر کا۔)

اگر نوراتہ بروز شنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق ساتھ سنیچر کے ہے۔ اس سال میں تیل [illegible] چھ [illegible] رنگ سیاہ گراں قیمت ہوں۔ امیروں میں دشمنی ہو۔ اور [illegible] اور خلقت قحط سے تنگ ہو۔ امیروں [illegible] بعض مکانات کو آگ لگے۔ [illegible] سنکرانت کا حکم بھی اسی طرح ہے۔

نتیجہ سال نوراتہ بروز یکشنبہ کا

اگر نوراتہ بروز یکشنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق ساتھ آفتاب یعنی سورج کے ہے۔ شروع سال میں غلہ ارزاں یعنی سستا ہو۔ آخر سال میں گراں قیمت ہو۔ اور تخم ریحان [illegible] تانبہ۔ سونا۔ زعفران۔ چاول اور نباتات یعنی شکر [illegible] اور دیگر اشیاء سرخ رنگ اور زرد ارزاں ہوں۔ غلہ [illegible] بارش کم ہو۔ اور خلقت میں دشمنی پڑے۔ اور درخت کم میوہ لائیں۔

نتیجہ سال نوراتہ بروز دوشنبہ یعنی سوموار کا

اگر نوراتہ بروز دوشنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق قمر یعنی چاند سے ہے۔ [illegible] ہے۔ بکثرت بارش ہو۔ گاؤں کا [illegible] زیادہ ہو۔ [illegible] ہو۔ رعیت خوش رہے۔ امیر لوگوں پر [illegible] کریں۔ غلہ ارزاں ہو۔ [illegible] بیماری اور موت کم ہو۔ شادیاں زیادہ ہوں۔

نتیجہ سال نوراتہ بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کا

اگر نوراتہ بروز سہ شنبہ ہو۔ تو اس کا تعلق ساتھ ستارہ مریخ یعنی منگل کے ہے۔ [illegible] ملک ہے۔ سرداروں کی موت آوے۔ اور آدمیوں میں غم اور رنج اور بیماری [illegible] اور فساد ہو۔ اور بعض آدمی جلاوطن ہوں۔ بارش کم غلہ گراں قیمت ہو۔ آگ سے بعض مکانات تباہ اور ملک [illegible] ہوں۔ بعض گاؤں میں آگ لگے۔ غلہ سیاہ اور ماش و گندم اور [illegible] سیاہ گراں قیمت ہو۔ [illegible] اشیاء گراں قیمت ہوں۔ حکم سنکرانت بھی حکم نوراتہ کا رکھتا ہے۔

ہو ؀

گوہر اسرار نہانی درباب معلوم کرنے حوادثات زمانہ بابت سال و ماہ آئندہ متفرق امورات کے رُو سے

نمبر ۱ — جس دن یکم ماہ شدی کو قمر یعنی چاند برنگ سُرخ طلوع ہوتا ہو یا سُرخ طرف مشرق یا طرف مغرب کے نظر آوے۔ تو دلیل ہے کہ یعنی اس سال قحط نہ ہو۔ اور سال بدرجہ کمال عمدہ ہو۔ اور ہر نعمت پیدا ہو۔ اور بارش بکثرت ہو ؀

نمبر ۲ — اگر ماہ اساڑھ میں بادل ظاہر ہوں۔ تو ماہ ساون اور بھادوں میں بارش بکثرت ہو ؀

نمبر ۳ — اگر تاریخ پنجم ماہ اساڑھ روز یکشنبہ یعنی اتوار کے ہو۔ تو غلہ اوس سال ارزاں سستا ہو ؀

نمبر ۴ — اگر دو شنبہ یا پنجشنبہ کو پنجم تاریخ ماہ اساڑھ ہو۔ یا پنجم اساڑھ بروز جمعہ ہو۔ تو اس سال میں غلہ ارزاں ہو ؀

نمبر ۵ — اگر روز پنجم اساڑھ روز سنیچر ہو۔ تو قحط پڑے۔ اور چارپائے مریں۔ اور زراعت اس سال کی خشک ہو جائے ؀

نمبر ۶ — اگر دیوالی بروز سنیچر یا منگل ہو۔ بشرطیکہ پچھتر اس روز سواتی ہو۔ تو بیماری جہان میں زیادہ ہو۔ سردار ملک کو خطرہ جان کا ہو۔ قیمت چہارپایان کی گراں۔ اور حاملہ عورتوں کو اس سال میں ... واقعہ ہو ؀

نمبر ۷ — اگر موسم کُلک کی روز وہ بیشتی ہو۔ اور بادل ظاہر ہوں۔ تو ساون بھادوں اور اسوج میں بارش بکثرت ہو ؀

نمبر ۸ — اگر یکم ماہ بیساکھ پنجشنبہ ہو۔ اور اس تاریخ کو بادل آویں۔ اور بجلی چمکے۔ تو وہ سال تمام ناقص یعنی خراب ہو۔ اور اس سال میں ہوا تیز چلے۔ آندھیاں آویں۔ اور زلزلہ یعنی بھونچال آوے۔ اور بارش کے ساتھ ژالہ یعنی اولے اور پتھر ... ٹوٹے نظر آویں۔ چاند سورج کو اس سال میں گرہن واقع ہو ؀

نمبر ۹ — اگر یکم ماہ بیساکھ کو روز یکشنبہ یعنی اتوار ہو۔ تو ہوا تیز چلے۔ اور اس سال میں غلہ گراں ہو۔ اور دنیا میں فساد اور جہان میں بیماری پڑے ؀

نمبر ۱۰ — اگر یکم بیساکھ دو شنبہ یعنی سوموار کو ہو۔ تو غلہ بہت پیدا ہو۔ اور بارش بکثرت ہو۔ اور روغن زرد یعنی گھی زیادہ ہو ؀

نمبر ۱۱ — اگر یکم ماہ بیساکھ سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو۔ تو گڑ اور تیل ... اور منقہ کپڑے سُرخ رنگ زیادہ قیمت پر فروخت ہوں۔ اور اس سال میں چوریاں زیادہ ہوں اور فساد ہوں ؀

نمبر ۱۲ — اگر یکم ماہ بیساکھ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو گھی اور تیل گراں قیمت ہوں۔ اور اشراف آدمی بدمعاشوں سے ڈریں۔ اور پارچات برنگ سُرخ ارزاں ہوں۔ خلقت میں آرام رہے۔ قسم زر و سونا اور ایسے قسم کے اجناس گراں قیمت ہوں ؀

نمبر ۱۳ — اگر یکم ماہ بیساکھ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو سوداگروں کو اس سال نفع ہو۔ دنیا آرام میں رہے ؀

نمبر ۱۴ — اگر یکم ماہ بیساکھ جمعہ کو ہو۔ تو تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو۔ بارش عمدہ ہو۔ چہارپائے بکثرت پیدا ہوں۔ اور جہان میں آرام رہے۔ سوداگروں کو نفع زیادہ ہو ؀

نمبر ۱۵ - اگر یکم ماہ بیساکھ بروز [illegible] ہو تو فساد و جنگ جہاں میں ہو [illegible]
اور غلہ [illegible] اور گھی اور تیل گراں قیمت ہوں ۔

نمبر ۱۶ - اگر دوسری یا تیسری ماہ [illegible] گھر میں بادل تمام ہوں ۔ تو موجب بارش کا
[illegible] ہو

نمبر ۱۷ - اگر دسویں یا بارھویں تاریخ ماہ [illegible] بجلی چمکے یا بادل آویں ۔ تو
اُس سال میں آفت زیادہ ہو ۔ اور غلہ بکثرت ارزاں ہو اور بارش بکثرت ہو

نمبر ۱۸ - اگر تاریخ مذکورہ میں یعنی دسویں گیارھویں ماہ [illegible] نہ بادل آویں
نہ بجلی چمکے اور نہ بارش ہو ۔ تو اُس سال میں قحط پڑے ۔

نمبر ۱۹ - اگر تیرھویں ماہ [illegible] بروز پنجشنبہ یعنی [illegible]
تو بارش کم ہو اور غلہ گراں ہو [illegible] اُس سال میں خشک [illegible]
ویران ہو

نمبر ۲۰ - اگر روز یکم ماہ [illegible] بارش ہو ۔ تو زراعت میانہ پیدا ہو

نمبر ۲۱ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز اتوار ہو ۔ تو اُس سال میں ہوا زیادہ چلے
اور [illegible] آویں ۔ جہان میں فساد ہو ۔ اور قحط ہو ۔ غلہ گراں ہو [illegible] جہان
میں بیماری پڑے ۔

نمبر ۲۲ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز دو شنبہ یعنی سوموار کو ہو ۔ تو اُس سال
روئی ، گھی اور گندم یعنی کنک زیادہ ہو

نمبر ۲۳ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز منگلوار ہو ۔ تو گڑ اور گھی ۔ مصری کشمش
اور کپڑا [illegible] نرخ گراں قیمت ہو ۔ چوری زیادہ ہو ۔ اور جہان میں فساد ہو

نمبر ۲۴ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز چہار شنبہ یعنی بدھوار کو ہو تو [illegible]
گھی گراں قیمت ہو ۔ اور شریف آدمی نیچی قوم سے دبیں

نمبر ۲۵ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز جمعرات ہو تو سب گیہوں کو نفع ہو ۔ اور سونا چاندی
گراں قیمت رہے ۔ اور خلقت آسودہ رہے

نمبر ۲۶ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز جمعہ ہو ۔ تو تیل گھی زیادہ پیدا ہو ۔ اور بارش عمدہ ہو
چارپائے زیادہ ہوں

نمبر ۲۷ - اگر یکم ماہ [illegible] بروز شنبہ یعنی سنیچر کو ہو ۔ تو جہان میں فساد ہو ۔ اور
گرانی غلہ رہیگی ۔ اور [illegible] کم پیدا ہو

نمبر ۲۸ - اگر ماہ پوہ کی [illegible] تاریخوں کو بجلی چمکے ۔ یا بارش ہو ۔ تو وہ سال تمام نیک
ہو ۔ اور غلہ سستا رہے

نمبر ۲۹ - اگر تاریخ مذکورہ کو بجلی نہ چمکے ۔ اور نہ ہی بارش ہو ۔ تو اُس سال میں گرانی
غلہ اور قحط سالی ہو

نمبر ۳۰ - اگر پنجم ماہ پوہ نہ بجلی چمکے ۔ نہ بارش ہو ۔ تو ساون اور بھادوں اور
ماہ اسوج میں بارش عمدہ ہو

نمبر ۳۱ - اگر ساتویں ماہ پوہ بارش نہ ہو تو یقین ہے ۔ کہ بماہ ساون بارش ہو

نمبر ۳۲ - اگر ساتویں ماہ پوہ بادل اور بارش نہ ہو ۔ تو بتاریخ ساتویں ماہ
ساون تند کی بارش ہو

نمبر ۳۳ - اگر دسویں ماہ پوہ بادل آویں ۔ یا بجلی چمکے ۔ تو بتاریخ بارھویں ماہ
بھادوں بارش ہو

نمبر ۳۴ - اگر تیرھویں اور چودھویں ماہ پوہ بادل آویں ۔ اور بارش نہ ہو ۔
تو ماہ ساون میں بروز پورنماشی بارش ہو ۔ اور خلقت آرام میں رہے

نمبر ۳۵ - اگر یکم ماہ پوہ بروز چہار شنبہ یعنی بدھ وار ہو ۔ تو نرخ غلہ کا
اُس سال میں گراں ہو ۔ اور بارش کم ہو

نمبر ۳۶ - اگر ماہ ... بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو - تو ارزانی غلہ کی اسقدر ہو - کہ لوگ
یا بروز سینچر یا بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو - تو ارزانی غلہ کی اسقدر ہو - کہ لوگ
غلہ نہ خرید کریں ؛
نمبر ۳۷ - اگر بتاریخ آٹھویں - نائویں - چھٹی - گیارہویں - ماہ پوہ پھیر بارش ہو - تو بتاریخ دسویں ماہ ہاڑھ بارش ہو ؛
نمبر ۳۸ - اگر دسویں ماہ پوہ بجلی چمکے - اور بادل آویں - اور ہوا مشرق کی طرف کی ہو - تو اس سال میں نعمت عمدہ پیدا ہو ؛
نمبر ۳۹ - اگر یکم ماہ پوہ بروز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو - تو سوداگروں کو بہت نفع ہو ؛
نمبر ۴۰ - اگر بروز سینچر کو ہو - تو نفع خرید مال سوداگروں کو بعد گذرنے چھ ماہ کے چہار چنداں حاصل ہو - یعنی چہار گنا ؛
نمبر ۴۱ - اگر یکم ماہ پوہ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو - تو ارزانی غلہ ہو ؛
نمبر ۴۲ - اگر یکم ماہ پوہ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو - تو جس سوداگر نے غلہ جمع کیا ہوا ہو - وہ نقصان اٹھاوے ؛
نمبر ۴۳ - اگر یکم ماہ پوہ کو بارش ہو - تو زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہو اور بارش متواتر چند بار ہو - اور غلہ ارزاں اور آرام خلقت میں ہے ؛
نمبر ۴۴ - اگر ماہ ماگھ ودی وسُدی بتاریخ ساتویں اور پانچویں کو اگر بادل آویں اور بجلی چمکے - تو ماہ ساون اور ماہ بھادوں اور ماہ اسوج میں بارش بخوبی ہو - اگر تاریخ مذکورہ کو نہ بارش ہو - اور نہ بجلی چمکے - تو قحط سالی ہو ؛
نمبر ۴۵ - اگر اماوس ماہ بھادروں بروز اتوار یا روز شنبہ یعنی سینچر یا سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو - تو اسقدر ہوا تیز اور آندھی آوے - کہ مردمان کو بیقرار کرے

اور درختوں اور میوہ جات کو نقصان پہنچے ؛
نمبر ۴۶ - اگر بروز یکم سُدی بارش ہو - تو اس سال میں تیل اور گھی - اور غلہ گندم یعنی کنک ارزاں یعنی سستی بکے ؛
نمبر ۴۷ - اگر بروز سوئیم سُدی بادل آویں - یا بجلی چمکے - تو غلہ گراں قیمت ہو ؛
نمبر ۴۸ - اگر روز چہارم سُدی ناکور بادل آوے - تو برگ پان اور انار جیل - یعنی گری ارزاں ہو ؛
نمبر ۴۹ - اگر بروز پنجم سُدی ہوا از طرف شمال چلے - تو یقین ہے - کہ بماہ بھادوں بارش کم ہو ؛
نمبر ۵۰ - اگر ششم سُدی تاریخ بادل نہ ہو - تو روئی اور روغن زرد یعنی گھی گراں قیمت ہو ؛
نمبر ۵۱ - اگر بروز ہفتم سُدی یعنی ساتویں کو بادل ہو - تو بارش ہووے - اور سال میں نعمت گوناگون پیدا ہو ؛
نمبر ۵۲ - اگر بروز ساتویں ایکم سُدی بادل نہ آویں - تو قحط سالی ہو ؛
نمبر ۵۳ - اگر ہفتم ایکم سُدی کو آفتاب یعنی سورج بادلوں میں چھپا رہے - اور نظر نہ آوے - تو ایک ماہ پچیس ۲۵ روز کے بعد موسم برسات میں بارش اور بیماری ہو ؛
نمبر ۵۴ - اگر ساتویں ایکم سُدی روز بادل آویں - یا بجلی چمکے - تو تمام ماہ میں پندرہ یوم تک بارش ہوتی رہے گی ؛
نمبر ۵۵ - اگر بروز سینچر ساتویں تاریخ ایکم سُدی ہو - تو قحط سالی اور فساد اور خونریزی دنیا میں ہو ؛
نمبر ۵۶ - اگر بروز آٹھویں سُدی ماہ مذکورہ کو چاند دیکھا جاوے - اور

[illegible] ہو۔ تو کل سردار مر جاوے۔ اور قحط سالی ہو [illegible]

[illegible] بادلوں میں چھپا ہوا ہو۔ تو موجب [illegible]

نمبر ۱۵۷ [illegible]

اور بارش ہو

نمبر ۱۵۸ - اگر روز نہم سدی چاندنی بروز چاند اور سورج کو گرہن ہو۔ تو قحط

کہ بارش ماہ [illegible] نہ ہو۔ اور قیمت غلہ گراں اور خلائق میں مرگ [illegible]

نمبر ۱۵۹ - اگر روز سدی [illegible] سنیچر کا ہو۔ اور پکھشر [illegible] ہو۔ تو غلہ [illegible]

[illegible] چہار چند ہو۔ اور مرد عورتوں سے تنگ آویں۔ باہم ان کے نا اتفاقی ہو

نمبر ۱۶۰ - اگر بروز پورنماشی بادل نہ ہوں۔ تو دلیل ہے۔ کہ [illegible]

کہ غلہ ارزاں اور سستا بکے۔ ورنہ برعکس ؛

نمبر ۱۶۱ - اگر بروز پورنماشی پہر اول میں بادل نہ ہوں۔ تو دلیل ہے کہ [illegible]

بادرہ بارش متواتر ہو۔ اگر بیچ پہر دوئم بادل نہ ہوں۔ تو ساون کے مہینہ

میں بارش متواتر ہو ؛

نمبر ۱۶۲ - اگر یکم ماہ ماگھ روز یکشنبہ یعنی اتوار کو ہو۔ تو ہوا تیز چلے۔ اور اس سال میں موجب گرانی غلہ ہو۔ ہنگامہ خلائق میں ہو۔ اور مردوں کو بیماری ہو

نمبر ۱۶۳ - اگر یکم ماہ ماگھ روز دوشنبہ یعنی روز سوموار کو ہو۔ تو اسی سال میں بارش عمدہ ہو۔ اور چاول اور روئی اور تیل۔ گھی زیادہ ہو ؛

نمبر ۱۶۴ - اگر ماہ مذکور بروز سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو۔ تو قند سیاہ یعنی گڑ اور تیل گھی اور کنک مسور۔ منقیٰ اور اقسام سرخ رنگ کے گراں قیمت ہوں۔ اور جہاں میں نا اتفاقی زیادہ ہو۔ اور چور زیادہ ہوں ؛

نمبر ۱۶۵ - اگر یکم ماہ مذکور بروز چہار شنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو تیل اور گھی موتی جواہرات گراں قیمت ہوں۔ اور خلائق میں آرام رہے ؛

نمبر ۱۶۶ - اگر یکم ماہ مذکور کو بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات کو ہو۔ تو سوداگروں کو نفع ہو۔ اور خلائق میں شادیاں ہوں ؛

نمبر ۱۶۷ - اگر یکم ماہ مذکور روز جمعہ کو ہو۔ تو چہار پائے زیادہ پیدا ہوں۔ اور تیل اور گھی زیادہ پیدا ہو ؛

نمبر ۱۶۸ - اگر یکم ماہ ماگھ مذکور شنیچر کو ہو۔ تو گرانی غلہ ہو ؛

نمبر ۱۶۹ - اگر ماہ پھاگن میں ودی روز یکم اور پکھشر کرتکا ہو۔ تو اس سال میں زراعت زیادہ پیدا ہو ؛

نمبر ۱۷۰ - اگر بروز پنجم ودی ماہ مذکور کو بجلی چمکے۔ یا بارش ہو۔ تو اس سال میں ہر نعمت بکثرت ہو ؛

نمبر ۱۷۱ - اگر اس تتھ مذکور میں بارش ہو۔ نہ بجلی چمکے۔ تو اس سال میں قحط ہو۔

نمبر ۱۷۲ - اگر اماوس روز سنیچر یا منگلوار کو ہو۔ تو جنگ واقعہ ہو۔

نمبر ۱۷۳ - اگر پورنماشی بروز ہولی ہو۔ کہ وہ روز اہل ہنود میں مقرر ہے اور ہر جنتری کی شروع سال میں درج ہوتا ہے۔ جبکہ وہ بروز سنیچر اوکو جلادیں تو اوس مکانوں کو آگ لگے۔ اگر اس روز تیز ہوا چلے۔ اگر شمال کی طرف تیز ہوا چلے۔ تو اچھی اور نیک ہے۔ اور اگر از طرف جنوب ہوا چلے۔ تو ثمرہ میانہ ہے۔ اگر مشرق کی طرف سے ہوا چلے۔ تو موجب نحوست ہے۔ اگر ہر طرف ہوا چلے۔ تو جہان کو خرابی ہو۔ اگر ہر چہار طرف سے ہوا بند ہو۔ تو جہان میں آوارگی ہو۔ اور اس سال میں بارش بہت کم ہو ؛

نمبر ۱۷۴ - اگر ہر سنگرانت کو یعنی یکم ہر ماہ اہل ہنود کو بارش ہو۔ تو جہان میں شادیاں اور خوشیاں ہوں ؛

نمبر ۷۵ - اگر ماہ چیت ... چلے۔ یا بارش ہو۔ تو وہ سال اچھا ہو۔ اور اس میں نعمت بکثرت ہو۔ اگر اس کے برعکس ہو تو نتیجہ برعکس ہو۔

نمبر ۷۶ - اگر یکم سُدی کو نچھتر ریوتی ہو۔ تو بارش خوب ہو۔

نمبر ۷۷ - اگر اماوس روز شنبہ یعنی سنیچر اور یکشنبہ یعنی اتوار اور سہ شنبہ یعنی منگلوار کو ہو۔ تو ملک کا سردار بیمار ہو۔ یا قید ہو جائے۔

نمبر ۷۸ - اگر بروز سُدی یکم کو بادل ہو۔ تو نرخِ غلہ گراں رہے۔

نمبر ۷۹ - اگر بروز بارہویں اور تیرہویں سُدی مذکور کو بادل ہو۔ یا بجلی چمکے۔ تو فساد جہان میں ہو۔ اور بارش کم ہو۔

نمبر ۸۰ - اگر بروز پورنماشی بادل آویں۔ تو ماہ بھادروں میں بارش بافراط ہو۔

نمبر ۸۱ - اگر اماوس بروز اتوار یا سنیچروار یا منگلوار ہو۔ تو سردار ملک کو نقصان ہو۔

نمبر ۸۲ - اگر روز یکم سُدی بھرنی نچھتر نہ ہو۔ تو ماہ ساون میں بارش ہو۔

نمبر ۸۳ - اگر دوم بیساکھ نچھتر بھرنی نہ ہو۔ تو موجب آرام خلائق اس سال میں ہو۔

نمبر ۸۴ - اگر وَدی یکم اتوار کو ہو۔ تو ہوا تیز چلے۔ اگر بروز منگل ہو تو بیماری ہو۔

نمبر ۸۵ - اگر بروز پورنماشی نچھتر مولان ہو۔ اور بادل بھی نہ ہوں۔ تو اس سال میں بارش بہت کم اور بیوقت ہو۔

نمبر ۸۶ - اگر گیارہویں اور بارہویں تاریخ ماہ ہاڑھ نچھتر روہنی ہو۔ تو مردماں اور چہارپایاں میں بیماری اور موت واقعہ ہو۔ اور ہر جنس گراں قیمت ہو۔

نمبر ۸۷ - اگر چودہویں ماہ ہاڑھ روہنی نچھتر ہو۔ تو ملک کا سردار مرے یا بیمار ہو۔

نمبر ۸۸ - اگر بروز سُدی پنجم اور ششم اور ہشتم کو بادل گرجے۔ یا بجلی چمکے۔ تو بارش بکثرت ہو۔

نمبر ۸۹ - اگر تاریخ ناویں ماہ ہاڑھ وقت شام بادل ہوں۔ تو ماہ بھادوں میں بارش بکثرت ہو۔

نمبر ۹۰ - اگر پورنماشی بروز اتوار ہو۔ تو بیماری مردماں میں پڑے۔

نمبر ۹۱ - اگر پورنماشی چہارشنبہ یعنی بدھ کو ہو۔ تو بچوں کو چیچک یعنی ماتا نکلے۔ لڑکے اکثر مریں۔

نمبر ۹۲ - اگر پورنماشی منگل کو ہو۔ تو بیماری وبائی ہو۔

نمبر ۹۳ - اگر ان مذکورہ تاریخوں میں بادل گرجے۔ تو اس سال میں غلہ بکثرت ہو۔ اگر رات کو بادل ہوں۔ تو موجب قحط کا ہے۔ اور روز پورنماشی نچھتر بکھ ہو۔ اور ہوا شمالی چلے۔ تو گرانی غلہ اور سختی بدرجہ کمال ظاہر ہو۔ اور خلائق میں بیماری اور غمناکی ہو۔

نمبر ۹۴ - اگر یکم ماہ مذکور بارش ہو۔ تو پھوڑوں کی بیماری مردماں کو تکلیف دے۔

نمبر ۹۵ - اگر نچھتر سیس روز یکم ماہ ہاڑھ نہ ہو۔ تو ماہ اسوج میں بارش نہ ہو۔

نمبر ۹۶ - اگر پورنماشی بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو۔ تو مشرق کی طرف سے ہوا چلے۔ اور تمام دن غبار رہے۔

نمبر ۹۷ - اگر یکم ماہ ساون یا یکم ماہ بھادروں بارش ہو۔ تو چارپائے بیمار ہوں۔

نمبر ۹۸ - اگر یکم ماہ ساون ... [illegible]
قیمت غلہ گراں ہو؛

... سال میں - نمبر ۹۹ - اگر چوتھے روز وری کو بادل نہ ہوں - تو اٹھارہ پہر میں بارش
... ہو - اگر اس تاریخ میں سورج بادلوں میں چھپا ہو تو ایک ماہ پندرہ روز
میں بارش ہو؛

نمبر ۱۰۰ - اگر روز ہشتم یعنی آٹھویں وری مذکور بارش ہو - تو غلہ
ارزاں ہو؛

نمبر ۱۰۱ - اگر گیارہویں کو نچھتر روہنی ہو - تو غلہ زیادہ پیدا ہو؛

نمبر ۱۰۲ - اگر یکم ماہ بھادروں میں بارش ہو - تو مردمان میں بیماری پیدا ہو؛

نمبر ۱۰۳ - اگر اماوس بروز دوشنبہ یعنی سوموار کو ہو - تو زراعت زیادہ ہو؛

نمبر ۱۰۴ - اگر سوائے زہرہ یعنی شکر باقی چھ سیارہ ایک راس یا برج میں
جمع ہوں - تو راجہ کو تکلیف ہو - اور ملک پر نہایت سختی وارد ہو؛

نمبر ۱۰۵ - اگر بماہ جیٹھ گرمی سخت اور بماہ اساڑھ ہوا تیز چلے - تو بیچ نچھتر ...
اور نچھتر ادران کے بارش ہو؛

نمبر ۱۰۶ - اگر چاند پہلی تاریخ کا ہر دو پہلو یعنی اطراف برابر رکھتا ہو - تو
ملک میں کچھ خرابی پڑے - اور امیروں میں دشمنی ہو؛

نمبر ۱۰۷ - اگر چاند یکم تاریخ کو طرف جنوب کے اونچا ہو - تو قحط پڑے - اگر
طرف شمال کے اونچا ہو - تو خلقت میں آرام رہے؛

نمبر ۱۰۸ - اگر چاند روز سنیچر یا سوموار کو طلوع کرے تو ایک ماہ میں کوئی
امیر مرے - یا بیمار ہو - یا غلہ گراں ہو -

نمبر ۱۰۹ - اگر بیچ نچھتر ست پکھان اور پورا بھاگن ... [illegible]

درجنیشٹا کو چاند یکم تاریخ کو طلوع ہو - تو ایک ماہ کے عرصہ میں امیروں میں آفت پہنچے - اور گرانی غلہ یا بیماری خلقت میں پڑے -

نمبر ۱۱۰ - اگر چاند روز سنکرانت بیچ نچھتر ابی کے ہو - تو بارش بخوبی ہو - اور خلقت میں اوس سال آرام رہے؛

اسرار نہانی درباب اس کے کہ جملہ سیارگان معہ راہ کیت کے مختلف راسوں یعنی برجوں میں ازروئے گردش طبعی کے آنکر ہر آدمی کی راس سے متعلق ہو کر کیا کیا اثر نیک یا بد کرتے ہیں اور نتیجہ کیسا ہوتا ہے؛

نوٹ :- جس شخص کا جنم نیک ساعت میں ہوگا - یا جسکو بوقت آنے کسی سیارہ کے سورج نیک گھر میں یعنی نیک راس میں ہوگا - تو اُس شخص پر نحوست یعنی بدی سیارہ کی اگر وہ نحس گھر میں آوے - اثر کم کرے گی اگر اس کے برعکس ہو - تو بدی نحس سیارہ کی بخوبی اثر کریگی - اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہیے۔

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل اپنی راس میں آوے،

یعنی خانہ لگن میں - تو سائل کو مرض سر و چشمان کی ہو - اور درد شقیقہ یا بیماری جملہ اعضائے درد جسمانی اور تپ شدید کی ہو - یا کوئی شخص سائل کے گھر کے آدمیوں سے مر جاوے - مال کا نقصان ہو - یا چور لے جاویں - یا بلا وجہ و بلا سود خرچ ہو - یا دشمن زیادہ ہوں - خرخشہ یا مقدمہ واقعہ ہو - یا دوستوں میں دشمنی پڑے - اور

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل اٹھویں راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل نویں راس پر آوے

تو سائل کی طبیعت ... عشق اور محبت ... [illegible] اور خوشی پہونچے۔ اور خلائق میں عزیز ہو ... [illegible] امیر اور سکی عزت کریں ... [illegible] نفع ہو۔ یا ایک مرتبہ سے دوسرے عہدے پر ... [illegible]

اگر سائل کو سنیچر یعنی زحل دسویں راس پر آوے

تو سائل کو تندرستی اور توانائی ہو ... [illegible] یا سائل کو امیروں اور سرداروں سے ... یا دولت ... گھر ... [illegible] یا ایک جنس منقولہ یعنے مکانات اور زمین سے ... [illegible] یا سائل کو خوشحالی ہووے ۔

اگر سائل کو سنیچر گیارہویں راس پر آوے

[illegible]

اگر سائل کو سنیچر بارہویں راس پر آوے

[illegible] واللہ اعلم بالصواب ۔

نوٹ

یاد رہے کہ سنیچر ہر ایک راس میں ڈھائی سال تک رہتا ہے اور اس کا نتیجہ ... [illegible] ظاہر ہوتا ہے ۔

[illegible]

نتیجہ خانہ دوم یعنی دوسری راس کا

اگر سائل کو سنیچر دوسری راس پر آوے تو سائل کا نقد اور جنس کچھ یا جو کچھ کہ خرچ ہو یا کوئی جائیداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ گرو یا بیع یعنی فروخت ہو جاوے۔ یا مال منقولہ یعنی نقدی زیور و بیارچات اوسکا چوری سے جلدی ... یا نقصان بلا وجہ ہو اور اپنے رشتہ داروں سے کوئی صدمہ یا غم دیکھے اور پریشان دل اور آزردہ رہے۔

اگر سائل کو سنیچر اپنی راس سے تیسری راس میں آوے

تو سائل کو مال اور زر ہاتھ لگے۔ اور دشمنوں پر فتح اور نصرت ہو۔ اگر سفر کرے۔ تو خوشی اور دولت پاوے۔ یا سفر میں آرام ہو اور امیروں کی طرف سے اسکی عزت زیادہ ہو۔ یا نفع پہنچے۔ اگر عورت رکھتا ہو اور اسکی بیماری رحم ... ہو تو اس کے گھر میں طفل یعنی لڑکا پیدا ہو۔ اگر سائل اپنی عورت نہیں رکھتا تو اسکی پلٹن سے بیگانہ گھر میں پیدا ہو۔ اور اسکی خوشی دیکھے اور غیب سے بلا کسی محنت کے مال اور زر یعنی سونا چاندی ملے جو کام کرے۔ وہ ہووے اور بلا کسی تعریف کے ہو۔ اور آرام اور خوشی میں رہے۔

اگر سائل کو زحل یعنی سنیچر چوتھی راس میں آوے

تو سائل کے دوستوں اور سائل میں باہم کوئی جھگڑا یا فساد پیدا ہو ... ہو۔ یا سائل کو ... کلام یا امر پیش آوے۔ کہ جس سے اوسکو ... عظیم [illegible]

اور غم پہنچے۔ یا سائل ہر وقت غم اور فکر میں رہے۔ یا روزگار اسکا بند ہو۔ یا سائل کو باہر سے ایسی خبر ناخوش اور خراب پہونچے۔ کہ جس سے وہ بہت غمناک ہووے اور پریشان ہو۔

اگر سائل کو سنیچر پانچویں گھر یعنی راس پر آوے

تو سائل کو پریشانی دل ہو۔ یا غم اندروہ بہت پہونچے۔ یا عارضہ بدنی یعنی بیماری سخت ہو۔ جس سے سائل بہت غم اور تکلیف اٹھائے۔ یا بسبب فرزندان اور دختران غم پہونچے۔ یا اس کے گھر میں کسی عزیز کی موت واقع ہو اگر معشوق رکھتا ہو۔ تو جدائی اور ناراضگی ہو۔ اور مردمانِ غیب سے ملال اور رنج پہونچے۔ یا خبر ناخوش آوے۔

اگر سائل کو سنیچر چھٹی راس میں آوے

تو سائل دشمنوں پر غالب آوے۔ اور دشمن اس سے بھاگیں اور بہت ڈریں اگر کوئی مقدمہ یا خرخشہ درپیش ہو۔ تو سائل فتحیاب ہو۔ یا امیروں سے سائل کو فائدہ پہونچے۔ اور دولت اور زر ہاتھ آوے۔ مرتبہ اور عزت بلند ہو اگر بیماری رکھتا ہو۔ تو صحت پاوے۔ اور جو کام کرے۔ عمدہ اور فائدہ مند ہو۔

اگر سائل کو سنیچر ساتویں راس میں آوے

تو اول اس کو امیروں سے فائدہ ہو۔ یا اوس کے چہار پائے مریں۔ یا ہلاک ہوں۔ جس سے سائل کو نقصان پہونچے۔ یا اس کے دشمن زیادہ ہو کر غلبہ کریں۔ یا اگر عورت رکھتا ہو۔ تو سائل کی عورت کو بیماری سخت پیدا ہو۔ جس سے سائل پریشان خاطر ہو

احکام ... مشتری ... میں

اگر مشتری یعنی برہسپت پہلی راس سائل میں آوے

[illegible]

اگر برہسپت یعنی مشتری سائل کو دوسری راس میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری تیسری راس میں آوے

تو اسکو بزرگوں سے لا الہ ... [illegible]
... کے آدمیوں سے اوسکو کوئی خبر خوش ... [illegible]
... مسجد یا ٹھاکر دوارہ یا مندر ... [illegible]
... شفقت کریں۔ اور ان سے سائل کو ... [illegible]

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت چوتھی راس میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری پانچویں راس میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری چھٹی راس میں آوے

[illegible]

[illegible] سہال یعنی دست آدیں - یا مزدور ملیں - اور سائل نوکروں یا گھر کے
آدمیوں پر رنج اور سختی کرے - یا گھر کے آدمیوں سے جدائی یا لڑائی ہو ؛

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری ساتویں راس پر آوے

تو لوگ سائل کے ساتھ مہربانی کریں - سائل کو اُن سے شفقت حاصل ہو - اور جو کام سائل کرے - بخوبی اور عمدگی سے انجام کو پہونچے - یا چاندی یا سونا دوستوں اور امیروں سے ہاتھ لگے - اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہے - تو بشرطیکہ نہ ہوتے بیماری رحم یا مثانہ اُس کے گھر فرزند پیدا ہو - اور عورت صحیح و سلامت رہے - اگر سائل عورت نہ رکھتا ہو - تو اُس کی پُشت سے غیر عورت سے فرزند پیدا ہو - بشرطیکہ عورت کو بیماری [illegible] ہو - اور فرزند غیر گھر کے خاندان میں چلا جاوے - اور سائل اوس سے محروم رہے - یا سائل کو عورت مع زیورات کے خوبصورت ہاتھ لگے - اور سائل عیش و عشرت [illegible] ہو - اور سائل دشمنوں پر غالب آوے - اور سائل کے دشمن دور ہو جاویں - [illegible] رکھتا ہو - تو صحت مستحق ہو - یا سائل کو کوئی سواری گھوڑا یا شتر [illegible] لگے - اور سائل اپنے خویشوں پر مہربانی کرے - اور اُن کو فائدہ [illegible]

[illegible] سائل کو مشتری یعنی برہسپت آٹھویں راس پر آوے

[illegible] سے ایسا خوف پہونچے - کہ سائل کا دل زیادہ تر سہناک اور [illegible] یا الزام جھوٹا لگا دیں - جس سے سائل کو خبر نہ ہو - یا [illegible] سائل کے گھر میں کسی محرّش و اقربا کو بیماری ہو -

یا خاص سائل کے جسم میں بیماری پیدا ہو - یا سائل کا کوئی پوشیدہ بھید ظاہر ہو - اور اُس سے سائل کو صدمہ اور غم پہونچے - یا سائل بیہودہ خیالات پر دلیر ہو کر برستہ ہو - اور خوار ہو - یا سائل کو اولاد کا فکر اور غم پہونچے ؛

اگر سائل کو برہسپت یعنی مشتری نانویں راس میں آوے

تو سائل دوستوں اور فرزندوں سے عزت اور خوشی دیکھے - اور خلقت میں سائل عزیز ہو - اور ہر ایک آدمی بموجب قدر سائل کے ساتھ مروّت اور مہربانی کریں - یا سائل اپنے مذہب کے متعلق جو جو کام کہ ہو نگے - اُن کو خیریت اور خوبی سے سرانجام کرے گا - یا وہ زیارت درگاہ مقدس کے لیئے ارادہ کرے گا - اور اُس کو خواب عمدہ نظر آویں گے - یا سائل سوداگری کا مال خرید کرے گا ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت دسویں راس پر آوے

تو سائل سرداروں اور امیروں یا بزرگوں یا بادشاہ کے گھر سے نعمت اور دولت پاوے اور دشمن اُس کے دور اور حیران و پریشان رہیں گے - اور دشمنوں سے کوئی خطرہ نہ پہونچیگا - یا سائل کے ہاتھ میں سونا یا چاندی آوے گی - اور سائل اوس سے خوش ہوگا ؛

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت گیارہویں گھر میں آوے

تو سائل صاحب عزت اور مروّت ہوگا - تو سائل کو امیروں اور بادشاہ کے گھر سے یا کسی شخص سے نقد اور جنس ملیگا - یا سائل کے کاموں کے نیک سرانجام ہوں گے - اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہوگا - تو اوسکی عورت بشرطیکہ نہ ہوتے بیماری مثانہ و رحم کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اگر سائل کو مشتری یعنی برہسپت بارہویں گھر میں آوے

تو سائل سے دشمن بہت ڈرتے رہیں۔ یا سائل کو دشمنوں سے کوئی مقدمہ یا جھگڑا عظیم پڑے۔ اور اس سے نقصان پہنچے۔ اصل اور دولت کا خرچ ہو۔ ... پڑے۔ یا سائل کو آنکھوں کی بیماری تنگ کرے۔ یا سائل کو کسی سبب سے ضرب کسی تیز ہتھیار کی لگے۔ جس سے خطرہ جان کو ہو۔ اور سائل خطرہ میں پڑا رہے۔ اور دل سائل کا پریشان رہے ؎

احکام سیارہ مریخ یعنی منگل بارہ راسوں میں

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ پہلے گھر میں آوے۔ تو سائل کو عارضہ بدنی مثل تپ تیز محرقہ یا دیگر تپ گرم اور تے کا ہووے۔ یا سائل کو درد سر شقیقہ کی ہو۔ یا سائل کو خون بگڑنے کی بیماری ہو۔ پھوڑا اور آبلہ بدن پر نکلے۔ یا عورت سائل کی بیمار ہو۔ یا دشمنوں سے مقدمہ۔ یا سخت لڑائی ہو۔ یا سائل کو امیروں سے یا حکام سے ضرر جسمانی یا مالی پہونچے۔ اور ہر دم سائل کو غم ذالم پہونچے ؎

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ دوسرے گھر میں آوے

تو سائل کی عورت اگر ہو۔ تو درد شکم کی بیماری میں مبتلا رہے۔ یا سائل کا خرچ بیفائدہ

ہو۔ دولت کا نقصان ہو۔ یا سائل کا فساد دشمنوں سے ہو۔ یا لڑائی یا ہنگامہ بہت ہو۔ مگر دشمن مغلوب ہوں۔ اگر کوئی مقدمہ یا جھگڑا ہو۔ تو سائل مغلوب رہے ؎

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ تیسرے گھر میں آوے

تو سائل کے برادران میں متعلق امورات خانگی باہم گفتگو ہو۔ جس سے سائل کو کچھ رنج پہونچے۔ یا سائل کے مذہبی امورات انجام کو کم پہنچیں۔ یا سائل کو کوئی رفعت اور سرو مال امیروں اور سرداروں سے حاصل ہووے۔ یا سائل کے ہاتھ میں نقد اور جنس آوے ؎

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ چوتھے گھر میں آوے

تو سائل کو مرض پھوڑا یا مرض سوزش گرمی سے واقعہ ہو۔ یا زراعت اور املاک یعنی زمین یا جائیداد غیر منقولہ مکانات وغیرہ سے یا لین دین سے سائل کو نقصان پہونچے۔ یا سائل کی عورت کو کوئی بدنامی اور رسوائی پہونچے۔ اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ اور سائل بحالت خواب ڈرے۔ اور نحس خواب دیکھے ؎

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ پانچویں راس پر آوے

تو سائل اپنے فرزندوں سے اگر رکھتا ہو۔ یا دشمنوں سے رنج اور غم پاوے۔ یا آگ لگنے سے سائل کو نقصان پہونچے۔ یا سائل کو کسی آلہ یا ہتھیار سے زخم لگیں۔ یا سائل کے بدن پر دنبل یا آبلہ سے زخم ہو۔ یا بدن یعنی جسم سائل پر ورم ہو ؎

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ چھٹی راس میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ ساتویں گھر میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ [illegible] گھر میں آوے

[illegible]

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ [illegible] راس میں آوے

خوفناک ہے۔ یا کوئی چیز سائل کی خرچ ہو۔ یا اس کا نقصان ہو۔ یا اتفاق رہائی کا
پڑے۔ اور سائل کا میانہ حال گذرے۔ اور خواب خوفناک دیکھے۔ یا سائل فکر
سے خوف کرے ۵

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ دسویں گھر آوے

تو سائل کو امیروں سے ایک طرح کی خوشی پہونچے۔ یا سائل کی عزت اور حرمت یا رتبہ
یا کاروبار بلند ہو۔ یا سرداران یا دولتمندان اسپر ایسی شفقت کریں۔ کہ سائل کو اس
سے نفع پہونچے ۵

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ گیارھویں گھر میں آوے

تو سائل فرزندوں کی یا دوستوں کی شادی دیکھے۔ یا غیب کی طرف سے خوشخبری
پہونچے۔ یا سائل کے دشمن زیردست ہوں۔ اور وہ دور ہیں۔ یا جو کام کہ سائل کرے
بخوبی انجام کو پہونچے ۵

اگر سائل کو منگل یعنی مریخ بارھویں راس میں آوے

تو دشمن سائل کے بہت ہوں۔ یا سائل کو زخم کسی ہتھیار تیر کا دشمنوں کے ہاتھ سے
لگے۔ یا سائل کو دشمن کسی مصیبت آفت میں گرفتار کریں۔ یا سائل کو بیماری درد
چشمان یا درد گوش یعنی کان کی پیدا ہو ۵

احکام ستارہ آفتاب یعنی سورج بارہ راسوں میں

اگر سائل کو آفتاب پہلی راس یعنی ابتدائی راس میں آوے۔ تو سائل کو کوئی فکر یا غم پہونچے

یاکسی شخص سے مقدمہ یا تنازعہ پڑے۔ یا سائل کو تنگی بحیالت بے تدبیاد بیدا ہوں اور زر بیفائدہ خرچ ہو۔

اگر آفتاب یعنی سورج سائل کو دوسری راس پر آوے

تو سائل کو خرچ ناحق ہو۔ یا سائل کو غم بکثرت ہو۔ اور پریشان حال رہے۔

اگر سائل کو سورج تیسری راس پر آوے

تو سائل کو محبت یا عاشقی کسی معشوق کی لگے۔ اور اُس کے عشق میں سرمست ہو جاوے اور خویشوں سے شادی دیکھے۔ یا خویشوں سے فائدہ اُٹھائے۔ یا خویش سائل پر مہربانی کریں۔ یا سائل کو سونا یا چاندی ہاتھ لگے۔

اگر سائل کو سورج اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے تردد اور غم پیش آویں۔ اور زرِ نقد کا بیفائدہ خرچ ہو۔ یا سائل ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف نقل و حرکت کرے یعنی سفر درپیش ہو۔

اگر سائل کو سورج پانچویں راس میں آوے

تو سائل کو غیب سے دولت ملے۔ یا سائل کے گھر میں فرزند ہو۔ اور دوستوں یا خویشوں سے فائدہ ہو۔ یا ان میں شادی یا خوشی دیکھے۔ یا سائل کو امیروں سے فائدہ پہونچے۔ یا سائل کو ایک شخص کے وسیلہ سے بادشاہ کے گھر سے فائدہ حاصل ہووے

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج چھٹی راس پر آوے

تو سائل کو کسی کام تجارت سے فائدہ ہو۔ اور زر نقد حاصل ہو۔ یا چہار پایان یا دیگر امورات سے سائل کو فائدہ ہو۔ اور دشمن سائل کے زیر دست اور مغلوب ہوں ؛

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج ساتویں راس پر آوے

تو سائل کا خرچ زر نقد کا زیادہ ہو۔ یا کسی امر کا سائل کو غم اور فکر پہونچے۔ یا سائل کو کسی مال کے خرید و فروخت سے نقصان اور گھاٹا ہو۔ یا سائل کو کوئی مرض جسمانی پیدا ہو۔ یا سائل کو بیماری لوا سیر کی ہو۔ اور سائل کی اپنے دوستوں سے دشمنی بڑے یا مقدمہ یا کوئی تنازعہ باہم دوستوں اور سائل میں ہو۔

اگر سائل کو اپنی راس سے سورج آٹھویں راس پر آوے

تو سائل کو طرح طرح کے فکر پیش آویں۔ اور سائل کو رنج پہونچے۔ یا سائل کے دوستوں سے دشمنی یا فساد ہو۔ اور ان سے رنج دیکھے۔ یا سائل کا زر بہت خرچ ہو۔ یا سائل کی عورت کو بیماری بکھانسی بلغمی کی پیدا ہو یا سائل خود مبتلائے بیماری ہو۔

حکم آفتاب یعنی سورج کی نانویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے نانویں راس میں سورج آوے۔ تو سائل کو خوشی اور خرمی بہت ہو یا سائل کو نقد اور اسباب ہاتھ لگے اور دشمن سائل کے دور ہوں۔ اگر سائل کوئی بیماری رکھتا ہو۔ تو صحت حاصل ہو۔ اگر سائل کا کوئی چہار پایہ ہو۔ تو وہ بیمار ہو کر صحت پائے یا سائل کو کسی کام امیران یا بادشاہ کے لئے سفر پیش آوے جس سے

[illegible]

حکم سورج کی دسویں راس کا

اگر سائل کو آفتاب اپنی راس سے دسویں گھر میں آ جاوے تو سائل کو زر نقد ہاتھ لگے یا سائل کو صحت بدنی حاصل ہو یا سائل کا رتبہ بلند ہو اور سائل [illegible] اور سائل دشمنوں پر غالب رہے اور دشمن مغلوب ہوں

حکم سورج کی گیارھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب گیارھویں راس پر آوے تو سائل امیروں کا محبوب اور مقرب ہو جاوے نقد زر کہیں سے اوسکو ہاتھ لگے اور اس کو سائل [illegible] یا سائل کو [illegible] ایسا کام یا قدرت میسر ہووے جس سے سائل [illegible] یا سائل کا روزگار ترقی پر ہو اور سائل کے دشمن حسد اور مغلوب ہوں

حکم سورج کی بارھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آفتاب یعنی سورج بارھویں راس پر آوے تو سائل کو دشمنوں سے غم و الم پہونچے یا درد جسمانی سائل کو پہونچے یا سائل کا [illegible] خرچ ہو یا دشمن اس سے دشمنی کریں کہ جس سے [illegible]

احکام ستارہ زہرہ یعنی شکر کا بارہ راسوں میں

اگر سائل کو اپنی راس یعنی جنم [illegible] تو سائل کو بزرگوں سے [illegible] یا سائل کا کسی عورت سے [illegible]

[illegible] سائل کو زر نقد حاصل ہو۔ اگر سائل اپنی عورت رکھتا ہو وہ حاملہ ہو یا [illegible] پیدا ہو کہ جس سے سائل کو [illegible] اور سائل کے گھر میں فرزند نرینہ پیدا ہو یا لڑکی عورت کو کوئی بیماری رحم یا اسقاط حمل واقع ہو [illegible] اور دشمن سائل کے مغلوب یعنی زیر ہوں گے اور سائل ان پر غالب ہو یا سائل کو [illegible] راگ سنے اور عیش میں مستغرق ہونے کا موقع ملے ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی دوسری راس کا

اگر سائل کو زہرہ یعنی شکر اپنی راس سے دوسری راس میں آ جاوے تو سائل کو بہت عمدہ اور خوش مزا کھانے نصیب ہوں۔ یا سائل کو خرید و فروخت سے نفع حاصل ہو۔ دشمن سائل کے مغلوب ہوں۔ یا سائل کا رتبہ جہان میں بلند ہو۔ یا سائل بہادروں اور [illegible] سے [illegible] اٹھاوے۔ یا سائل عطر کو فروخت کرے۔ یا خرید کرے ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ تیسری راس پر آ جاوے تو سائل اپنے خویشوں سے شادی دیکھے اور سائل اپنے خویشوں پر مہربانی کرے۔ یا سائل کو سفر سے نفع حاصل ہو۔ یا سائل بزرگوں سے مال و زر حاصل کرے۔ یا خلائق میں سائل عزیز ہو اور سائل کے دشمن مغلوب یعنی زیر دست ہوں۔ یا سائل گانا بجانا اور عشرت دیکھے ۔

حکم زہرہ یا شکر کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ چوتھی راس میں ہو۔ تو سائل کو نعمت ملے جس سے اوسکو نہایت خوشی پہونچے۔ یا سائل کو غیب سے خبر ناخوش آوے جس سے وہ غمناک ہو۔ یا سائل کو بزرگی حاصل ہو۔ جس سے اس کے عاقبت کے کام عمدہ ہوں۔ یا سائل

یا نور افشاں یا مومان غیب یا فرزندان سے اگر رکھتا ہو۔ خوشی اور شادی حاصل ہو۔ یا سائل
کو کسی مکان یا زمین سے خوشی اور فائدہ حاصل ہو۔ اگر عورت رکھتا ہے۔ اور وہ حاملہ ہو
تو اس کے گھر میں فرزند پیدا ہو۔ مگر سائل اس سے محروم ہو جائے۔ یا سائل اہل نشاط سے
دوستی حاصل کرے۔ یا سائل مجلس عیش و عشرت کی جمع کرے۔ اگر سائل نجوم اور
ذکر کا رکھتا ہو۔ تو وہ سائل کی عزت اور تعریف کریں ۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی بارھویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ یعنی شکر بارھویں راس پر آوے۔ تو سائل کا مقدر یا [illegible]
کے پیدا ہو۔ اور دشمن سائل پر غالب آویں۔ اور سائل مغلوب ہو رہے یا رہجاوے۔ اگر [illegible]
پر ہو جائے۔ تو اس سے سائل تنگ آوے۔ یا سائل کو بیکاری یا زیادتی خرچ اخراجات تنگ کر
یا وہ چشماں یا [illegible] اور تپ سائل کو تنگ کرے۔ یا سائل بیماری سے قریب
المرگ ہو کر بچے اور سائل صدقہ و خیرات کرے۔ کہ تمام آفتوں کی یہ ڈھال ہے ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی پہلی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس میں عطارد آوے۔ تو سائل کو بدنی قوت اور تندرستی ہوگی یا کشودگی
روزگار ہوگی۔ یا خلائق میں سائل مشہور اور نامور ہو۔ یا کسی طرف سے نام سائل کو سرزمر
کہ باعث ترقی عزت اور حرمت سائل کا ہو ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی دوسری راس کا

اگر سائل کی اپنی راس سے عطارد دوسری راس پر ہو تو سائل فقیروں اور عالموں اور
فاضلوں کی ملاقات کرے یا سائل کے ہاتھ میں دولت غیب سے آوے اور سائل بزرگوں سے
راحت اور خوشی دیکھے یا کوئی سائل ایسا کام کرے۔ کہ جس سے وہ دنیا میں مشہور ہو اور نیکنام ہو اور سائل کا

اندیشہ اور غم دور ہو۔ اور سائل کو اتفاق سفر کا پڑے۔ تو سفر سے فائدہ اٹھاوے ۔

حکم عطارد یا بدھ کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد تیسری راس پر آوے۔ تو سائل بزرگوں سے خوشی دیکھے
یا ان سے کوئی جائداد یا شے ملے۔ یا سائل اگر فرزند رکھتا ہو۔ تو اس کی خوشی اور شادی
دیکھے یا اپنے خویشوں سے شادی دیکھے۔ اور سائل کو کوئی بدنی بیماری ابھی پیدا ہو
جس سے وہ کچھ غم اور زندگی اور موت کا کرے ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو عطارد یعنی بدھ اپنی راس سے چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو صحت ملتی
ہو۔ اور بزرگوں سے عزت اور حرمت دیکھے۔ یا سائل کوئی جگہ مثل باغ یا مدرسہ یا مسجد یا
ٹھاکردوارہ یا سمادھ وغیرہ از این قسم کی تعمیر کرائے۔ جس سے اوسکو عزت ہو۔ یا سائل
کو زر نقد ملے۔ اور سائل کو بیماری جسمانی پیدا ہو ۔

حکم عطارد یعنی بدھ کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد پانچویں راس پر ہو۔ تو سائل درویشوں یا فقیروں یا
بزرگوں کے ساتھ ملاقات کرے۔ یا سائل کو اپنی معشوق یا فرزند سے تحفہ چیز ملے
جس سے کمال خوشی ہو۔ یا سائل فرزندوں کی شادی دیکھے۔ یا سائل کو بزرگوں اور
امیروں سے مال و زر ہاتھ آوے۔ یا سائل کو توشتہ و فوائد سے فائدہ حاصل
ہووے۔ اور خط خطوط کسی طرف کے لکھنے کی تحریر ہو ۔

کو اہل نشاط اور گانے بجانے والوں اور فاحشہ عورتوں سے صحبت پیدا ہو اور سائل عیش
و عشرت میں دولت خرچ کر کے مفلس ہو جاوے۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ اپنی راس سے پانچویں راس پر آوے۔ تو سائل کے دشمن پریشان ہوں اور
دور رہیں گے۔ یا سائل کو عمدہ خلعت اور پوشاک یا زر نقد مردمان غیب سے ملے۔ یا دور دراز
سے اوس کو زر نقد حاصل ہو۔ اگر سائل دوست یا فرزند رکھتا ہو۔ تو ان سے خوشی اور شادی
دیکھے۔ یا سائل کی حرمت اور عزت زیادہ ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ چھٹی راس پر ہو۔ تو سائل کے دشمن اور بدگو زیادہ ہونگے اور سائل
پر کسی مقدمہ یا تنازعہ ہونے پر غالب آوینگے۔ یا سائل اگر چہار پائے رکھتا ہو۔ تو ان سے
نقصان پہنچے۔ یا سائل کو دوستوں یا امیروں سے خوف و خطرہ پہنچے۔ یا سائل کو کوئی
بدنی بیماری پیدا ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ ساتویں راس پر ہو۔ تو سائل کی کسی عورت سے شادی ہو یا
کسی عورت سے اوس کی دوستی ہو۔ یا اپنی عورت سے اگر رکھتا ہو۔ عیش کرے اور عورت حاملہ
ہو۔ یا عورت کو کوئی بیماری رحم کی ہو۔ تو بحکم الٰہی اس کے گھر میں لڑکا پیدا ہو۔ اور بعد چند
روز کے مر جاوے۔ یا سائل کو بزرگوں یا کسی غیب شخص سے خبر خوش پہونچے
اور سائل کے دشمن دور ہوں۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے زہرہ آٹھویں پر ہو۔ تو سائل کے دشمن زیادہ ہوں اور
مقدمہ یا کسی تنازعہ سے سائل پر غالب آویں۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ اور بیماری
سے سائل غمناک ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی نانویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ نانویں راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل شرائط مذہبی اپنی بخوبی
انجام دے۔ یا مردمان نیک سے اوس کی دوستی ہو۔ یا سائل کو علم کی طرف شوق ہو۔ یا
سائل گانے بجانے والے آدمیوں سے دوستی پیدا کرے۔ یا کسی سے سائل کو تحفے
اور پارچات پوشیدنی حاصل ہوں۔ اگر سائل کو سفر پڑے۔ تو مبارک اور نیک ہو
جس سے فائدہ حاصل ہو۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی دسویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ دسویں راس پر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل کو کاروبار یا شغل اور
بادشاہی کام میں فائدہ ہو۔ اور خوشی اور سرور حاصل ہو۔ یا اہل راگ رنگ یعنی گانے
بجانے والے اس کے دوست بنجاویں۔ یا سائل عاشقانہ شعروں میں مشغول ہو اور
گھر کے صاحب سائل پر مہربانی کریں۔

حکم زہرہ یعنی شکر کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو زہرہ گیارہویں گھر اپنی راس سے آوے۔ تو سائل کو امیروں سے اور دوستوں

حکم قمر یعنی چاند کی دوسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند دوسری راس پر آوے تو سائل کو دولت یا [illegible] حاصل ہو [illegible] دوستوں سے سائل شادی دیکھے۔ اگر سائل سفر کرے تو [illegible]

حکم قمر یعنی چاند کی تیسری راس کا

اگر سائل کو چاند تیسری راس پر آوے تو سائل کے دشمن دور ہوں۔ اور [illegible] ہے۔ یا اس کے گھر میں برکت ہو اور سائل طعام عمدہ کھاوے یا سائل کے ہاتھ [illegible] آوے یا سائل دوستوں سے یا برادران سے خوشی اور راحت دیکھے۔

حکم قمر یعنی چاند کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو چاند چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل عورتوں اور مردوں سے لڑائی فساد کرے۔ یا اوس کے گھر میں آگ لگے۔ یا چور اس کے گھر میں چوری کریں۔ اور سائل کا مال نقصان ہو۔ یا غم عظیم ہووے۔

حکم قمر یعنی چاند کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند پانچویں راس پر آوے۔ تو سائل کو غیب سے زر نقد ملے یا سائل کے گھر کوئی عزیز مہمان ہو۔ یا دوستوں اور فرزندوں سے سائل کو خوشی حاصل ہو۔ یا سائل کو کوئی تحفہ کسی جگہ سے عطا ہووے۔

حکم قمر یعنی چاند کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو بزرگوں اور امیروں

سے روزگار یا منفعت حاصل ہو۔ یا سائل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائل کو نیا لباس ملے۔ یا سائل کو اگر عورت یا غلام رکھنا ہو۔ تو اس سے خوشی حاصل ہو۔

حکم قمر یعنی چاند کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند ساتویں راس پر آوے۔ تو سائل کو بادشاہ کے گھر سے عزت اور رفع حاصل ہو۔ یا سائل کو زر نقد ہاتھ لگے۔ یا سائل عزیزوں یا مہمانوں [illegible] سے خوشی دیکھے۔ یا سائل کا کوئی مقصد یا تمنا بر آوے فتح ہو۔ اور سائل طعام لذیذ کھاوے۔

حکم قمر یعنی چاند کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے چاند آٹھویں راس پر ہو۔ تو سائل کو درد شکم و درد چشم کی ہو۔ یا دشمنوں سے سائل کو غم پہنچے۔ یا سائل کو بابت کسی وراثت یا تنازعہ کا [illegible] زحمت پیدا ہو۔ مگر جلد فرو ہو جاوے۔ سائل کو سانپ یا بچھو یا [illegible] کے جانوران زہرناک سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کہ خطرہ ہے۔ اغلب ہے کہ اس کو کاٹے

حکم قمر یعنی چاند کی نویں راس کا

اگر سائل کو چاند نویں راس پر ہو۔ تو سائل کو اہل اسلام کی طرف سے یا بعض مردمان اہل مذہب کی طرف سے کوئی امانت سپرد ہو۔ یا کوئی کام سپرد ہو۔ یا سائل اپنے گھر میں یا کسی اہل برادران کے گھر میں شادی دیکھے۔ تو سائل کو زر ہاتھ لگے لیکن سائل کو نقصان زیادہ ہو

حکم قمر یعنی چاند کی دسویں راس کا

اگر سائل کو چاند دسویں گھر یعنی راس میں آوے۔ تو سائل کو بزرگوں سے دولت ملے۔

حکم عطارد یعنی بُدھ کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو دشمنوں سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ خدشہ ہو۔ کہ سائل کو اُن سے کوئی صدمہ یا رنج سخت پہونچے۔ یا سائل بیمار ہو۔ یا سائل کو دشمن جادو کرینگے۔ یا سائل کی عورت کسی جرم میں قید ہو۔ اور سائل کا خرچ زیادہ ہو۔ یا سائل کو برادران سے دشمنی پیدا ہو٭

حکم عطارد یعنی بُدھ کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد ساتویں راس پر آوے تو سائل کو غم اور اندوہ پہونچے یا سائل کو کوئی چوٹ یا ضرب شدید لگے۔ یا نقصان مال ہو۔ یا سائل کو زیادہ خرچ درپیش آوے دولت تباہ ہو۔ زیر بار قرض ہو۔ یا سائل کو کوئی ناحق تہمت لگے٭

حکم عطارد یعنی بدھ کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد آٹھویں راس پر آوے۔ تو سائل کو بادشاہوں یا راجوں یا امیروں کے گھر سے یا دیگر مردمان کے گھر سے غم اور رنج اور تکلیف پہونچے۔ یا اگر کوئی مقدمہ یا تنازعہ ہو تو دشمن سائل پر غالب آویں۔ یا سائل خبر ناخوش یا رنجیدہ از فرزندان یا غائب سے سُنے۔ یا سائل کے گھر میں بیماری ہو۔ یا کوئی موت واقعہ ہو٭

حکم عطارد یعنی بُدھ کی نویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد نویں راس پر ہو۔ تو سائل کو غیب سے یا اپنے فرزند سے [illegible] یا سائل کو لباس عمدہ یا زر نقد ہاتھ آوے یا سائل کے [illegible] دشمن دور ہوں۔

شادی ہو۔ یا سائل کو سفر ساتھ فائدہ کے ہو یا غیب سے سائل کو خوش خبر آوے اور سائل کی عزت اور حرمت بڑھے۔ یا سائل نرگاوان کو خرید کرکے اُن سے فائدہ اُٹھائے٭

حکم عطارد یعنی بُدھ کی دسویں راس کا

اگر سائل کو عطارد اپنی راس سے دسویں راس پر آوے۔ تو سائل کو سرداروں اور دوستوں سے شادی دولت حاصل ہو۔ یا سائل کی عزت اور حرمت اور مرتبہ بلند ہو۔ یا سائل علم و شغل سے یا جاگیر اور انعام پاوے یا اگر سائل کی عورت حاملہ ہو تو اوسکو فرزند پیدا ہو٭ ..... کے گھر سے

حکم عطارد یعنی بُدھ کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد گیارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو دوستوں اور امیروں سے خوشی اور خرمی پہونچے۔ اور کام سائل کے جو درپیش ہوں۔ انجام کو پہونچیں۔ اور ان سے فائدہ ہو۔ اور زر ہاتھ لگے٭

حکم عطارد یعنی بُدھ کی بارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے عطارد بارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو دشمنوں سے غم پہونچے یا اس کے چارپائے اگر رکھتا ہو۔ مرجاویں۔ اور انکا غم پہونچے۔ یا سائل کو کوئی عارضہ لاحق ہو۔ جس سے سائل سُست اور فکرمند ہو٭

حکم قمر یعنی چاند کی پہلی راس کا

اگر سائل کو چاند اپنی راس میں آوے تو سائل کے بدن کی قوت زیادہ ہو۔ اور اگر بیماری رکھتا ہو تو وہ دور ہو جاوے۔ یا سائل کو کسی جگہ سے کوئی مال یا زر نقد ملے جس کی اُسکو اُمید نہ ہو۔

یا سائل کو اتفاق علم پڑھنے یا کسی حساب کتاب کے دیکھنے کا ہو۔ یا سائل کی عزت زیادہ ہو۔ اگر سائل عورت اپنے گھر رکھتا ہو تو وہ حاملہ ہو۔ اور اس کے فرزند پیدا ہو۔ اگر سائل کی عورت نہ ہو۔ تو سائل کی دوست آشنا عورت سے فرزند پیدا ہو۔

حکم قمر یعنی چاند کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو چاند گیارہویں راس پر ہو۔ تو سائل کو سرداروں اور دوستوں سے یا فروخت سے نفع حاصل ہو۔ اور خوشی پہونچے۔ یا عورتوں سے سائل خوشی دیکھے۔ اور اہل نشاط سے رغبت رہے۔

حکم قمر یعنی چاند کی بارھویں راس کا

اگر سائل کو قمر یعنی چاند بارھویں راس پر آوے تو سائل کو چارپایان سے نقصان پہونچے۔ یا سائل کا کسی بیہودہ کام ... پر زر زیادہ خرچ ہو۔ یا دشمن اس کے غالب رہیں۔ یا سائل کو بدنی بیماری پہونچے۔ جس سے رنج ہو۔ یا سائل کو کسی دشمن سے ضرب اور چوٹ لگے۔

حکم پہلی راس راہو کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس میں آوے۔ تو سائل کو بیماری آوے۔ یا دوست اس کے دشمن ہو جائیں۔ یا دشمن زیادہ ہوں۔ یا کوئی رنج اور غم پہونچے۔

حکم دوسری راس راہو کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے دوسری راس پر آوے۔ تو سائل کو زیادتی خرچ کی تنگ کرے۔ یا سائل کو سر درد یا درد جسمانی پہونچے۔ یا دشمنوں سے سائل کو رنج پہونچے

حکم تیسری راس راہو کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو تیسری راس پر آوے تو سائل کو بزرگوں کی ملاقات حاصل ہو۔ یا سائل کو زر ہاتھ لگے۔ یا سائل کے گھر میں یا خود سائل کی شادی ہو۔ اگر سائل بیمار ہووے۔ تو صحت پاوے۔

حکم راہو کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو چوتھی راس پر آوے۔ تو سائل کو نشیب و فراز تنگدستی اور سفر درپیش ہو۔ یا سائل کو بیماری پیدا ہو۔ جس سے رنج اور غم پہونچے۔

حکم راہو کی پانچویں راس کا

اگر راہو سائل کی اپنی راس سے پانچویں راس پر ہو۔ تو سائل کو کوئی اسباب یا زر ہاتھ لگے۔ یا اگر سائل عورت رکھتا ہو۔ تو فرزند پیدا ہو۔ یا سائل کو ہدیہ پہونچے۔ اور دوستوں سے خوشی پہونچے۔ اور سائل کو تندرستی ہو۔

حکم راہو کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو راہو اپنی راس سے چھٹی راس پر آوے۔ تو سائل کو غم اور اندیشہ پہونچے اور سائل کو دشمنوں سے خوف پہونچے۔ یا سائل کو بیقراری ہو۔

حکم راہو کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے راہو ساتویں راس پر آوے۔ تو سائل کو کوئی بیماری پیدا ہو یا کوئی مقدمہ ہو۔ یا سائل کا عورتوں سے تنازعہ ہو۔

حکم راہو کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے آٹھویں راس پر ... تو سائل کا خرچ زیادہ ہو یا سائل [illegible]

حکم راہو کی ناویں راس کا

[illegible]

قسم کی لاحق ہو۔ یا دشمنوں سے دشمنی زیادہ ہو۔ یا سائل کا مال تلف اور برباد ہو یا سائل بیماری سے قریب المرگ ہو کر بچے۔ یا سائل کا خانہ خراب و برباد ہو۔ عورت اوس کی تو تو بیمار ہو کر فوت ہو تو

احکام کیتو کی بارہ راسوں کا

حکم کیتو کی پہلی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس میں کیتو آوے۔ تو سائل کو دوستوں سے دشمنی پڑے۔ یا سائل کا مال خرچ ہو یا مال خراب یا تلف یا برباد یا دریا برد ہو۔ یا سائل کو ناگہانی کوئی عظیم غم پیدا ہو جس کا تحمل نہ ہو سکے ؛

حکم کیت کی دوسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے دوسری پر کیت آوے۔ تو سائل کا مال نیک کاموں میں خرچ ہو۔ نیز سائل کو دشمنوں سے کوئی آفت و خطرہ پہونچے۔ اور سائل کو دیوار یا سیڑھی کے گرنے سے ضرب شدید پہونچے۔ اس سے پرہیز واجب جانے ؛

حکم کیت کی تیسری راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت تیسری راس پہ آوے۔ تو سائل کو خوشی بزرگوں سے پہنچے۔ اور عزت و حرمت اسیر ہے یا سائل کو [illegible] لیکن آتش یعنی آگ سے سائل کو خطرہ ہوگا۔ اوس سے پرہیز [illegible] ؛

بارہویں میں تو اس شخص کے کاروبار بند ہوں۔ اگر اس راس میں سوائے انکے دیگر سیارگان نیک نیک راس میں یعنی تیسری پانچویں نادیں اور گیارہویں جمع ہوں مثل بر یعنی شکر اور مشتری یعنی برہسپت اور قمر یعنی چاند اور عطارد یعنی بدھ تو سب کام اس شخص کے عمدہ اور بانفع ہوں اور سونا اور چاندی اس کے ہاتھ لگے۔ اگر یہی سیارگان نیک چوتھی آٹھویں اور بارہویں راس میں ہوں تو نحس اور بد ہونگے دولت برباد ہو۔ روزگار بند ہوں۔ طرح طرح کے غم نمودار ہوں۔ اور ہمیشہ فکرمند رہے۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں راہ اور زحل یعنی شنیچر جمع ہوں تو اس کی عزت زیادہ ہو۔ اور کاروبار دنیاوی میں ترقی ہو۔ اور اگر کسی کو اپنی راس میں زحل یعنی سنیچر اور کیت جمع ہوں۔ تو اسکو عارضہ بدنی یا موت واقع ہو۔ اگر یہی کسی نحس راس مثل چوتھی یا آٹھویں یا بارہویں میں آویں۔ تو نہایت برا اور نحس ہیں۔ طرح طرح کی سختیاں مذکورہ در پیش آویں۔ اگر اچھی راس میں آویں۔ تو فائدہ عظیم ہو۔ اور اگر کسی کو اپنی راس میں زحل یعنی سنیچر اور زہرہ یعنی شکر آویں۔ تو اسکو غم اور رنج اور خوف پیدا ہو۔ اگر یہی دیگر نحس راس مذکورہ میں آویں تو نتیجہ خراب ہو۔ اگر مذکورہ نیک راسوں میں ہوں۔ تو نتیجہ اچھا ہوگا۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں مشتری یعنی برہسپت اور راہ جمع ہوں۔ تو وہ شخص خیرات کرے۔ اور شرائط عبادت الٰہی ادا کرے۔ اور اسکو خواہش زیارت خانہ کعبہ اور حج کی دل میں پیدا ہو۔ اور اگر مریخ یعنی منگل اور کیت کسی آدمی کی راس میں جمع ہوں۔ تو اس شخص کو بیماری آتشک وغیرہ وغیرہ از قسم [illegible] ہوں۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنی سورج اور راہ جمع ہوں تو اسکی جائیداد میں ترقی ہو [illegible] اور اگر دیگر نحس راس میں ہوں۔ تو بدی اور خرابی ظہور میں آوے۔ اگر نیک گھر میں ہوں۔ تو نیکی اور خوشی ہو۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں آفتاب یعنی سورج اور کیت جمع ہوں۔ تو اسکو درد چشمان کی بیماری ہو۔ جس میں خطرہ عظیم ہو۔ یا اوس کی نظر بند ہو جاوے۔ یا اسکو کسی امیر کے ہاتھ سے گزند یا نقصان پہونچے۔ اور اگر کسی کی اپنی راس میں زہرہ یعنی [illegible] راہ جمع ہوں۔ تو اس کا روزگار زیادہ ہو۔ اور مرتبہ کی ترقی ہو [illegible] کسی دیگر راس نحس مذکورہ میں جمع ہوں۔ تو بدی اور

خرابی طرح طرح کی واقعہ ہو۔ اگر کسی نیک راس مذکورہ میں جمع ہوں۔ تو نیکی اور خوشی ہو۔ اگر کسی کو اپنی راس میں زہرہ یعنی شکر اور کیت جمع ہوں۔ تو اس شخص کی عورت یا اقربا کا اسقاط حمل کسی بیماری سے ہو جاوے۔ یا اس کے بدن میں زخم یا آبلہ نکلے۔ اگر کسی دیگر نیک راس میں جمع ہوں۔ تو نیکی۔ اور اگر نحس میں جمع ہوں۔ تو بدی گوناگون ظہور میں آوے۔

نوٹ دوم۔ جب سنیچر کسی شخص کی ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس پر آوے۔ اور اس شخص کی راس سے اوسوقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس میں ہو۔ تو اس شخص کو ساڑھستی سخت اور خطرناک ہوگی۔ یعنی ساڑھے سات برس اوس شخص کو سخت اور خطرناک گذرینگے۔ اور زر بیفائدہ خرچ ہوگا۔ اور کوئی اوس کے خویشوں سے مرجائیگا۔ اور سائل کو اپنی جان کا بھی اندیشہ ہوگا۔ اگر ساڑھستی مذکور کے وقت اُس شخص کو سورج نیک گھر میں ہوگا۔ یعنی ۱۱ یا ۲ یا ۱۰ یا ۶ راس پر ہوگا۔ تو سائل کو وہ ساڑھے سات عمدہ گذرینگے۔ اور زر ہاتھ لگے۔ اور مرتبہ بلند ہو۔ اور اُس کے گھر میں فرزند پیدا ہوں۔ اور وہ شادیاں دیکھے۔ اور خوش وخرم رہے۔ اگر ساڑھستی کے بعد جب سنیچر تبدیل ہونے کیوقت سورج ۴ یا ۸ یا ۱۲ راس پر ہوگا۔ تو ڈھائی سال اور سخت گذرینگے۔ اگر اسوقت سورج ۳ یا ۱۰ یا ۶ یا ۱۱ راس پر ہوگا۔ تو وہ ڈھائی برس عمدہ گذرینگے۔

نوٹ سوئم

یاد رہے۔ کہ سائل ہر سیارہ کو معہ راہ کیت کے اپنی راس سے لیکر کسی دوسری راس تک ہر جنتری سالانہ چھپی ہوئی سے معلوم کر سکتا ہے۔ جیسا کہ قاعدہ [illegible] جنتری شروع کتاب ہذا میں درج ہوچکا ہے۔ سوائے اس کے ہر ایک جنتری میں صاف صاف لکھا ہے کہ فلاں سیارہ فلانی راس میں موجود ہے یا دو یا تین [illegible] سیارہ ایک راس میں واقعہ ہیں۔ اور کل بارہ راسیں قبل اس کے کتاب ہذا میں لکھی گئی ہیں

حکم کیت کی چوتھی راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت چوتھی راس پر آوے تو سائل کو مال [illegible]
یا نقصان زر نقد کا ہو یا دوست سائل کے دشمنی کریں یا سائل [illegible]
[illegible] سے [illegible] یا [illegible] سے پیچھے [illegible] پڑے ؎

حکم کیت کی پانچویں راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے پانچویں راس پر آوے تو سائل کو [illegible]
دولت [illegible] یا محنت و مشقت [illegible]
فکر تردد اور غم پیدا ہو ؎

حکم کیت کی چھٹی راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے چھٹی راس پر آوے تو سائل کو [illegible]
سے خوشی ہووے۔ یا [illegible] سے فائدہ اور خوشی ہووے ؎

حکم کیت کی ساتویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت ساتویں راس پر آوے تو سائل کو [illegible]
یا سائل کے گھر میں لڑائی و فساد [illegible] سے [illegible]
سے رنج ہووے۔ یا [illegible] ؎

حکم کیت کی آٹھویں راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے آٹھویں راس پر آوے تو سائل کو [illegible]

[illegible] سے [illegible]
[illegible] یا سائل کو [illegible]
نقصان سائل کا مال [illegible] سے [illegible]
سے [illegible] ؎

حکم کیت کی نویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت نویں راس پر آوے تو سائل کو [illegible]
ترقی ہو۔ یا سائل کے [illegible] سونے [illegible] اور سائل کی عزت [illegible]
اور [illegible] سے زیادہ ہو ؎

حکم کیت کی دسویں راس کا

اگر سائل کو کیت اپنی راس سے دسویں راس پر ہو تو سائل کو [illegible] امیروں
اور بادشاہ کے گھر سے [illegible] یا سائل سے نیک کام [illegible] اس کی عزت [illegible]
بالا ہو ؎

حکم کیت کی گیارہویں راس کا

اگر سائل کو اپنی راس سے کیت گیارہویں راس پر آوے تو سائل کو نفع کسی جگہ سے [illegible]
سے [illegible] یا سائل کو [illegible] اور امیروں سے حاصل ہو [illegible] سائل
کی عزت [illegible] ہو ؎

حکم کیت کی بارہویں راس کا

اگر کیت سائل کو بارہویں راس پر آوے۔ تو سائل کے ساتھ دشمن دشمنی کریں۔ یا سائل
کو بیماری عاید ہو۔ اور غم و اندوہ پہونچے یا سائل کا خرچ بیجا ہو ؎

نوٹ اوّل:- اگر کسی آدمی کو کسی راس میں سیارگان انشگل یعنی مریخ اور راہ کیت اور زحل
یعنی سنیچر اور آفتاب یعنی سورج یہ پنج گرہ نحس راس میں آوے۔ یعنی چوتھی۔ آٹھویں اور

نام راس	۴ کرک یعنی سرطان			۵ سنگھ یعنی اسد			۶ کنیاں یعنی سنبلہ		
نام نچھتر	پنرپس	پکھ	اسلیکھا	مگھا	پوربا پھالگنی	اوترا پھالگنی	اوترا پھالگنی	ہست	چترا
تعداد چرن	۱	۴	۴	۴	۴	۱	۳	۴	۲

نام راس	۷ تلا یعنی میزان			۸ برچک یعنی عقرب			۹ دھن یعنی قوس		
نام نچھتر	چترا	سوات	بساکھا	بساکھا	انرادھا	جیشٹھا	مول	پورباکھاڑ	اوتراکھاڑ
تعداد چرن	۲	۴	۳	۱	۴	۴	۴	۴	۱

نام راس	۱۰ مکر یعنی جدی			۱۱ کنبھ یعنی دلو			۱۲ مین یعنی حوت		
نام نچھتر	اوتراکھاڑ	سرون	دھنشٹا	دھنشٹا	ستبھکھا	پوربا بھادرپد	پوربا بھادرپد	اوترا بھادرپد	ریوتی
تعداد چرن	۳	۴	۲	۲	۴	۳	۱	۴	۴

نوٹ: یاد رہے کہ بموجب نقشہ مذکورہ کے منجمان زمانہ قدیم نے ہر ایک راس یعنی برج کے سوادو نچھتر مقرر کر دیے ہیں۔ اور ہر ایک سوادو نچھتر کے ۹ چرن بموجب نقشہ بالا کے ہوئے تو ہر ایک راس یعنی برج کو ۹ چرن نچھتر دل کے حصہ میں آئے۔ اب نتیجہ یہ ہوا کہ جو سیارہ ایک راس میں آویگا۔ وہ جب تک اس راس یعنی برج میں رہیگا۔ سوادو نچھتر کو طے کریگا جیسا چاند ایک راس میں سوادو دن رہتا ہے۔ تو وہ سوادو نچھتر بموجب نقشہ بالا کے سوادو دن میں طے کریگا۔

(یادداشت) [illegible]

اور سورج ایک راس یعنی برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔ بموجب نقشہ بالا کے وہ بھی ایک ماہ میں سوادو نچھتر طے کرتا ہے اسی طرح منگل ایک راس میں ڈیڑھ ماہ رہکر سوادو نچھتر اور سکر یعنی زہرہ ایک راس میں ۲۰ یوم تک اور بدھ یعنی عطارد ایک ماہ تک ایک راس میں رہکر سوادو نچھتر طے کرتا ہے۔ اور مشتری یعنی برہسپت ۱۳ ماہ ایک راس میں رہ کر سوادو نچھتر طے کرتا ہے۔ اور سنیچر یعنی زحل ڈھائی سال ایک راس میں رہ کر سوادو نچھتر طے کرتا ہے۔ اس نکتہ کو یاد رکھنا چاہیے۔

اب انسان کی موت کے دریافت کرنے کا قاعدہ اس طرح پر لکھا جاتا ہے۔ اور اس قاعدہ کی مثالیں ذیل میں تحریر کی جاتی ہیں۔ اسوجہ پر کہ نقشہ مذکورۃ الصدر سے پہلے معلوم کر لو۔ کہ بیمار یا گمشدہ یا موجودہ آدمی کے نام کا پہلا حرف کس نچھتر سے متعلق ہے۔ ہر ایک نچھتر ع۱ و ع۲ و ع۳ نچھتر مذکورہ میں حروف متعلقہ اس کے لکھے گئے ہیں۔ جب ہم کو شخص بیمار یا گمشدہ یا موجودہ کا نچھتر معلوم ہو گیا۔ تو اب ہم معلوم کریں گے۔ کہ آج کی تاریخ یکم اپریل ۱۸۹۶ء کو سورج کس نچھتر کا ہے اب ہم طریقہ دریافت کرنے آفتاب یعنی سورج کے نچھتر معلوم کرنیکا لکھتے ہیں۔ اس طرح پر آج کی تاریخ یکم ماہ اپریل ۱۸۹۶ء بروز سوموار مطابق ۲۱ چیت سمت ۱۹۵۳ بکرمی کو سورج کس نچھتر میں ہے۔ یہ تو ذکر ہو چکا ہے کہ سورج ایک راس میں ۳۱ یا ۳۰ یوم یعنی ایک ماہ تک رہتا ہے۔ اور نقشہ مذکورہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک راس کے سوا دو نچھتر مقرر ہو چکے ہیں۔ اب دریافت کرنا بابت ماہ چیت کے ہے جسکو بموجب راس مندرجہ کتاب ہذا کے میں راس کہنا چاہیے۔ اور میں راس جہاں سورج ہے اس کے بھی سوادو نچھتر ہوتے ہیں جنکا نام نچھتر پوربا بھادرپد کا چوتھا حصہ اور اوترا بھادرپد اور ریوتی ہر دو سالم یعنی پورے ہیں۔ اور تاریخ مذکورہ تک ۲۱ یوم میں راس کے گذر

اور اس میں کل حروف متعلقہ ہر ایک راس کے جدا گانہ درج کئے گئے ہیں۔ اور کل نچھتر متعلقہ ہر ایک راس کے ہر راس … جدا گانہ درج ہو چکے ہیں۔ مگر آخری کتاب ہذا کے … میں دیکھ سکتے ہیں۔ کہ سائل کے نام کے پہلے حرف کی کون راس ہے جس راس کا وہ حرف ہوگا۔ وہی راس اوس شخص کی ہوگی۔ جو دریافت کرتا ہے۔ اور اسی راس کا نچھتر اوس کے نام کے متعلق ہوگا۔ اور جو رگ بھی اس میں درج ہے۔

نوٹ۔ تمام اہم مسائل کو نہایت غور کرنا چاہیئے۔ ہر کام نیک کرنے میں جب کبھی سائل کی راس میں موجود ہو یا حاجت کے خانہ میں ہو۔ تو اس وقت بھی خطرہ عظیم ہوتا ہے۔ جب سیارگان معہ راہو کیت کے راس سے تبدیلی کریں یا جس امر کی واقعہ ہو۔ اور سات منزل سورج اور چاند گرہن کے پیشتر اور اس کے پیچھے کے بعد سات منزل خطرہ عظیم ہوتا ہے۔ کہ شاید کام نیک کرنے میں کوئی بلائے عظیم واقعہ ہو یا موت ہو۔ اگر سائل ان اوقات مذکورہ بالا یا دیگر اوقات متعلقہ علم نجوم جو کہ نیک و بد ظاہر ہوتا ہے۔ تو پرہیز کریگا۔ اور اچھی نحوست یعنی بدی کا تعلق خیالات وغیرہ سے نہ کریگا۔ تو مقابلۃً رنج اور سختی کا ہوگا کیونکہ تاثیرات اتفاقی … یہ بطور لاتی ہیں۔ خواہ نیک خواہ بد تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ آدمی یکساں حال نہیں رہتے کبھی ایام خوشی و خرمی کے آتے ہیں۔ اور کبھی ایام رنج و غم کے ہو جاتے ہیں۔ خواہ کوئی بادشاہ ہفت اقلیم ہو یا سب کچھ موجودات دنیا کا کون کیا … آسمان و سیارگان وغیرہ کے متعلق کیا ہے۔ اور سب کچھ موجودات چاندی سونا تانبا۔ پتھر سبزہ زار پانی ہوا۔ زمین اور جو کچھ زمین پر ہیں۔ یہ تمام سیارگان کی تاثیرات کا نتیجہ ہے۔

کہ ہر اسرار پنہانی درباب دریافت کرنے موت انسان کے کہ کب مریگا یا مر گیا ہے یا زندہ موجود ہے۔ اور متعلق حال بیمار کے

نقشہ نچھتر ہر انسان معہ حروف متعلقہ نچھتر کے

نقشہ نمبر ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
اسونی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگسر	اردرا	پنربس	پکھ	اسلیکھا	مگھان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۲

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
پوربا پھالگنی	اُترا پھالگنی	ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انورادھا	جیشٹا	مولان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ نمبر ۳

۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
پورباکھاڑ	اُترا کھاڑ	ابجت	سرون	دھنشٹا	ست بکھان	پوربا بھادرپد	اُترا بھادرپد	ریوتی
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نچھتر و نکی تقسیم کا نقشہ جداگانہ بارہ راسوں یعنی برجوں کا برائے دریافت یا حال ہر سیارہ کہ کس راس میں سیارہ آ کر کس نچھتر میں موجود ہوتا ہے

بنام راس	۱ سیکھ یعنی حمل			۲ برکھ یعنی ثور			۳ متھن یعنی جوزا		
نام نچھتر	اسونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگسر	مرگسر	اردران	پنربس
تعداد چرن	۴	۴	۱	۳	۴	۲	۲	۴	۳

مثال تیسری۔ آج کی تاریخ مذکورہ کو آفتاب کا نچھتر ریوتی ہے۔ اور [illegible] بیمار
مسمی محمد بخش کا حال معلوم کرنا ہے بموجب نقشہ مذکور کے اسکا نچھتر [illegible] اور
آفتاب کی نچھتر مذکور ریوتی کا فاصلہ نقشہ ۱ و ۲ و ۳ کے روسے شمار کرنے سے
۱۹ عدد کا ہے۔ اور ۱۹ کا ہندسہ سانپ کے دہن کے متصل ہے نتیجہ یہ ہوا۔ کہ
محمد بخش مرگیا ہے

صورت چکر مار یہ ہے کہ اس کو ہندی میں کال چکر کہتے ہیں یعنی چکر موت [illegible] کا

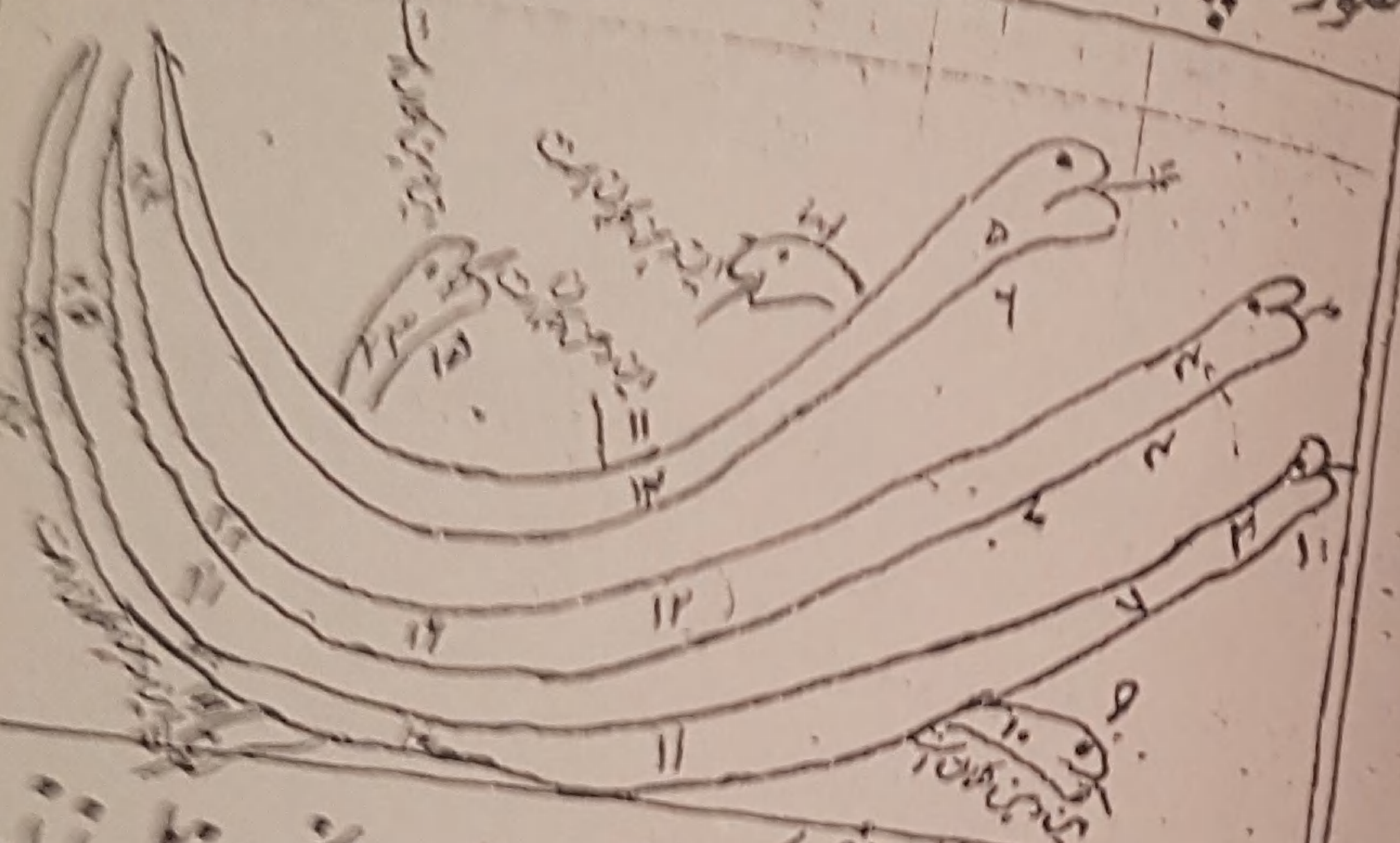

دوسرا چکر موت اور زندگی ہر شخص کا جو تین سطور میں نچھتر ذیل [illegible]
لکھے گئے ہیں۔ اون کے متعلق قاعدہ دریافت کرنے موت
وحیات کا ذیل میں لکھا جاتا ہے

قاعدہ۔ اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص بیمار [illegible]

تو پہلے جنتری شروع سال بموجب طریقہ مندرجہ کال [illegible] صاحب کے دیکھے۔ آفتاب
بعد دریافت کرنے کے کس نچھتر میں ہے۔ اوسکو الگ لکھو۔ اور جنتری سے دیکھو
کہ چاند کس نچھتر میں ہے۔ اوسکو الگ لکھو۔ پھر نقشہ ۱ ۲ ۳ نچھتر متذکرہ مندرج
کتاب ہذا میں دیکھو کہ بیمار یا سائل کا نچھتر کون ہے۔ تب ہر تین نچھتروں کو ایک جگہ پر تحریر
کرو۔ ہر تین سطرین اوپر نقشہ کے جو ذیل میں الگ الگ کھینچی جاتی ہیں۔ ہر ایک سطر میں معلوم
کرو۔ اگر تین نچھتر مذکورہ تحریر شدہ باہم ملکر ایک سطر نقشہ میں آویں۔ تو جان لو۔ کہ وہ شخص
اسی دن کو مر جاویگا۔ جس روز وہ ہر دو نچھتر آفتاب اور چاند کے دریافت ہوئے
ہیں مثلاً دریافت کرنے کے روز یا بعد اس کے جنتری شروع سال سے معلوم
ہوا۔ کہ آفتاب کا نچھتر سلیکھان ہے اور چاند کا نچھتر اوس روز چتران یا مولان ہے
اور نچھتر بیمار ریوتی ہے۔ پس ہر سہ نچھتر مذکور ایک سطر یا نقشہ ذیل میں [illegible]
آگئے ہیں۔ نہ وہ دوسری سطر نقشہ میں آئے۔ نہ ان میں سے کوئی تیسری سطر
نقشہ ذیل میں آئے۔ صرف ایک پہلی سطر نقشہ ذیل میں آئے ہیں۔ [illegible]
ایام کہ نچھتر مذکورہ دریافت ہوئے ہیں۔ اگر [illegible]
تب بھی مرجاتا۔ اگر ہر سہ نقشہ ذیل میں [illegible]
میں نہ آتے۔ تو وہ شخص زندہ [illegible]
ہیں۔ جو موت انسان کے متعلق ہیں۔

نوٹ: چاند [illegible]
کے نچھتر جمع کرو۔ پھر آفتاب [illegible] اگر چاند کا
کہ نقشہ ۱ و ۲ و ۳ [illegible] نقشہ ذیل میں
ایک نچھتر [illegible]
آویں [illegible]

ہر سہ نقشہ نچھتر متعلقہ موت وحیات یہ ہیں

نقشہ نمبر ۱

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
پکھہ	سلیکھا	چتران	مولان	پوربا کھاڈ	اوترا کھاڈ	اوترا بھادرپد	ریوتی	مرگسر

نقشہ نمبر ۲

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
پرلیں	گمبان	ہست	بساکہان	سواتی	سرون	پوربا بھادرپد	اسنی	روہنی

نقشہ نمبر ۳

۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
ادران	پوربا پھالگنی	اوترا پھالگنی	انرادہان	جنیشٹا	دہنیشٹا	ستا بکہان	بھرنی	کرتکا

ہر ایک آدمی خواندہ اس نقشہ مذکور سے اپنے مرنے کا اور دوسروں کے مرنیکا حال دریافت
کر سکتا ہے مع حال زندگی کے کوئی مشکل نہیں ہے۔ طریقہ عام فہم لکھا گیا ہے اسواسطے فائدہ عام

تکسیر قاعدہ موت اور زندگی کا

اگر کوئی شخص سوال کرے۔ کہ فلاں شخص مر گیا ہے۔ یا نہیں۔ تو قاعدہ سوال کرنے
والے اور جس کا وہ حال دریافت کرتا ہے۔ یعنے بیمار یا گم شدہ مع اس کی
والدہ کے اور نجومی کے نام کے حروف کے اعداد یعنی ہر سہ کے نام کے
اعداد مع اعداد ایوم بحساب ابجد کے جمع کرکے حاصل جمع کو ۳ عدد میں ضرب دیکر
یعنی سہ چند کرکے سات پر تقسیم کرے۔ اگر باقی خارج قسمت طاق بچے۔ جیسے
ایک یا تین۔ تو مر گیا۔ یا مر جاویگا۔ اگر جفت بچے یعنی دو عدد۔ تو وہ زندہ ہے
یا زندہ رہیگا ؛

تو جادوگر ہے۔ اگر پوری تقسیم ہو۔ اور باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم تصور کرینگے کہ باقی ۳ بچے ہیں
تو پس ۳ باقی خارج قسمت رہنے پر یہ حکم لگایا جاویگا۔ کہ مرد اور عورت نے ملکر جادو
کیا ہے۔

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے اس امر کے کہ جادوگر گھر کا آدمی ہے یا باہر کا

قاعدہ: نام بیمار کے حروف کے اعداد اور نام روز بیماری واقع ہونے کے حروف کے اعداد
جمع کرکے ۴ پر تقسیم کرکے دیکھو اگر ایک بچے۔ تو جادو کرنے والا گھر میں بیمار کے موجود ہے
خود بیمار سمجھ لیگا۔ اگر دو بچیں تو جادوگر باہر کا آدمی ہے۔ اگر برابر تقسیم اعداد ہونگے۔ تو
ہم تصور کرینگے۔ کہ ۳ عدد باقی بچے ہیں۔ تو تین عدد باقی رہنے سے معلوم ہوا کہ عورت
اور مرد نے ملکر جادو کیا ہے۔ اور منجملہ دونوں کے ایک کس گھر کا رہنے والا اور ایک
باہر کا ہے۔

نوٹ: حساب ابجد کا نقشہ کتاب ہذا میں دو جگہ پر تحریر ہو چکا ہے۔ ملاحظہ کرلو۔ اور اگر
دن بیمار یا جادو ہونے کا معلوم نہ ہو۔ تو اُس کے دریافت کرنے کیواسطے ایک قاعدہ اوپر
مذکور ہو چکا ہے۔ ملاحظہ کرکے روز بیماری یا جادو کا دریافت کرلو۔ اور جسقدر اعداد
حروف ابجد کے حساب سے حاصل ہوں۔ اور ان ہر اعداد میں جسقدر نقطہ ہوں ان کو
دس کے ہندسہ تک اڑا کر تقسیم کرلو۔ تو طول حساب سے محفوظ رہو۔ کیونکہ ایسا کرنے
سے مقدار خارج قسمت میں فرق نہیں آتا۔ اور مطلب پورا حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً
ایک ہزار کا عدد آوے۔ تو دو نقطہ اُس سے اڑا دو۔ اگر ایک سو ہو۔ تو ایک نقطہ اڑا کر
قیمت تقسیم کی برابر رہیگی۔ اور یاد رہے۔ کہ ابجد میں بجائے حروف پ کے ب اور
ٹ کی بجائے ت اور چ کی بجائے ج اور ژ کی بجائے ز۔ اور گ کی بجائے ک
اور ڈ کی بجائے د۔ اور ڑ کی بجائے ر مقرر ہے۔ اس واسطے کو یاد

اسرار الٰہی درباب دریافت کرنے خاص احوال بیمار کا کہ وہ کس روز بیمار ہوا تھا۔ اور کیا بیماری ہے معہ صحت اور موت کے

قاعدہ: جسقدر نام بیمار کے حروف ہوں۔ اور جسقدر [illegible] بیمار کے حروف ہوں۔ [illegible]
قاعدہ حساب ابجد کے نکال کر جمع کرلو۔ اور حاصل جمع کو سات عدد پر تقسیم کرو۔ اگر ایک
بچے تو روز شنبہ یعنی سنیچر کو۔ اگر دو عدد باقی رہیں۔ تو یکشنبہ یعنی اتوار کو۔ اگر تین رہیں تو دوشنبہ
یعنی سوموار کو۔ اگر ۴ عدد دیکھیں تو سہ شنبہ یعنی منگل کو۔ اگر پانچ بچیں تو چہارشنبہ یعنی بدھ
کو۔ اگر چھ بچیں تو پنجشنبہ یعنی جمعرات کو۔ اگر سات بچیں تو روز جمعہ کو بیمار ہوا تھا۔ [illegible]
کا معلوم ہو گیا تو حال بیماری اور صحت یا موت مریض کا دریافت کرنے کیلئے [illegible]
اب قاعدہ قسم بیماری یا صحت یا موت کا لکھا جاتا ہے۔

قاعدہ درباب معلوم کرنے اس امر کے کہ بیمار کیا علت رکھتا ہے

سائل کے نام کے حروف کے اعداد اور اُس روز کے حروف کے اعداد [illegible]
مرض [illegible]
کردو۔ اگر باقی ایک بچے [illegible]
اگر ۴ بچیں تب بھی [illegible]
تو بیماری از بلغم و زکام ہے۔ اگر سات بچیں [illegible]

اسرار الٰہی معلوم کرنے میں اس امر کے کہ جادوگر عورت ہے یا مرد

قاعدہ: حروف نام بیمار کے اعداد اور [illegible]
جمع کرکے ۳ پر تقسیم کرو۔ اگر ایک عدد باقی رہے [illegible]

[illegible]

نوٹ

[illegible]

در باب ... دریافت کرنے ... اور مرد ...

... کی بابت موافقت یا ناموافقت جو درمیان مرد و زن کے

نوٹ

[illegible]

[illegible]

... دریافت کرنے ... اس امر کے ...

[illegible]

[illegible]

[illegible] کریں۔ کہ ہر دو کس کے نام کے عدد جداگانہ کس باب میں موجود ہیں جس باب میں
وہ عدد آویں اُن کا حکم دیکھئے اور یاد رہے کہ جیسے نام مرد عورت کے جداگانہ
لکھو۔ تو پورا پورا صحیح نام اُن کا دریافت کرو۔ اگر پورا نام اور الفاظ صحیح نہ ہونگے۔ تو
غلطی عظیم کا باعث ہو کر حکم صحیح بر آمد نہ ہوگا۔ مثال مرد کا نام [illegible] عورت کا نام
فتح بی بی کل عدد موجب حساب ابجد کے [illegible]
نام کے حروف کے اعداد موجب حساب ابجد کے [illegible]
عورت کے بھی جدا تقسیم کرنے سے صحیح [illegible]
[illegible]
جدائی ہوگی اور طلاق ہوگا۔ چہ جائیکہ [illegible] کرنے پر ایسا ہی ہوا تھا۔

باب پہلا ایک سے لیکر نو تک

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کا بھی ایک رہے تو مرد عورت میں موافقت
اور وہ خوشی و خرمی سے باہم گزاران عمر کریں گے۔ اور خوش اور شادمان [illegible]
اولاد ہونگے۔

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کے دو رہیں

تو درمیان مرد اور عورت کے محبت اور موافقت [illegible]
نا موافقت ہوگا۔ اور [illegible] اور فساد ہوگا۔

اگر ایک کس کا ایک اور دوسرے کے تین [illegible]

تو درمیان عورت اور مرد کے [illegible]

[illegible] سے جدا ہوں۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چار عدد بچیں

تو درمیان عورت [illegible] کے جدائی ہو جائے۔ خواہ مرگ سے خواہ لڑائی سے اور فساد
سے یا طلاق سے۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے پانچ رہیں

تو درمیان اُنکے سازگاری اور موافقت اور محبت زیادہ ہوگی۔ اور عزت سے باہم
بسر کرینگے مگر درمیان تھوڑی مدت کے اُن میں سے ایک فوت ہوگا۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے چھ عدد بچیں۔

عورت اور مرد کے سازگاری اور محبت ہوگی [illegible]
کی عمر باہم بسر کرینگے۔ تھوڑی مدت میں مرد یا عورت [illegible]
مبتلا ہونگے۔ مگر صحت اور تندرستی ہو جائیگی اور عزت [illegible]

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے سات عدد بچیں

باہم مرد اور عورت کے نہایت محبت ہوگا ایک دوسرے کا [illegible]
[illegible] خیریت سے گذرے اور صاحب اولاد ہوں۔

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے آٹھ عدد بچیں

[illegible]
[illegible]

اگر کوئی صاحب دریافت کرے کہ ...

[illegible]

اگر صاحب پوچھے کہ کام ہوگا یا نہ ہوگا

[illegible]

اگر کوئی صاحب دریافت کرے اس امر کے کہ اعمال کس طرح حاصل ہوگا

قاعدہ۔ نام سائل کے حروف کے اعداد ... [illegible]

اگر کوئی صاحب دریافت کرے اس امر کے کہ فلاں شے کو خرید کر لینے سے فائدہ ہوگا یا نقصان

قاعدہ۔ نام سائل کے حروف کے اعداد ... [illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۵ عدد بچے ہیں

تو دونوں میں جدائی پڑے اور ناموافقت ہو اور جنگ و جدل ہو یا باہم بیمار ہو کر [illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۶ عدد بچے ہیں

تو مرد و عورت خوب خرمی سے رہیں اور مرد سے عورت زیادہ [illegible]

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے ۷ عدد بچے ہیں

تو عورت مرد میں دشمنی کمال ہو اور ہر دو کی جان جلیا کرے اور [illegible] ہو اور دونوں باہم ایک دوسرے کی جان کے دشمن ہوں۔

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے آٹھ عدد بچے ہیں

تو ہر دو میں دوستی اور محبت اور موافقت ہو اور عیش و عشرت میں [illegible] کریں۔

اگر ایک کے تین اور دوسرے کے نو عدد بچے ہیں

تو باہم ان کے جنگ و جدل اور فساد رہے اور عورت [illegible] اور آخر دونوں میں جدائی ہو اور طلاق ہو۔

باب چوتھا

اگر ایک کے ۴ اور دوسرے کے بھی ۴ عدد بچے ہیں

تو کبھی ان کی محبت ہو اور کبھی باہم دشمنی ہو اور اوقات [illegible]

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے پانچ بچے ہیں

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی رہے عمر بخوبی گزرے۔ اور دونوں نیکنامی حاصل کریں

اگر ایک کے ۴ اور دوسرے کے ۶ عدد بچے ہیں

تو باہم ان کے موافقت نہ رہے۔ دشمنی اور جنگ و جدل رہے۔ عورت مرد پر غالب رہے۔ آخر ہر دو جدا ہو جاویں۔ خواہ مرگ کے خواہ لڑائی یا طلاق سے ہو

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۷ عدد بچے ہیں

تو ہر دو کے درمیان سازگاری اور محبت ہو۔ اور باہم اتفاق سے گزران کریں اور صاحب اولاد ہوں

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۸ عدد بچے ہیں

تو باہم ہر دو کے محبت اور دوستی نہ ہو۔ دشمنی کمال اور جنگ و جدال رہے اور ہر دو طلاق میں بدنام ہوں

اگر ایک کے چار اور دوسرے کے ۹ بچے ہیں

تو باہم ہر دو کے جنگ و جدل ہو۔ اور ناموافقت ہو۔ اور ہر دو کی عزت برباد اور خوار ہوں اور بے اولاد رہیں اور طلاق ہو۔ یا ایک شخص کی موت واقع ہو یا ان کے [illegible]

باب پنجم

اگر ایک کے ۵ اور دوسرے کے ۵ بچے ہیں

تو ان کے باہم موافقت رہے اور خوشی سے گزارہ کریں اور صاحب اولاد ہوں

[illegible]

اگر ایک کا ایک اور دوسرے کے دو عدد ہیں

[illegible]

باب دوم

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے بھی دو عدد ہوں

[illegible]

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے تین ہوں

[illegible]

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے چار عدد ہوں

[illegible]

اگر ایک کے دو اور دوسرے کے ۵ عدد ہیں

[illegible]

[illegible]

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے چھ عدد ہوں

تو ہر دو میں دوستی اور محبت زیادہ ہو۔ اور موافقت رہے۔ اور آرام جان ہو۔

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے سات ہوں

تو ہر دو میں موافقت اور محبت رہے اور دونوں میں اتفاق سفر کا سانحہ خیریت کے پڑے

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے آٹھ رہیں

تو باہم ہر دو میں محبت ہو۔ مگر ہر دو میں سے ایک کو کسی مرد یا عورت کی تہمت لگے اور بدنام ہو

اگر ایک کے پانچ اور دوسرے کے نو عدد بچیں

تو ہر دو میں محبت رہے۔ اور باہم خوشی سے گذارہ کریں۔ اور صاحب اولاد ہوں۔

باب چھٹا

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے ۶ بچیں

تو باہم انکے سازواری نہ ہو۔ دشمنی کمال ہو۔ عداوت کی نوبت پہنچے یا طلاق ہو کر جدائی ہو

اگر ایک کے ۶ اور دوسرے کے ۷ بچیں

تو ہر دو میں دوستی ہو۔ مگر کبھی کبھی شکر رنجی ہو

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے ۸ بچیں

تو ہر دو میں ناموافقت اور دشمنی ہو اور نتیجہ یہ کہ ایک دوسرے کی بات کو کبھی [illegible]

اگر ایک کے چھ اور دوسرے کے نو عدد بچیں

تو باہم ہر دو کے محبت ہو۔ اور سازداری اور موافقت ہو۔ لیکن عورت مرد پر غالب اور زبردست

باب ساتواں

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے بھی ۷ بچیں

تو باہم ہر دو مدعی اور مدعا علیہ ہوں۔ بلکہ ایک دوسرے کے ہاتھ سے قتل ہو جاوے

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے آٹھ بچیں

تو درمیان ہر دو کے دشمنی بہت اور کمال جنگ اور جدال ہو۔ اور مرد عورت کی بدفعلی سے تنگ آ کر خود جدائی اختیار کرے۔ اور مرد کو عورت بلائے ناگہانی معلوم ہو۔ اور عزت دونوں کی برباد ہو۔

اگر ایک کے سات اور دوسرے کے نو بچیں

تو باہم ان کے محبت ہو۔ اور آخر عمر میں جدائی ہو۔ خواہ طلاق سے یا موت سے

باب آٹھواں

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے بھی ۸ بچیں

تو باہم ہر دو کے موافقت نہ ہو۔ دشمنی پیدا ہو۔ ہر دو خویشوں سے شرمندگی اٹھا دیں۔ اولاد کا غم کرتے رہیں اور آخر کو طلاق اور جدائی ہو۔

اگر ایک کے آٹھ اور دوسرے کے ... تو عدد چوبیس
تو باہم ہوگی محبت کمال ہوگی۔ اور آرام ... اولاد ہوں گے

اگر ایک کے نو اور دوسرے کے بھی نو عدد بچیں

تو درمیان ہر دو کے محبت اور موافقت نہ ہوگی۔ اور باہم دشمنی اور عداوت رہیگی۔ اور لڑائی فساد باہم کرتے رہینگے۔ عمر ساتھ خرابی اور ناخوشی کے تباہ ہوگی ۞

قاعدہ اسرار الٰہی دریافت کرنے اس امر کے عورت اور مرد دونو میں سے کون پہلے مریگا۔ اور پیچھے کون رہیگا۔ یا مر گیا ہوگا

طریقہ دریافت مرگ ہر دو یہ ہے۔ نام روز جس دن حال دریافت کرتا ہو۔ اور نام مرد اور عورت کے حرفوں کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جمع کرلو۔ اور پھر تمام کو ایک جگہ جمع کرکے دو عددوں پر تقسیم کردو۔ اگر باقی ایک بچے۔ تو پہلے مرد مریگا۔ اگر دو بچیں تو عورت مریگی۔ مثلاً بروز جمعہ خدا بخش مرد اور عورت مسماۃ زینب کا حال مرگ دریافت کرتا ہے۔ تو بموجب حساب ابجد مذکورہ بروز جمعہ کے ۱۱۸ اور خدا بخش کے ۱۵۰۷ اور زینب کے ۶۹ اعداد یعنی ۱۱۸ + ۱۵۰۷ + ۶۹ تو کل ۱۶۹۴ ہوئے۔ اور پھر دو پر تقسیم کیا۔ تو باقی کچھ نہ بچا۔ پوری تقسیم ہوئی۔ اس لئے گویا پوری تقسیم میں ہم دو عدد کو باقی رہنا سمجھیں گے۔ تو بس ہم یہ دلیل کرینگے۔ کہ عورت مسماۃ زینب پہلے خدا بخش کے مریگی۔ اور خدا بخش کو زندہ چھوڑ جاویگی ۞

مثال دوسری

روز کا نام دوشنبہ، مرد کا نام کالو اور عورت کا نام بختاور ہے۔ اعداد بموجب حساب ابجد

کے ہر ایک نام کے عدد جو ہوئے؛ دوشنبہ کے ۳۶۷ کالو کے ۵۶ بختاور کے ۱۲۰۸ جملہ کو جمع کیا۔ تو ۱۶۳۱ ہوئے۔ اب انکو ۲ پر تقسیم کیا۔ اس طرح پر تقسیم کرنے سے باقی ایک عدد رہا۔ تو بموجب قاعدہ مذکورۃ الصدر معلوم ہوا کہ مسمی کالو عورت سے پہلے مر جاویگا۔ اور عورت کو زندہ چھوڑ جاویگا ۞

اسرار الٰہی دریاب اس امر کے کہ عورت حاملہ کو فرزند پیدا ہوگا یا دختر

یہ قاعدہ متعلق علم طب کے جس کو میں نے [illegible] بہت عمدہ اور صحیح ہے۔ تو مجھ کو [illegible] ہوتا ہے۔ آزما کر ہزار جگہ پر امتحان کرلو۔ طریقہ یہ ہے کہ عورت حاملہ کا دودھ [illegible] برتن میں مثل [illegible] یا پانی کے ڈالکر اس میں ایک قطرہ [illegible] اگر دودھ [illegible] مر جاوے۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر [illegible] تو لڑکی پیدا ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے۔ کہ دختر والی عورت کا دودھ سرد ہوتا ہے۔ [illegible] اور فرزند والی کا دودھ گرم ہوتا ہے۔ اس کی گرمی سے [illegible] ایسے بغیر امتحان و قاعدہ کے کسی دوسرے قاعدہ کے لکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ مگر دوسرا قاعدہ بھی لکھ دیتا ہوں۔ جو متعلق نجوم کے ہے ۞

دوسرا قاعدہ دریافت کرنے حال فرزند یا دختر پیدا ہونے کا یہ ہے۔ کہ عورت حاملہ سے پوچھو۔ کہ کسی روز کا نام لے۔ اگر وہ منگل یا اتوار یا بدھ کا نام لے گی۔ تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر جمعہ یا سنیچر یا سوموار یا جمعرات کا نام لے۔ تو اس عورت حاملہ کے شکم میں دختر یعنی لڑکی ضرور ہوگی ۞

نوٹ

اگر اتفاقاً کسی شخص کے در ماہ بیساکھ بروز جمعہ پنچک یعنی نصف پنجم [illegible] اور [illegible] پورا بہا [illegible] باہم [illegible] میں جمع ہوں۔ فرزند پیدا ہو۔ تو اولاد کی زوجہ کو اور چار پسر متواتر پیدا ہوں ۞

فصل دوم

اعداد قیمت مادہ	اعداد قیمت ...	آخری ... قالب
۲	[illegible]	۶ قالب
۲	۲	۳ قالب
۲	۲	۲ قالب
۲	۳	۳ قالب
۲	۵	۵ قالب
۲	۳	۲ قالب
۲	۳	۲ قالب
۲	۲	[illegible]
۲		۲ قالب

فصل سوم

اعداد قیمت مادہ	اعداد قیمت ...	آخری ... قالب
۲	[illegible]	[illegible] قالب
۲	[illegible]	[illegible] قالب
۲	[illegible]	[illegible] قالب
۲	[illegible]	[illegible] قالب
۲	[illegible]	[illegible] قالب
۲	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]

فصل چہارم

اعداد ... مادہ	اعداد ...	آخری ... قالب
۲	۹	۶ قالب
۲	۳	۳ قالب
۲	۲	۳ قالب
۲	۲	۲ قالب
۲	۵	۳ قالب
۲	۳	[illegible]
۲	۳	۳ قالب
۲	۲	۲ قالب
۲		۱ قالب
۲		

فصل پنجم

اعداد ... مادہ	اعداد ...	آخری ... قالب
۵	۵	[illegible]
۵	۳	۳ قالب
۵	۳	۳ قالب
۵	۲	۲ قالب
۵	۱	۱ قالب
۵	۲	[illegible] قالب
۵	[illegible]	[illegible] قالب
۵	[illegible]	[illegible] قالب
۵	[illegible]	[illegible] قالب

قاعدہ دریافت کرنے چشم کور یعنی کانے شخص کا کہ کس طرف کی آنکھ سے کانا ہے اگرچہ وہ دور مقام پر ہو

جو شخص آنکھ سے کانا ہو۔ تو اُس کے نام کے حروف اعداد بموجب ابجد مذکورہ کے جو کتاب ہذا میں لکھا ہوا ہے۔ جمع کرو۔ پھر اُن جملہ اعداد کو دو عدد پر تقسیم کرو۔ اگر ایک عدد باقی رہے۔ تو اُسکی بائیں یعنی چپ کانی یا اندھی ہوگی۔ اگر برابر تقسیم ہو کر کچھ نہ بچے۔ تو دو عدد باقیماندہ تصور کئے جاوینگے تو دو باقیماندہ سے معلوم ہوا۔ کہ اس کی آنکھ طرف راست کور یا کانی ہے

اسرار الٰہی کہ جس سے دو لشکروں یا دو آدمیوں جن میں دشمنی اور جنگ یا لڑائی یا مقدمہ یا کشتی کا سامنا ہونیوالا ہو یا درپیش ہو۔ یا ہو چکا ہو۔ تو معلوم ہو سکتا ہے کہ کون طرف یا کون شخص فتحمند ہوگا۔ یا ہوا تھا۔ یا ہوا ہے

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ اعداد اسم سائل اور اُس کے مدعا علیہ طرف ثانی کے نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے جس کا نقشہ کتاب ہذا میں دیا گیا ہے۔ الگ الگ جمع کر لو۔ اور ہر دو کے اعداد جمع شدہ کو نو عدد پر الگ الگ تقسیم کر دو۔ جو جو اعداد ہر تقسیم سے باقیماندہ الگ الگ برآمد ہوں۔ انکو الگ الگ تحریر کر لو۔ کہ مدعی سائل کے کتنے عدد باقی رہے۔ اور مدعا علیہ کے کتنے عدد باقی بچے۔ بموجب انکی تعداد کے احکام تفصیل ذیل سے دریافت کرو۔ کہ کون شخص غالب ہوگا۔ اور کون مغلوب رہیگا۔ مثلاً اعداد سائل مدعی اور رکنوں مدعا علیہ غلام کی تقسیم سے ۱۰۷۱ ÷ ۹ خارج قسمت ۱۱۹ باقی کچھ نہ بچا اور

۱۱۶ ÷ ۹ خارج قسمت ۱۲۔ اور باقی بچے ۸۔ اب غلام کی تقسیم کے باقی ۹ عدد تصور کریں گے اور رکنوں کی تقسیم سے ۸ عدد بچے۔ اب ہم وہ حکم دریافت کریں گے۔ جو ۹ اور ۸ اعداد پر لکھا گیا ہے۔ تو تفصیل مندرجہ ذیل سے یہ دریافت ہوا۔ کہ اگر ۹ ساتھ آٹھ کے مقابلہ کریں تو ۹ عدد غالب رہینگے۔ یعنی غلام یا غلام کا لشکر غالب ہوگا۔ اور رکنوں مغلوب یعنی غلام کی فتح اور رکنوں کی ہار ہوگی۔ اسی طرح ہر ایک آدمی کی فتح اور مغلوبی کا حال ہر کس سلیم عقل معلوم کر سکتا ہے۔

نوٹ

اگر اس حساب سے کوئی شخص بیشتر مقابلہ یا مقدمہ کے بمقابل دشمن کے مغلوب نکلے تو اُس کو چاہئے۔ کہ مقدمہ یا مقابلہ یا لڑائی یا کشتی دشمن سے نہ کرے۔ صلح صفائی سے مقدمہ کا یا کسی امر کا کام نکالے۔ یا فساد کرنے سے باز رہے۔ ورنہ بہت تکلیف اور مصیبت کا سامنا ہو کر آخر شرمندہ ہونا پڑیگا۔ تفصیل اوس کی یہ ہے :۔

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ مقابلہ ہر دو کا
ایک ہو	۹	ایک والا غالب رہے۔
ایک ہو	۸	۸ والا غالب ہے
ایک ہو	۷	ایک والا غالب
ایک ہو	۶	چھ غالب
ایک ہو	۵	ایک غالب
ایک ہو	۴	چار غالب
ایک ہو	۳	ایک غالب
ایک ہو	۲	دو غالب
ایک ہو	۱	خورد سال غالب یا صلح ہو

قاعدہ اسکا یہ ہے کہ اُس شخص کے نام کے حروف کے اعداد اور اسکی والدہ کے اصلی نام کے حروف کے اعداد بموجب حساب ابجد کے الگ الگ جمع کرو۔ اور پھر کل کی حاصل جمع کو بارہ کے ہندسہ قانون پر تقسیم کردو۔ پھر جسقدر باقی رہیں۔ انکو بارہ برج یعنی راسہائے ذیل پر تقسیم کردو۔ جس بُرج یا راس پر عدد باقیماندہ ختم ہو اوسکو وقت طالع اس شخص کا قرار دو۔ اُس کا حکم بخوبی سائل کو سنا اور سمجھا دو۔ یعنی اگر ایک عدد باقی رہے۔ تو برج حمل یعنی میکھ راس پیدائش طالع سائل ہے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو بُرج ثور یعنی برکھ راس۔ اگر تین باقی رہیں۔ تو برج جوزا یعنی متھن راس۔ اگر چار عدد باقی رہیں۔ تو برج سرطان یعنی کرک راس طالع سائل کا ہو۔ اگر پانچ باقی رہیں۔ تو برج اسد یعنی سنگھ راس۔ اگر چھ باقی رہیں۔ تو سنبلہ یعنی کنیا راس۔ اگر سات رہیں۔ تو برج میزان یعنی تلا راس۔ اگر آٹھ رہیں۔ تو بُرج عقرب یعنی برچک راس۔ اگر نو عدد باقی رہیں۔ تو برج قوس یعنی دھن راس۔ اگر دس عدد باقی رہیں۔ تو برج جدی یعنی مکر راس۔ اگر گیارہ عدد باقی رہیں۔ تو دلو یعنی کنبھ راس۔ اگر باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم تصور کرینگے کہ باقی بارہ عدد ہے جب بارہ عدد باقی رہیں۔ تو برج حوت یعنی مین راس طالع سائل کا ہوگا ۔

دوسرا طریقہ آدمی کی راس اور نام معلوم کرو۔ کہ اُس راس یعنی بُرج کا حکم لگا دے۔

جب لگن بُرج یا راس یا طالع سائل کی پیدائش کے بموجب طریقہ مذکورہ کے معلوم ہوگا۔ تو اب ہم اُس بُرج یعنی راس طالع سائل کے حکم کی سائل کو جسم تیری تحریر کردیں گے۔ جس میں سائل کی تمام عمر کا احوال ترک ... ہوگا یا سائل کو اُس جسم تیری برآمدہ کے جملہ احکام زبانی سنا دینگے کہ جو گذر چکا ہے۔ اور آئندہ ہم

دوسرا قاعدہ برائے غالب مغلوب

[illegible]

فصل ششم 6

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۶	۹	۹ غالب
۶	۸	۶ غالب
۶	۷	۷ غالب
۶	۶	خورد سال غالب یا صلح ہو
۶	۵	[illegible]
۶	۴	[illegible]
۶	۳	۶ غالب
۶	۲	[illegible]
۶	۱	۶ غالب

فصل ہفتم 7

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۷	۹	۷ غالب
۷	۸	۸ غالب
۷	۷	خورد سال غالب یا صلح ہو
۷	۶	۷ غالب
۷	۵	[illegible]
۷	۴	[illegible]
۷	۳	[illegible]
۷	۲	[illegible]
۷	۱	[illegible]

فصل ہشتم 8

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۸	۹	۹ غالب
۸	۸	خورد سال غالب یا صلح ہو
۸	۷	۸ غالب
۸	۶	۶ غالب
۸	۵	۸ غالب
۸	۴	۴ غالب
۸	۳	۸ غالب
۸	۲	۲ غالب
۸	۱	۸ غالب

فصل نہم 9

اعداد باقیماندہ مدعی	اعداد باقیماندہ مدعا علیہ	آخری نتیجہ ہر دو کے مقابلہ کا
۹	۹	خورد سال غالب یا صلح ہو
۹	۸	۹ غالب
۹	۷	۷ غالب
۹	۶	۹ غالب
۹	۵	۵ غالب
۹	۴	۴ غالب
۹	۳	۳ غالب
۹	۲	۹ غالب
۹	۱	۱ غالب

[illegible]

پیدا ہو صدقہ [illegible] اور تعویذ [illegible]

محفوظ ہے۔ خانہ نکاح اُس کا [illegible]

خوف اُس کا عقرب ہے [illegible]

اس کو خوف ہو [illegible] تعویذ اس کو [illegible]

کا قوس ہے جس [illegible]

اچھا ہوگا۔ اور [illegible]

یقدر طالع [illegible]

[illegible]

کا خوف ہے دشمنوں سے اسکو خطرہ ہوگا۔ تعویذ ذیل کو اپنے پاس رکھے تاکہ جملہ بلاؤں سے
آرام میں رہے۔ خطرہ اسکی جان کا پانچویں اور ساتویں اور تیسویں اور چالیسویں سال
کی عمر میں ہوگا۔ جب ان خطروں سے جان اسکی بچے گی تو آئندہ عمر اوس کی ایک سو
سال اور آٹھ ماہ اور بیس روز اور آٹھ ساعت ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام [illegible] نمبر 1

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ [illegible]
گیا۔ اور دیو جو اس کے متعلق تھا حضرت علیہ السلام کی خدمت میں حاضر [illegible]
اور دو سر مانند [illegible] کے تھا۔ اور ایک ہاتھ میں [illegible]
علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا کیا نام ہے۔ اور [illegible]
دیو بولا کہ یا حضرت [illegible]
کنارے دریا اور نہروں اور [illegible]
پر جائے۔ اور [illegible]
کرتا ہوں۔ اور علامات اس آفت کی یہ ہیں کہ [illegible]
درد جگر اور درد ناف کی ہوتی ہے [illegible]
بیماری کی [illegible]
ہے۔ اور اس کی ہڈیاں [illegible]
[illegible]
علاج [illegible]
[illegible]

زعفران یا کستوری ملا کر اور لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالےٰ
صحت کلی حاصل ہوگی۔

تعویذ متبرک لبت ور لبت نوخانہ کامعہ اسناد یہ ہے

تعویذ

۹	۲	۴
۱	۷	۸
۵	۱۰	۳

استاد تعویذ مذکورۃ الصدر کی یہ ہے۔ جسمیں طریقہ دریافت نقاط
اسرار الٰہی کا درج کیا جاتا ہے۔ اور تعویذ ہذا [illegible] میں درج کیا
گیا ہے۔ یہ تعویذ مذکور متبرک کسی کتاب میں [illegible]
نہ عام لوگوں کو معلوم ہے۔ بلکہ ہزارہا آدمی اس کی تلاش میں [illegible]
مر گئے اور ہزارہا آدمی اس کی تلاش میں ہیں۔ یہ وہ تعویذ متبرک ہے۔ [illegible]
کی عمارت میں کندہ کر کے کسی قلم مبارک اور متبرک سے [illegible]
آدمی جو وہاں جاتے ہیں۔ اس کی نقل کر کے لاتے ہیں۔ مگر کسی عام [illegible] سمجھ میں نہیں
آتا کہ یہ نقش مبارک بت ور لبت کا مربع شکل [illegible]
ظاہراً ان لوگوں کو یہ نقش اٹھارہ کا معلوم ہوتا ہے۔ [illegible]
اور متبرک سے غلط فہمی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ [illegible]
ہے۔ اگر کسی شخص عامل اور جبار [illegible]
کو غلطی عظیم نہ پڑے گر لاچار ہیں۔ ایسی [illegible]
ملتا ہے۔ اور اب اس زمانہ حال میں عامل [illegible]
لبت ور لبت ہونے تعویذ متبرک مذکورۃ الصدر [illegible]
کو جب جمع کیا جائے۔ تو کل اٹھارہ [illegible]
ہر سہ خانوں کے تعداد کو جمع کریں۔ [illegible]
حاصل کریں تو ہر ایک [illegible]

نے علم حروف نکالا ہے۔ اونہوں نے ۳ نقطوں سے ایک الف قائم کیا ہے جسکی صورت یہ ہے
ہوا جب یہ ہم کو معلوم ہو گیا۔ کہ تین تین نقطہ سے ایک ایک الف پیدا ہوا۔ تو پس چھ نقطہ سے
دو الف پیدا ہوئے اور بموجب حساب ابجد کے ہر ایک الف کا ایک عدد پیدا ہوا تو پھر
چھ نقطوں کے دو عدد حاصل ہوئے۔ تو جب دو عدد حاصل شدہ کو تین خانہ کے ہندسہ
اٹھارہ میں جمع کریں گے۔ تو حاصل جمع ہر ایک تین تین خانہ کے بیس عدد ہونگے۔ تو اس صورت
سے ہم کو معلوم ہو گیا۔ کہ نقش متبرک موصوف مربع میں ابت ولست کا ہے۔ جیسا ہم
کو معلوم ہو گیا کہ نقش موصوف مربع کا تو خانہ میں ابت ولست کا موتیوں اور جواہرات
بے بہا سے بھرا ہوا ہے۔ تو اسے ہر ایک اہل علم کو فائدہ عظیم حاصل کرنا چاہیے۔ جو اس
کے بعض کتب عملیات وغیرہ میں بہت کچھ تحریریں ہیں مگر اس کی تحریر کرنے روز مرہ
بموجب قواعد سینہ بسینہ کے جسقدر ہو سکے۔ برکت ہوگی۔ اور دفعتاً غیب سے عطا
ہوگی۔ اور ہر ایک مشکل میں وہ کام دیگا۔ اور ایسے متبرک نقش کی محنت سے بہت
لوگوں کو زمانہ ماضی میں دولت غیب سے ملتی رہی ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ اس کے
تحریر کرنے والے اور عمل کرنے والے کو کسی قسم کی محنت اور خرابی درپیش نہیں آتی
مگر اسکو پاک و پاکیزہ ہو کر پاک صاف کپڑوں سے خوشبو لگا کر جسقدر ہو سکے [illegible]
ہو سکے۔ روز مرہ اسی قدر ہماری اجازت اور طریقے سینہ بسینہ کے موافق تحریر
کیا کریں۔ عزت اور رتبہ بلند ہو [illegible]
نقش مشکل کشائی اور دستگیری کا [illegible]
[illegible]

جنم پتری مرد لگن برج ثور کا بیان

بارھواں حصہ ہفت آسمان برج ثور یا برکھ راس یا ماہ جیٹھ خاکی جنوبی مزاج سرد خشک
شکل گاؤ تعلق بعورت جوان رنگ سفید حروف متعلق راس ا ب ع او ای ب بی بو
دو یا خانہ زہرہ شرف قمر اول برج کے ۳ درجہ پر وبال مریخ تمام برج میں فرق [illegible]
نچھتر متعلقہ راس ہذا اگر کسی کا روہنی مرگسر جس آدمی کے بموجب طریقہ نکالنے لگن ہذا کے
یہ لگن برج ثور کے نکلے تو جنم پتری اوسکی یہ ہے کہ طبع اس آدمی کی گرم خشک
ہوگی۔ اور شکل خوش اور قد دراز اور خوش سخن ہو۔ رفتار اوسکی عمدہ ہو۔ اور رزق
فراخ پاوے۔ اور سوداگری یا ملازمت سلاطین سے وہ دولت پاوے۔ اور عیش و
عشرت کرنے والا ہوگا۔ اور اکثر لوگوں غریبوں پر مہربانی اور سخاوت کریگا۔ اور دولت
اوس کی نیک کاموں میں اپنی تعمیر چاہ اور باغ اور مکانات اور رفاہ عام پر خرچ
ہوگی۔ یا کوئی اسباب خرید کریگا۔ جس سے اوسکو نفع ہوگا۔ اور لوگوں کے کاموں
میں نہایت کوشش کرنے والا ہو۔ اور اس کو لوگوں سے حق کی کوشش کرے
کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اگر عورت کرے۔ تو اوس سے آرام اور خوشی اور عیش دیکھے
گا۔ اور ایام خانہ داری خیریت سے گذرینگے اور اس کی عورت سے سات یا [illegible]
حمل اور دختران پیدا ہو [illegible]
اوسکی دراز ہو۔ اور یہ شخص کو اس سے فائدہ ہوگا۔ اور عمر اوس کی عیش
اور آرام میں گذریگی۔ اوسکی دولت [illegible]
نعمت حاصل کریگا۔ خانہ [illegible]
ہے۔ اون سے فائدہ اٹھاویگا [illegible]
کی بھی جائیداد اور وراثت حاصل کریگا [illegible]

اور انتہا درجہ کی ... ہونگے۔ وہ بارہ لگن یعنی بروج بالاس طالع پیدائش ہر شخص کا مفصل ... میں لکھا گیا ہے۔ مع حال بیماری اور آخر عمر کے ۔

جنم پتری لگن پہلے برج حمل یا اریس میکھ ۔ نمبر ۱

جن کا دواں منجملہ اس جنس ... آسمان جسکو برج حمل یا میکھ ... کا کہتے ہیں۔ مزاج آتشی ... گرم خشک ... حروف متعلقہ اس برج ... بال نرم ... برج ... [illegible]

[illegible]

کے ... اور ... کام ... [illegible]

کریگا۔ ... کی صحبت رکھیگا ... [illegible]

[illegible]

اور جلد لوہا اور رنجیدگی انجام کو پہونچادیگا۔ نوکر اور غلاموں سے اگر رکھتا ہو۔ تو فائدہ اٹھائے اور وہ اُسکو سزاوار ہوں۔ اور یوم اتوار یعنی روز یکشنبہ اور سہ شنبہ یعنی منگوار اوس کو نیک اور مبارک ہوں۔ اور روز جمعہ اوسکو مخالف ہوگا۔ اور مزاج کا نرم ہو۔ اور ہر کام جلدی کریگا۔ اور تیز رفتار اور زبان کا تیز زیادہ بولنے والا اور مکار ہوگا۔ اور علم کیمیا سے فائدہ اٹھائے۔ علم اور کیمیا کا شوق رکھے۔ اور آب و ہوا اوسکو ... اور باصحت ہوگی۔ اور ہوا خریف درمیانہ ہو۔ اور جہان میں بزرگی پاویگا۔ اور اسکو عزت و حرمت حاصل ہوگی۔ اور صاحب اس طالع کا دور اندیش اور غور و فکر کرنے والا ہوگا۔ اور عیش و عشرت کی زیادہ رغبت رکھیگا اور فقیروں کے ساتھ نیکی کریگا۔ اور حج یا تیرتھ جانے کا ثواب حاصل کریگا۔ اگر اس کے چہرہ اور پیشانی پر کوئی خال ہو۔ تو وہ خال نیک بختی کا نشان ہو۔ اور سال ... مبارک ہو۔ جب وہ چاند نو کو دیکھیگا۔ تو اوس کو چاہئے ... خوبصورت ... کے چہرہ کو دیکھے ... اور مبارک گذریگا۔ اور اُس کی زندگی ... عمر دراز ہوگی۔ اور شروع عمر میں ... دولت پاویگا۔ اور اُس کے ... کے کام ترقی پر ہونگے۔ اور مال و دولت پائیگا۔ ... کے ساتھ اُسکو دشمنی ہو۔ اور ماں باپ ... وراثت اور جائیداد ... برج جوزا ہے۔ ان کی شادی اور خوشیاں ... پھر سکونت نہیں رکھے گا ... تمام عمر ... [illegible]

[illegible]

بچاس سال کے ہے۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو بچاتوے سال اور سات ماہ اور ہفتہ اور ایک رات اور چار ساعت عمر طبعی پائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلق لگن ثور کا

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا تھا۔ کہ دیو نامہ متعلق برج ثور لاؤ۔ اسی وقت حاضر کیا گیا۔ اور دیو حاضر ہوا۔ اوس کے دو سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی کے۔ دوسرا سر مانند گاؤ کے۔ نہایت بدشکل حضرت کو سلام کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ اے دیو تمہارا کیا نام ہے۔ تو کس جگہ رہتا ہے۔ اور تو کیا کام کرتا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ اے پیغمبر خدا میرا نام خلوط ہے۔ اور میرا مقام حمام اور مکانات ویران [illegible] پر ہے۔ جو شخص کہ اوس جگہ سے گذرے۔ اور خدا کا نام زبان پر نہ لاوے۔ اوس کو میں آفت پہنچاتا ہوں۔ میری آفت کی علامت یہ ہے۔ کہ جس [illegible] پیدا ہوتی ہے۔ اور دن بدن وہ گھٹتا اور لاغر ہوتا ہے۔ اور [illegible] اور سوتے وقت ڈرتا ہے۔ اور اسکو درد شقیقہ ہوتی [illegible] حضرت نے فرمایا۔ اسکا علاج کیا ہوگا۔ دیو نے کہا۔ ایک گوسفند یعنی بکرا سفید یا مرغ سفید اور ایک مریض کا کپڑا۔ اور چار من یا چار سیر آٹا۔ اور ایک سیر یا ایک پاؤ [illegible] اور چار چراغ روشن کر کے اور چار جھنڈیاں [illegible] میں رکھیں۔ اور [illegible] یہ ہے

تعویذ ذیل بست و دو بست جس کی شرح [illegible] حمل میں کی گئی ہے۔ زعفران سے تحریر کر کے مریض کے بازو پر باندھیں۔ اور ایک تعویذ پانی میں دھو کر مریض کو پلاویں۔ اللہ تعالے شفا دے گا

:۹	[illegible]	[illegible]
:۴	[illegible]	[illegible]
:۵	[illegible]	[illegible]

جنم پتری مرد لگن برج جوزا : ملاحظہ

جنم پتری [illegible] کی گر [illegible] حصہ بارھواں ہفت آسمان برج جوزا متھن راس یا ماہ ہار مغربی بادی [illegible] دو آدمی پشت لگے ہوئے۔ رنگ سفید سبزی مائل یا عنبری خانہ [illegible] حرف راس ۳ درجہ پر ہیو ط ذ ب ورگ گر یہ یعنی یہ حروف [illegible] کی قی کو گھر چھچھ کا چھا نام سنچھر متعلقہ راس مرگسر اور ادران [illegible] کا لگن بموجب طریقہ مذکورہ کے برج جوزا نکلیگا۔ تو جنم پتری [illegible] شخص خوبصورت اور نیک مزاج ہوگا۔ اور قد میانہ [illegible] ہوشیار اور حکیم اور صاحب علم اور بہت ہنرمند ہوگا۔ [illegible] فائدہ مند ہوگا۔ دوست بہت رکھیگا۔ اور جو مال اوس کا [illegible] وہ قدر نہ کرینگے۔ اور وہ دور اندیش ہوگا۔ صاحب [illegible] پرتل ہوگا۔ یہ دلیل دولت اور نیکبختی کی ہے۔ [illegible] ربیع الاول اوسکو مبارک ہوگا۔ اور روز [illegible] کام کہ ان دنوں میں کریگا۔ وہ اچھا ہوگا۔ [illegible] کرے۔ تو طرف راست بیٹھے۔ یا کھڑا ہو [illegible] تو نابالغ طفل پر نظر کرے تا وہ ماہ [illegible] خلاف گو نہ ہوگا۔ جھوٹ بولنے سے [illegible] جلد خوش ہو۔ اور جلد رنجیدہ ہوگا [illegible] اور مراد کو پہونچے۔ اور اُس کا نام [illegible] ہو۔ خانہ اوسکے مال کا برج [illegible] جمع کریگا۔ خانہ بھائی اور [illegible]

عشرت میں خرچ ہوگی۔ خانہ بیماری کا اوسکو میزان ہے۔ بیماری سبب اوسکو ہوگی۔ گرمی
خشکی سے ہوگی۔ اور بیماری میں اوس کے اعضا درد کرینگے۔ خانہ عورتوں کا اوسکو
عقرب ہے۔ عورتوں سے زیادہ رغبت رکھیگا۔ اور عورتوں کی محبت اور عشق میں
گرفتار رہیگا۔ اور ایک عورت کی اوسکو تہمت لگیگی جس سے وہ بدنام ہوگا۔ یا قید
ہوگا۔ اگر اس کی ایک عورت فوت ہو۔ یا اوسکو طلاق ہو تو دوسرا نکاح کریگا۔ اور عورت
کے قریب سے اوسکو غم اور خطرہ پڑیگا اوسکو ہوشیار رہنا چاہیے۔ خانہ مرگ اسکا
قوس ہے۔ اوسکو خطرہ درخت اور آب بزرگ اور آگ سے ہوگا۔ اون سے پرہیز
رکھے۔ ورنہ موت واقعہ ہوگی۔ اور اسکو بیماری خناق اور درد شکم ہوگی۔ اس سے بھی
حیات کا خطرہ ہوگا۔ خانہ سفر اسکا برج جدی ہے۔ سفر جانب جنوب اوسکو
نیک اور مبارک ہوگا مگر اسکو سفر بروز شنبہ یعنی سنیچر۔ سوموار کا اچھا ہوگا۔ اور چاند
تو دیکھے۔ تو طفل نابالغ کو دیکھے۔ وہ ماہ مبارک ہوگا۔ بادشاہ کا خانہ اس کو برج دلو ہے
بادشاہ کی عدالت سے اوسکو خطرہ ہے۔ یا اوس سے غم پہونچیگا۔ یا وہ قید خانہ میں
جاویگا۔ اوسکو چاہیے کہ جہانتک ہو۔ عدالت تک جانے سے پرہیز کرے۔ اور اوسکو
بزرگوں کی خدمت کرنے سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ امید کا خانہ اوسکو حوت ہے بعض اوسکی
امیدیں پوری ہونگی۔ اور بعض نہ ہونگی۔ اور اس کے دشمن پریشان اور سرگردان رہیں
گے۔ اس کی زندگی کا خطرہ پہلے سال میں اور ساتویں سال میں اور چالیسویں سال
میں ہوگا۔ جب ان خطروں سے بچیگا۔ تو اوس کی عمر نوے سال اور شش ماہ
اور ایک ہفتہ اور چار ساعت ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت برج ثور

جس عورت کی لگن ہو جب طالع مذکورہ کے برج ثور کا معلوم ہو اوس عورت کی

جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ خوش شکل اور خوب سیرت اور بہادر تیز فہم اور محنت کش
اور حریص مردان اور مردان کو محبت کرنے والی اور نیک خو اور خوش دل اور فراخ [illegible]
اور دولتمند ہو۔ اور رنگ سرخ سفید کشادہ ابرو سبز رنگ چشم اور اوسکو سال [illegible]
سے گا وکا سال اور ماہ صفر اور روز جمعہ اوسکو مبارک ہو۔ اور جو کام ان ایام میں
کریگی۔ نیک ہونگے۔ جیسے چاند تو دیکھے۔ تو دختر نابالغ کو دیکھے۔ تا نیک [illegible]
اپنے دل کا بھید کسی سے نہ کہے۔ اگر کہے۔ تو خراب ہو اور بدنام ہوگی۔ خانہ زندگی
اس کا برج ثور ہے۔ زندگی اوسکی عمدہ خوشی سے گزرے۔ اور تہمت سے [illegible]
ہو۔ اور کسی آدمی سے بہت غم والم دیکھے۔ مگر کسی [illegible]
اور خویشان اوسکا سرطان ہے۔ وہ [illegible]۔ خانہ والدین اسکا اسد
ان سے کچھ نیکی نہ دیکھے۔ نہ اون سے ورثہ پاوے۔ خانہ فرزندان اوسکا برج سنبلہ
ہے۔ فرزندان اور دختران کا غم دیکھے۔ اور ایک فرزند سے دولت اور عزت
دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا برج میزان ہے۔ [illegible]
اور اس کے اعضا میں [illegible] پیدا ہو۔ [illegible]
درد پستان اور مرض رحم پیدا ہو۔ [illegible]
نکاح اسکا برج عقرب ہے۔ دو نکاح کریگی [illegible]
مرگ اس کی درد شکم اور رحم سے ہو۔ یا طفل پیدا ہونے سے مریگی [illegible]
خارش رحم سے اوسکو خوف کرنا چاہیے۔ خانہ سفر اس کا [illegible]
مبارک ہو۔ خانہ [illegible] اوسکا [illegible] ہے۔ دوستی [illegible]
خانہ خطرہ اس کا حمل ہے [illegible]
گھر دشمنوں کا اوسکو برج حمل [illegible]
کریں۔ خطرہ زندگانی اوسکو پہلے سال [illegible]

دیکھے گا۔ اور ایک خویش سے فائدہ دیکھیگا۔ خانۂ والدین یعنی ماں باپ کا اُس کو
سُنبلہ ہے۔ والدین سے وفاداری دیکھیگا۔ اور اُن کی تھوڑی وراثت حاصل کریگا۔
خانۂ فرزندان اُسکا بُرج میزان ہے۔ بیٹوں سے دولت اور عزت دیکھیگا۔ خانۂ دولت
اُسکا بُرج سرطان ہے۔ سوداگری اُسکو نفع دیگی۔ اور دولت روز ترقی کریگی۔ اور بادشاہ کے
گھر اور امیروں کے آگے عزت اور مرتبہ زیادہ ہو۔ خانہ اُسکی بیماری کا بُرج عقرب ہے۔ بیماری
کے پیشتر اوسکو دیو پری سے آفت پہنچیگی۔ مرض بادی اوس کے جوڑوں میں پیدا ہوگی
کبھی خوش ہو جاوے اور کبھی ناخوش رہے۔ تعویذ ذیل وہ اپنے پاس رکھے تاکہ ہر بلا سے
آرام رہے۔ خانہ عورتوں کا اوسکو قوس ہے۔ عورتوں کے ساتھ زیادہ محبت اور رغبت
رکھے گا۔ اور عشق سے خالی نہ ہوگا۔ اگر ایک عورت نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح اور کریگا۔ اور عورتیں
اس کے ساتھ دغا اور فریب کریں۔ اور عورتوں کے فریب اور مکر سے خوف پہنچیگا۔ اور
اُس کے خوف کا گھر جدی ہے۔ تین آدمیوں سے اوسکو خوف جان ہے۔ ایک
سپاہی۔ دوسرا اہلازم خود۔ اور تیسرا عورت سے اور دیگر خوف آگ سے ہے۔ اُن سے
ہوشیار اور خبردار رہنا چاہیئے۔ خانہ سفر اُس کا بُرج دلو ہے۔ سفر اوسکو مغرب کی
طرف کا فائدہ مند ہو۔ اور خانہ بزرگان اور سلطان اُسکا حوت ہے۔ اُن سے فائدہ
دیکھیگا۔ لیکن اُس کے حق میں لوگ چغل بازی کرینگے۔ مگر کوئی ایذا نہ پہنچیگی اور اُس
کی امید کا گھر حمل ہے اُس کی امید بموجب طالع کے پوری ہوگی۔ اور دوستوں اور عزیزوں
سے خوشی اور شادی دیکھیگا۔ اور آخر عمر میں دولت بہت حاصل کرے۔ اور اس کے
کام نیک ہوں۔ اور دولت اُس کی تعمیر کرنے مکانات پر یا باغ یا زمین اور
زراعت پر خرچ ہو۔ اس جائیداد سے فائدہ ہو۔ اُس کے دشمنوں کا گھر ثور ہے
دشمن سے اوسکی پرہیز کرنا چاہیئے۔ کہ فریب اور تہمت لگاوینگے۔ خطرہ جان اسکو پہلے سال اور چالیسویں
سال میں ہو۔ جب اُن خطروں سے بچے۔ تو اَسّی برس اور پانچ ماہ اور تین ہفتہ اور تیس روز اور عمر پاوے

کی عمر ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت اس کا برج جوزا ہو

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج جوزا کی [illegible]
ہے کہ اُسکا قد و قامت درمیانہ ہو خوش شکل اور [illegible]
اُن سے نیکی دیکھے۔ اوسکی طبیعت سرد خشک ہوگی اس [illegible]
اور ماہ ربیع الاول اور روزوں سے جمعرات اور [illegible]
کرے۔ مبارک اور نیک ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے تو [illegible]
اوس کی زندگی کا خانہ جوزا ہے۔ عمر اوسکی [illegible]
خویشاں اور کا اسد ہے۔ اُن سے خوشی اور شادی [illegible]
والدین اُس کا سُنبلہ ہے۔ اُن سے وفا دیکھے [illegible]
کرے۔ خانہ اوسکی اولاد کا بُرج میزان ہے [illegible]
ہوں۔ اونکی شادی دیکھے۔ اور اُن سے [illegible]
اور بے تعویذ رہنے سے اُسکو پریوں سے آفت [illegible]
ہو۔ بعد اس بیماری کے اولاد پیدا کم ہو [illegible]
ملتفت ہوں لیکن اُسکو صدقہ دینا چاہیئے [illegible]
سے تحریر کرکے اسم اعظم اوسکو پینا چاہیئے [illegible]
صحت ہوگی۔ خانہ نکاح اوس کا قوس ہے [illegible]
ایذا پہونچے۔ اوسکو بلا تعویذ کے نہ رہنا چاہیے [illegible]
سال کے خطرہ جان ہو۔ مگر جلدی رفع ہو۔ اور [illegible]
اس سے اسکو پرہیز کرنا چاہیئے۔ خانہ سفر [illegible]
مند نہ ہوگا۔ سفر میں اوسکو خطرہ سخت [illegible]

حوت ہے۔ بزرگ عورت سے اوسکو دولت اور نفع پہونچے۔ خانہ امید اوسکا برج حمل
ہے۔ امید اوسکی بعض پوری ہوں۔ اور اُسکو چاہیے۔ کہ ایک شخص بلند قد اور سیاہ رنگ سے
پرہیز کرے۔ خانہ دشمنوں کا اسکو برج ثور ہے۔ ایک عورت کوتاہ قد سیاہ فام سے اسکو خطرہ
اور نقصان عظیم پہونچے خطرہ موت اُسکو بیچ دو سال اور پچیس سال کے ہو۔ جیسا ان
خطروں سے بچے۔ عمر طبعی اوس کی اسّی سال آٹھ ماہ تین روز آٹھ ساعت ہو۔ واللہ اعلم
بالصواب ؂

دیونامہ حضرت سلیمان علیہ السلام برج جوزا

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع جوزا حاضر کرو۔ فوراً حاضر کیا گیا
معہ دیو کے اوس کے دو سر تھے۔ ایک مانند ہرن کے۔ دوسرا مانند آدم کے۔ اور پاؤں
مانند مادہ گاؤ کے۔ بدن مانند اژدہا خونخوار کے۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ اے ملعون تیرا کیا نام
ہے؟ اور تو کہاں رہتا ہے؟۔ دیو نے کہا۔ کہ میرا نام النفیس ہے۔ اور مقام بیچ حمام ویران
اور قبرستان اور درختوں کے نیچے اور دریا کے کنارے پر اور ویرانہ مکانات میں جو شخص
کہ وہاں جاتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا نام زبان پر نہیں لاتا۔ تو میں اوسکو آفت سخت
پہونچاتا ہوں۔ علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ سر اور آنکھ اُس کی درد کرے۔ اور اُسکی اندرونی
درد اور ہو بیدا اور ہاتھ پاؤں کی ہوتی ہے۔ اور اُس کے دل اور جگر کو میں ضعیف کرتا
ہوں۔ زندگانی سے تنگ کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ علاج اُس
کا کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ ایک سیاہ بکرا صدقہ دیوے۔ اگر غریب ہو۔ مرغ کالا دیوے
اور ایک من یا ایک سیر آٹا۔ اور ایک من ماش سیاہ یا ایک سیر اور نمک ایک سیر یا
ایک پاؤ اور کپڑا مریض کا صدقہ دیوے۔ اور تعویذ متبرک کو ساتھ کستوری اور زعفران
کے تحریر کرا کر ایک مریض کی گردن میں ڈالے۔ اور ایک مریض کو عرق گلاب
میں دھو کر ہر روز پلاوے۔ خدا تعالیٰ اوس کو صحت بخشے گا۔ جسکی اشتر بیچ برج

حمل میں ہو چکی ہے۔ اور تعویذ متبرک یہ ہے ؂

۶:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری مرد لگن۔ برج سرطان ؂

ھ بارہواں ہفت آسمان برج سرطان یا کرک راس یا ماہ ساون مزاج آبی شمالی
سرد تر رنگ سفید نباتی شکل کیکڑا۔ خانہ قمر شرف مشتری ۱۵ درجہ پر ہبوط مریخ وبال زحل
ورگ خرگوش حروف متعلقہ راس ہ ہو ہی ڈ ح نچھتر متعلقہ پنربس اور پکھ اور اسلیکھا۔
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ نکالنے لگن ہذا کے یہ لگن برج سرطان کی نکلے۔ تو جنم پتری
اوس کی یہ ہے۔ کہ وہ شخص نیک شکل اور خوبصورت اور قد میانہ۔ یا بلند ہو۔ ساتھ
امیروں کے دوستی رکھے اور دل بیقرار ہو۔ اور با ہمت اور زبان اوس کی تیز اور خوش
دل ہو۔ اور عیش و عشرت کو عزیز رکھے۔ کبھی تنگ دست اور کبھی نعمت اور مال رکھے۔ اور
شروع چاند اور تاریخ پندرہویں چاند کی جو کام شروع کرے۔ مبارک اور سازوار
ہو۔ اور خوشیوں سے روزی مند ہو۔ اور سال ترکان سال خرگوش اور مہینوں
سے ماہ ربیع الاوّل اور دنوں میں سے دن بدھ اسکو مبارک ہو۔ جو کام کہ ان ایام
میں کرے۔ نیک گذرے۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو بدست راست یعنی دائیں ہاتھ
بیٹھے۔ تاکہ حاجت پوری ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ لڑکی کے منہ کو دیکھے۔ خانہ
حیات اوسکا برج سرطان ہے۔ زندگی دراز ہو۔ خانہ مال اُس کا برج اسد ہے۔
مال اُس کے ہاتھ میں نہ ٹھیرے۔ لیکن محتاج کبھی نہ ہو۔ خانہ برادران اور خویشان اوسکا برج
سنبلہ ہے۔ اُن سے روزی حاصل کرے۔ اور جس کے ساتھ نیکی کرے۔ وہ اُس کا

زراعت اور خوار رہنیا ہوں۔ جو شخص کہ وہاں آتا ہے بعد خدا تعالیٰ کے مجھ سے ہی لیتا
میں اوسکو تکلیف دیتا ہوں۔ علامت آفت میری کی یہ ہے۔ کہ مریض کے موجب ہیں
درد ہو اور دل اور جگر کو میں ضعیف کرتا ہوں۔ اور تیلی میں درد پیدا کرتا ہوں۔
حضرت نے فرمایا۔ علاج اس کا کیا ہے۔ بولی کہ ہو وکپڑے سیاہ اور چیاول اور آٹا
اگر غریب ہو۔ تو دو مرغ سیاہ دو سیر آٹا۔ ایک سیر نمک اور ایک کپڑا مریض کا
اور عود جلاوے۔ اور ایک چراغ اور ایک جھنڈی پچہرنی قبرستان پر رکھے اور یہ
تعویذ متبرک گلاب اور کیسر سے لکھ کر مریض کی
گردن میں لٹکاوے۔ استاد جبکی برج حمل کے
آخر میں تحریر ہو چکی ہیں۔ تعویذ متبرک یہ ہے

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

نمبر 5 جنم پتری لگن برج اسد برائے مرد

حصہ بارھواں سات آسمانوں کا برج اسد راس سنگھ یا ماہ بہادروں آتشی مشرقی گرم
خشک رنگ سرخ خانہ شمس وبال زحل اوج مریخ ورگ شیر۔ حروف متعلقہ را بام می
موٹ ماٹی ٹو ماتا۔ نچھتر متعلقہ راس ہذا مگھان۔ پوربا پھالگنی اوترا پھالگنی۔
جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج اسد نکلے۔ اس کی جنم پتری
یہ ہے۔ کہ وہ چنداں خوبصورت نہ ہو۔ مگر مزاج اس کی نیک ہو۔ اور دلاور اور بہادر
اور بزرگ ہمت ہو۔ اور روزی فراخ پاوے۔ یا تجارت یا نوکری سے کہ جو کام
زمین سے تعلق رکھتا ہو۔ نیک ہو۔ اور فائدہ دفینہ سے دیکھے۔ یعنی زمین کو
سے اس کو زر ہاتھ آوے۔ یا دولتمندوں سے دوستی رکھے۔ اور حاکموں
کے نزدیک عزیز ہو۔ صاحب اس طالع کا تیز طبع اور جلدی ہر کام کرنے
والا اور دلیر ہو۔ اور دولت اور مال کا لالچی ہو۔ بد نظر اوسکو نقصان پہنچاوے

اللہ تعالیٰ کا نام اپنے پاس رکھے تاکہ محفوظ اور بچا رہے۔ اور مال و دولت اوس کی
حق حلال کی وجہ سے پیدا ہو۔ مکر اور فریب نہ کرے۔ نہ جھوٹھ بولے۔ طبع اوس کی گرم خشک
ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو اس کی دائیں طرف بیٹھے۔ زندگی اس کی دراز ہو۔
اور بعمر تیس سال اس کا کام دوبالا ہو۔ خلقت کی آنکھوں
میں عزیز ہو۔ اور مال جمع کرے۔ اور دوستوں کی صحبت اور عیش و عشرت میں
خرچ کرے۔ آخر عمر تقریباً ساٹھ سال میں زیادہ مالدار ہو۔ اور برادران اور خویشوں
سے اوسکو غم پہونچے۔ کہ ان میں موت واقعہ ہو۔ جس کسی کے حق میں نیکی کرے۔ بدی
دیکھے۔ اور والدین کو عزیز ہو۔ اور انکی خدمت کرے۔ اگر والدین سے ورثہ پاوے۔ تو خرچ
ہو جاوے۔ فرزند اور لڑکیاں اس کے گھر بہت کم پیدا ہوں۔ اگر پیدا ہوں۔ تو انکی شادی
اور خوشی دیکھے۔ اور بیماری اوسکو گرمی خشکی سے ہو۔ سر اور آنکھ اور دل اور جگر اور ہاتھ
اور پاؤں اس کے سست ہوں۔ اور درد اعضا اوسکو پیدا ہو۔ اگر پہلا نکاح یا عورت اسکی
فوت ہے۔ تو تیسری عورت پر قرار پکڑے۔ اوس عورت سے منفعت پاوے۔ اور خوش
حال ہو۔ اور ایک غیر عورت کے نکاح سے نقصان ہو۔ اور آب عمیق سے اوسکو
خطرہ موت ہے۔ آب عمیق سے ڈرتا رہے۔ کہ غرق ہونا اس کے طالع میں ہے۔ سفر اوسکو
طرف مشرق کے نیک ہے۔ اور امیروں سے فائدہ دیکھے۔ اور بعض آدمی اوس کے حق میں
چغل خوری کریں۔ جو امید رکھتا ہو۔ بقدر منزلت طالع کے پوری ہو۔ اور کمینوں
اور بد معاشوں سے صحبت نہ رکھے۔ اور اس کے دشمن بہت ہوں۔ اور ان
سے اوس کو نقصان پہونچے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو چاندی دیکھے۔ تاکہ وہ
ماہ اچھا گذرے۔ سینہ یا پیشانی یا ناف پر اوس کو کوئی خال ہو۔ تو وہ نشان
مبارک ہے۔ خطرہ جان اسکو عمر کے پہلے سال اور پانچویں سال ہو۔ جب ان خطروں
سے بچے۔ تو اسکی عمر بیاسی سال اور دس ماہ تین ہفتہ سات ساعت ہو۔
ویراتے

دشمن ہو۔ خانہ والدین یعنی ماں باپ اوسکا برج میزان ہے۔ وہ اُس سے خوش ہوں۔ اگر
انکی وراثت حاصل کرے۔ جلدی خرچ ہو جائے۔ خانہ فرزندان اور اولاد اُس کا
برج جدی ہے۔ اولاد سے اندوہ اور رنج وغم دیکھے۔ خانہ بیماری اُس کا برج قوس ہے
ان سے رنج وغم دیکھے۔ اور دیو اور پری اور بد نظر سے اوسکو بیماری ہو۔ کبھی خوش ہو
اور کبھی ناخوش ہو۔ بیماری اوسکو رات کو زیادہ ہو۔ خانہ نکاح اُس کا جدی ہے
ن نکاح کرے۔ جس عورت سے الفت کرے۔ نیکی نہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب سے
اوسکو خطرہ ہو۔ خانہ موت اوس کا برج دلو ہے۔ موت اوسکی ذریعہ شانہ اندوہ انجام
سے ہو۔ خانہ بزرگان اُس کا برج حوت ہے۔ بزرگوں سے عزت اور نیکی دیکھے۔ خانہ
وف اُس کا برج حمل ہے۔ از بلندی اور آب بزرگ سے اوسکو خطرہ ہے اور سانپ
کے کاٹنے سے بھی خطرہ عظیم ہے۔ اُن سے پرہیز کرے۔ دلیری نہ کرے۔ اگر سفر کرے غرب
کی طرف مبارک ہو۔ خانہ اُمید اُس کا برج ثور ہے۔ جو امید رکھتا ہو۔ بقدر منزلت
کے پوری ہو۔ اور دوستوں سے روزی مند ہو۔ خانہ دشمنوں کا اوسکو برج جوزا
ہے۔ دشمن اُس سے فریب کریں۔ اور تہمت لگائیں۔ خطرہ جان اُسکو پہلے سال
اور تیسرے سال پیدائش کے اور چوتھے سال اور پانچویں سال اور چالیسویں سال
ہو۔ جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی پچاسی سال اور سات ماہ اور دو
ہفتہ اور دو دن اور پنج ساعت ہو۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری طالع لگن عورت بُرج سرطان

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے بُرج سرطان کی معلوم ہو۔ اوس
عورت کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ اس کی نیک شکل ہو۔ اور خوبصورت اور جسمان خورد دار
م دل اور پاک اعتقاد اور قدم اُس کا سسرال کے گھر میں مبارک ہو۔ جلدی جلدی

حاملہ ہو۔ برہنہ سر رکھنا اوسکو نامبارک ہوگا۔ کیونکہ سر برہنہ سے اوسکو آفت پہونچیگی۔ اور
صاحب اس طالع کو سال تیر کان خرگوش اور ماہ ربیع الاول اور روز بدھ کا سزاوار ہو
جو کام اُس دن میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو اُس کے دائیں طرف
بیٹھے تب حاجت پوری ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ مہینہ
اسکو اچھا گذرے۔ اور گھر زندگانی اوسکا برج سرطان ہے زندگی اور اس کی دراز ہو۔ مال اور
دولت بہت ہاتھ لگے لیکن نعمت کا قدر نہ جانے۔ برباد کرے۔ خانہ والدین اسکا ثور ہے۔ اُن سے کچھ نہ پاوے۔ وراثت والدین
اسے محروم ہو جائے۔ خانہ اولاد اوسکا سنبلہ ہے۔ فرزندان اور دختران کم پیدا ہوں۔ اور اُسکو زحمت گرمی
خشکی سے ہو۔ اور نظر دیو یا پری سے اسکو آفت پہونچے۔ تعویذ اسکو نہ رہنا چاہیئے
خانہ نکاح اوسکا میزان ہے۔ ایک نکاح کرے۔ عورتوں کے فریب اور مکر سے اوسکو
ڈرنا چاہیئے۔ کہ وہ اسکو تہمت لگاویں۔ جس سے خطرہ عظیم پہونچے۔ خانہ سفر اوسکا
حوت ہے۔ سفر میں ایک جگہ نہ رہے۔ دوست اُس کے دشمن جلد ہوں۔ خطرہ جان
اسکو بعمر اول سال اور بعمر پانچویں سال اور آٹھویں سال ہو۔ جب ان خطروں سے بچے تو
اس کی عمر طبعی چہتر سال پانچ ماہ تین ہفتہ چار روز اور دو ساعت کی ہو۔
واللہ اعلم بالصواب۔

دیو نامہ حضرت سلیمانؑ بابت طالع سرطان

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع سرطان کو لاؤ۔ فوراً حاضر کیا گیا
دیو حاضر ہوا۔ اس کے دو سر تھے۔ ایک مانند اژدہا دوسرا ہاتھی کا۔ اور پاؤں مانند شتر
کے۔ بدن مانند گاؤ کے تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا۔ کہ اے دیو تیرا کیا
نام ہے! اور کس جگہ رہتا ہے؟ دیو نے کہا۔ نام میرا حقطت ہے۔ اور بیچ
ویرانہ اور مکان پرانا اور حمام اور قبرستان اور کنارہ دریا اور درخت کے نیچے اور

والله اعلم بالصواب ؎

جنم پتری طالع لگن عورت برج اسد نمبر 5

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے برج اسد کی نکلے۔ تو جنم پتری اُس
کی یہ ہے۔ کہ وہ کچھ خوبصورت نہ ہو۔ نیک خو اور رحمدل پاک اعتقاد عقلمند قد بلند
اور بزرگ چشم اور کام میں چالاک اور چست ہو۔ جو کام کرے عمدگی سے پورا ہو۔ اور
سال نر کان سوال نہنگ اور ماہ جمادی الآخر اور روز بدھ اور اتوار اوسکو نیک ہو۔ جو کام
کہ ان دنوں میں کرے۔ اچھا ہو۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو چاندی پر نظر کرے۔ تو وہ ماہ مبارک
ہو۔ خانہ زندگانی اُسکا برج اسد ہے۔ عمر دراز ہو۔ اور سفر میں خلقت کو عزیز ہو اور تئیس سال
میں نعمت اور مال پاوے۔ اور سرداروں اور خویشوں سے تھوڑا سا غم پہونچے۔ لیکن اُن
سے اور خوشی دیکھے۔ والدین اُس پر مہربان ہوں۔ اور اُس سے خوش ہوں۔ مگر ورثہ والدین
کا اسکو نہ ملے۔ اور اگر وراثت کے حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ تو برعکس نقصان اٹھائیگی
اور اولاد اسکو کم پیدا ہو۔ اور اگر پیدا ہو۔ تو فرزندان سے عزت اور حرمت دیکھے۔ اور فرزندان
کی شادی دیکھے۔ دیو اور پری سے اوسکو آفت پہونچے۔ سر اور آنکھ اور مثانہ اور دل
اور کمر اور ناف اور گردن و معدہ میں درد ہو۔ اور اس سبب سے اولاد اُسکی کم پیدا ہو۔ صدقہ
دے تاکہ خلاصی پاوے۔ اور اس کے طالع میں دو نکاح ہوں۔ اور ایک ضعیف العمر عورت
اُس کے حق میں فریب کرے۔ اوس سے اوسکو خطرہ عظیم ہے۔ اور ایک آدمی کی خاطر اوسکو
سفر کرنا پڑے۔ بزرگوں سے دولت پاوے۔ پوشیدہ اپنے آپکو مشغول کرے۔ بعض
امیدیں اوسکی پوری ہوں۔ اور خویشوں کی طرف سے شادی دیکھے۔ اور دشمن زیادہ
ہوں۔ اور اُن سے راحت دیکھے۔ خطرہ اوسکو جان کا بیچ عمر تیسرے اور پانچوں اور
[illegible] جب ان خطروں سے بچے۔ تو اُس کی عمر طبعی اٹھاسی سال اور آٹھ روز

اور سات روز اور آٹھ ساعت کی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؎

دیو نامہ حضرت سلیمان علیہ السلام متعلقہ لگن اسد نمبر 5

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع اسد کو حاضر کرو۔ اُسی وقت حاضر کیا
گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اسکے دو سر تھے۔ ایک مانند چیتلے کے اور ایک مانند اژدہا کے۔ پاؤں
مانند کتے کے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے اور تو کہاں رہتا
ہے۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ یا پیغمبر علیہ السلام میرا نام عقرب ہے۔ اور جگہ میری ویرانہ جنگل
اور اجاڑ سنسان اور نہروں اور چاہ پرانا میں ہے۔ جو شخص وہاں سے گذرتا ہے۔ اور
خدا تعالے کا نام نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے۔ تو میں اوسکو آفت پہونچاتا ہوں
علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ اعضاء اوس کے ضعیف کرتا ہوں۔ اور درد اندام پیدا
کرتا ہوں۔ اور اس کے ایک عضو کو میں بھاری اور گراں کرتا ہوں۔ اور دل اور جگر
اوسکا کمزور کرتا ہوں۔ اور اُس کی پیٹھ اور ران میں درد پیدا کرتا ہوں۔ اور درد گردہ
اُسکو ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اوسکو کہا۔ کہ اوسکا علاج کیا ہے؟
دیو نے کہا کہ ایک بکرا سیاہ ذبح کریں۔ دو من یا دس سیر آٹا اور دس سیر چاول پکا کر
مساکین کو بطور صدقہ کے کھلادیں۔ عود اور عنبر جلاویں۔ اور اس بکرے کے خون سے یہ تعویذ
لکھ کر مریض کی گردن میں باندھے۔ اور دو چراغ اور دو جھنڈیاں خورد کسی اولیاء اللہ کی
قبر پر رکھیں۔ اور یہ تعویذ لکھ کر مریض کے گنجے میں ڈالے۔ اور اسناد اُس کی یہ
حمل کے یہ عبارت جنم پتری کے
لکھ دی ہیں۔ اور تعویذ متبرک لبت
درلبت نو خانہ میں بشکل مربعہ ذیل میں ہے۔
تعویذ متبرک یہ ہے۔

۹ :	۲ :	۷ :
۴ :	۶ :	۸ :
۵ :	۱۰ :	۳ :

جنم پتری لگن برج سنبلہ برائے مرد ٦

حصہ بارہواں ہفت آسمان برج سنبلہ یا راس کنیا یا ماہ اسوج خاکی جنوبی مزاج سرد خشک رنگ گندم نما بسرخی خانہ عطارد اور شرف عطارد ۱۵ درجہ پر اور ہبوط زہرہ ۱۵ درجہ پر وبال مشتری ورگ گا و حروف متعلقہ راس ٹ پا ٹما او متعلقہ راس نچھتر اوترا پھا الگنی ہست چترا جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مذکورہ القصد برج سنبلہ نکلے۔ اوس کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ آدمی خوش شکل اور نیک خو اور رحم دل اور پاک اعتقاد اور عیش اور خوشی کو دوست رکھنے والا کشادہ پیشانی اور کشادہ روزی اس کی ہو گئی۔ مال اور دولت بذریعہ تجارت یا زراعت جمع کرے۔ امیروں کی خدمت کرنیوالا ہوگا۔ اور امیروں سے نفع پائے۔ اور لوگوں کو اس سے نفع حاصل ہو اور اس کی پیشانی یا سینہ پر تل ہو۔ جو نشان نیک بختی کا ہوگا۔ اور خلقت پر مہربان ہوگا۔ اور خلقت اوسکو دوست رکھے گی۔ اور کام دنیاوی کے کرنے میں ہوشیار اور چالاک ہو اور بیچ پہلی عمر کے اوس کے کام نیک ہوں۔ حد میانہ عمر میں آسان ہوں ....

[illegible] ....

[illegible]

[illegible]

جنم پتری لگن برج سنبلہ عورت ٦

جس عورت کا لگن [illegible]

[illegible]

بلکہ نقد سے فائدہ دیکھے لیکن اوس کے ہاتھ سے تکلیف اٹھائے۔ اور عشق سے خالی
نہ ہو۔ اور چند ہزار دیں اس کے دل کی حاصل ہوں۔ اور دشمن اُس کے دشمنی کریں۔ جس
کو چاہیے۔ کہ اُن سے پرہیز کرے۔ اور اُس کو چاہیے کہ یہ تعویذ ذیل کے تہ رہے۔
تاکہ بلا اور مصیبتوں سے اوسکو نجات رہے۔ خطرۂ موت اُسکو ہے چھ اور سات سال جو
جیسے اس خطرہ سے نجات پائے۔ تو پچانوے سال اور چھ ماہ اور دو روز اور
سلامت ساعت کی عمر پائے۔

دیو نامہ لگن طالع سنبلہ ب 6

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع سنبلہ کو حاضر کرو۔ اُسی
وقت حاضر کیا گیا۔ دیو آیا۔ اُس کے دو سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی اور دوسرا سر
مانند بکرا کے اور پاؤں مانند ہاتھی کے اور کمر مانند شیر کے ہاتھ میں توشہ یعنی بستہ لیے
ہوئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اے دیو نام تیرا کیا ہے؟ اور تم کس جگہ
رہتے ہو۔ دیو نے کہا۔ کہ نام میرا کشالیت اہرمن اور مقام میرا خانہ ویران اور گورستان
اور چاہ ویرانہ اور چہار راہ یعنی چورستہ اور نیچے درخت اور سایہ دیوار کے ہے۔ جو اس جگہ
پر گذرے۔ اور نام خداوند تعالیٰ زبان پر نہ لائے۔ تو میں اُسکو رنج دیتا ہوں۔ اور
آفت پہونچاتا ہوں۔ اور علامت آفت کی یہ ہے۔ کہ سر و چشمان اور شانے اُس کے
درد کریں اور دل اور جگر اوسکا ضعیف ہوتا ہے۔ اور سینہ اور پشت درد کرتا
ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ علاج اوسکا کیا ہے؟ دیو نے کہا کہ
یا رسول اللہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ برنگ سفید و سرخ۔ دو من اور دو سیر روٹیاں پکی
ہوئیں۔ یا ایک من آٹا۔ یا ایک چھٹانک۔ اور ایک سیر نمک مسکینوں کو صدقہ
دیوے۔ اور ایک جامہ مریض اور دو جھنڈیاں دو چراغ قبرستان میں رکھیں ہووے

بجون مرغ یا گوسفند اس نقش کو تحریر کر کے گلے مریض پر باندھیں۔ خداوند تعالیٰ صحت
کرے اور عود اور عنبر کو جلا کر دھونی دیں۔ اور صندل سفید جلاویں جسکی اسناد برج حمل کے
آخر میں درج کی گئی ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ تعویذ متبرک یہ ہے۔

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری لگن برج میزان مرد ب 7

حصہ یا سوال ہفت آسمان برج میزان با تلا راس یا ماہ کاتک بادی مغربی
مزاج گرم تر رنگ سفید خانہ زہرہ و بال مریخ شرف زحل ۲۱ درجہ پر ہبوط آفتاب
۱۹ درجہ پر ورگ آہو یعنی ہرن حروف متعلقہ راس مذکور را۔ ری۔ رو۔ تا۔ تی۔ طا۔ ص
نچھتر متعلقہ راس مذکور چترا سوانت۔ بساکھا۔ جس مرد کی لگن بموجب طریقہ مذکورہ
الصدر کے برج میزان نکلے۔ اوس مرد کی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ بلند قد کشادہ
ابرو اور کشادہ پیشانی اور موٹی آنکھیں اور سفید اور زرد رنگ ہو۔ اور رحم دل اور
دلاور اور پاک اعتقاد اور عیش و عشرت کو عزیز رکھنے والا اور سچ کہنے والا ہو۔ اور
گوشہ نشینی کو دوست نہ رکھنے والا سے روزی کمائے جس کے نیکی کرے۔ اُس سے نیکی دیکھے
سینہ اور ہاتھ پر خال یعنی تل ہو۔ وہ علامت نیک بختی کی ہے۔ اگر نیا چاند دیکھے تو دختر کو
دیکھے۔ اگر کسی کے پاس حاجت کو جائے تو جنوبی طرف بیٹھے۔ تاکہ حاجت روا ہو۔ اور
سال ترکان سال بکرا اور ماہ رجب اور روز جمعہ اوسکو نیک ہے۔ عمر دراز ہو۔ اور
دولت کے حاصل کرنے میں بہت کوشش کرے۔ اور خوشی سے عمر
دراز گذارے۔ اور دولت حاصل [illegible] بلند خرچ ہو۔ اور کام سوداگری سے نفع پائے

دیو آیا۔ اوس کے تین سر تھے۔ ایک سر مانند آدمی کے۔ دوسرا مانند ... کے اور تیسرا
مانند گاؤ کے تھا۔ اور پاؤں مانند شتر کے تھے۔ ایک ہاتھ میں ... اور دوسرے ہاتھ
میں خنجر آبدار تھا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے ...
حبشی ہو۔ دیو نے کہا۔ کہ میرا نام ... ہے ...
... ہے۔ جو شخص وہاں سے ...
ہوتا ہے۔ میں اسکو آفت پہونچاتا ہوں ... اور ... تعویذ
کے ... ان میں پیدا ہوتی ہے۔ اور گردہ ... کہ بادی اوس
اور جگر اسکا ضعیف ہوتا ہے۔ اور درد ... میں درد ہوتی ہے۔ دل
... اور اسکی اولاد کو ضرر پہونچاتا
اوں حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ اوسکا علاج کیا ہے؟ دیو نے کہا کہ ایک
... مریض کا اور چار ... آٹا یا چار سیر آٹا اور ایک بکرا سیاہ رنگ ذبح کرے۔ اور روٹیاں
پکا کر مع گوشت کے محتاجوں کو کھلائے۔ یا پلاؤ پکا کر صدقہ دیوے۔ یا ایک مرغ سفید
اور چار سیر آٹا دیوے۔ اور مریض کے پاس صندل سفید جلاوے۔ اور دو چراغ اور ایک
جھنڈی خورد قبرستان پر رکھ آویں۔ اور تعویذ متبرک
ذیل جس کی اسناد برج حمل کے آخر میں تحریر کی
گئی ہیں۔ مریض کی گردن میں زعفران سے تحریر
کر کے ڈالے۔ تعویذ متبرک یہ ہے:۔

:۹	:۲	:۷
:۴	:۶	:۸
:۵	:۱۰	:۳

جنم پتری مرد بابت لگن برج عقرب

8

... مزاج آبی خاکی
... برج عقرب سیارہ ... برج ...
منصہ ... ہفت آسمان ... حروف متعلقہ ... راس ...
سرد ... رنگ سفید خانہ مریخ ... زہرہ ...
... ذ ... ن ...

لگن برج عقرب بموجب طریقہ مذکورۃ القدر کے برآمد ہو۔ تو اسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ وہ
شخص دلاور اور مضبوط دل اور بلند قد اور باجمعیت ہو۔ رنگ اوسکا سیاہ سرخی مائل
ہو۔ اور زبان اسکی تیز گو ہو۔ اور رحیم دل اور زود رنج۔ اور جلد خوش ہونے والا ہو۔
اور رنج خویشوں کا دیکھے۔ اور بعض خویشوں سے شادی دیکھے۔ غم دور ہو جائے۔
اور روزی فراغ پائے۔ مزدوری یا حرفت کے کام سے زر لے۔ اگر چاند نیا دیکھے
تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ مبارک ہو۔ سال ترکان گوسفند اور ماہ شعبان اور منگلوار
اوسکو نیک اور مبارک ہو۔ جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ اگر کسی سے
حاجت چاہے۔ تو پوری ہو۔ اور اسکو مال ہاتھ لگے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور مال کے جمع
کرنے میں حیران و سرگردان ہو۔ اور خویشوں اور برادران سے کوئی فائدہ نہ دیکھے۔
اور ایک خویش کے ساتھ سخت دشمنی ہو۔ اور ماں باپ اوس سے راضی ہوں۔
اور اولاد آخر عمر میں اسکے گھر پیدا ہو۔ اور ان سے اسکا نام روشن ہو۔ اور ایک فرزند
اور ایک دختر سے غم و الم دیکھے۔ طبیعت اس کی سرد تر ہو۔ اور بیماری اوسکو بلغم
سے واقعہ ہو۔ اور درد زانو اور درد سر سے عاجز ہو۔ اور ایک نکاح کرے۔ اس
نکاح سے فائدہ دیکھے۔ اور عورت کے فریب سے مال کا غم نہ کھاوے۔ اور درخت کی
بلندی سے اور آپ بزرگ سے اوسکو خطرۂ جان ہو۔ ان سے پرہیز کرے۔ اور سفر اسکو
قبلہ یعنی مغرب کی طرف نیک ہو۔ اور بزرگوں سے کچھ روزی پائے۔ اور دشمنوں سے
غم پہونچے۔ اور فکر درپیش آئے۔ اور تمام خویش اس کے دشمن ہو جائیں۔ مگر ضرر نہ
پہونچے۔ خطرۂ جان بعمر دو اور تین اور بیس اور پچاس سال کے ہو۔ جب ان خطروں سے
بچے۔ تو اسی سال آٹھ ماہ سات روز چھ ساعت چار دقیقہ عمر پاوے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جنم پتری حضرت طالع لگن برج عقرب ۸

بس عورت کی لگن بموجب [illegible] برج عقرب
یہ ہے۔ کہ اوسکا رنگ سرخ [illegible] کے برج عقرب نکلے۔ جنم پتری اسکی
خاوند اور سسرال کے گھر مبارک قدم ہو۔ [illegible] چشمان فربہ اور خوش
سے رنج بہت ہو۔ اور آخر خوشی دیکھے۔ اور [illegible] سے خلق نہ ہو۔ لیکن [illegible]
بزرگوں سے نفع پائے۔ امید اسکی جلدی پوری ہو۔ اگر صبر کرے۔ تو عزت پائے۔ اور صاحب اس طالع کی خوش طبع ہو
دشمن اسپر تہمت لگائیں۔ اور بے تعویذ رہنا اوسکو سخت بد ہوگا۔ اور کشادہ [illegible]
بامروت ہو۔ اگر دل کا راز کسی سے نہ کہے۔ تو آرام پائے۔ ورنہ بدنام مشہور ہو۔ [illegible]
یعنی خورد سالی محنت و مشقت کرے۔ اور آخری عمر میں دولت پائے۔ جلد رنج [illegible]
خوش ہو۔ اور زبان تیز [illegible] نرم دل ہو۔ اور طبیعت [illegible] اگر نیا چاند دیکھے۔ تو
نابالغ دختر پر نظر کرے۔ تاکہ وہ مبارک گذرے۔ سال [illegible] سال [illegible]
اور جنگل [illegible] اور سواد اس کو نیک ہو۔ اور پیشانی [illegible]
دولت جو کچھ حاصل کرے۔ جلد مفلس ہو جائے۔ اور [illegible]
لیکن وہ اسکی قدر نہ جانیں اور دشمن اسکے پوشیدہ ہوں۔ یا ایک [illegible] سے سخت [illegible]
اس سبب اوسکو نقصان ہو [illegible] باپ [illegible] الفت کریں [illegible]
نہ کرے۔ اور نقصان [illegible] سے غم دیکھے۔ [illegible]
تعویذ نہ رہنا چاہئے۔ [illegible]
شکم گرفتار مرض ہو۔ اس کے بعد [illegible]
ایک نکاح اسکا [illegible]
ہو۔ خطرہ اسکو [illegible]

سال اور چھ ماہ اور ایک ہفتہ سات ساعت اور پنج دقیقہ عمر طبعی پاوے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

۸ دیو نامہ طالع عقرب برائے مرد و زن

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیو نامہ طالع عقرب کو لاؤ۔ فوراً حاضر کیا گیا۔ دیو حاضر ہوا۔ اس کے دو سر تھے۔ ایک مانند گاؤ کے دوسرا مانند شیر کے تھا حضرت نے فرمایا۔ کہ اے دیو تیرا کیا نام ہے اور تو کس جگہ پر رہتا ہے۔ دیو نے کہا کہ میرا نام جنہالوس ہے۔ اور مقام میرا دریا کا کنارا یا تالاب یا نہروں پر یا زیر سایہ درختوں، جنگل، اور قبرستان اور مکانات پرانا اور سایہ دیوار میں ہے۔ جو شخص وہاں سے گذرتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کا نام نہیں لیتا۔ میں اوسکو تکلیف دیتا ہوں۔ نشان آفت میری کا یہ ہے۔ کہ سر درد کرتا ہے۔ اور اسکی آنکھوں میں اندھیرا ہو جاتا ہے۔ اور دل و جگر ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور بادی اسکی ناف میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکے فرزندوں کو آفت پہنچاتا ہوں۔ جو کہ آئندہ پیدا ہوں۔ میں اسکو جان سے مارتا ہوں حضرت نے فرمایا۔ اسکا کیا علاج ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک گوسفند کرنگ یا مرغ یکرنگ ہو اور اس کے خون سے تعویذ ذیل لکھے۔ اور مریض کو پانی میں گھول کر پلاوے۔ اور ایک تعویذ مریض کی گردن میں لٹکاوے۔ اور خوشبو صندل سفید جلادیں۔ اور ایک کپڑا مریض کا اور چار سیر یا چار سیر غلہ گندم اور گوشت بکرا یا مرغ تمام کو صدقہ دیلوے۔ اور ایک چراغ اور دو جھنڈیاں قبرستان پر رکھے جس کا اسناد بہ شرح حل کے آخر میں تحریر کر دیا گیا وہ ملاحظہ طلب ہے [illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

...دل کو انس سے نفع پہونچے۔ لیکن اوسکی قدر نہ کریں۔ اور ایک
...اوس کے ساتھ دشمنی کرے۔ لیکن کامیاب نہ ہو۔ اور ماں باپ سے کم نفع
...دیکھے۔ ان سے ورثہ نہ پاسکے۔ اور فرزندوں سے عزت اور نعمت دیکھے۔ اور ان
...ادی دیکھے۔ اور انکا کوئی غم نہ دیکھے۔ خانہ بیماری اوسکا حوت ہے طبیعت
اوسکی گرم تر ہو۔ اور درد سر اور زرد اندام اوسکی ہو۔ اور اگر نکاح اول نہ رہے۔ تو
پھر دو نکاح اور کرے۔ اور اسکو بعمر تیس سال خطرۂ جان پہونچے۔ زندگی سے
نا امید ہو۔ مگر خیریت سے گذرے۔ اور سفر اوسکو مغرب کی طرف فائدہ مند ہو۔ اور
امیروں اور بزرگوں سے پرہیز کرے۔ اونکی صحبت کم رکھے۔ کہ امیروں سے اوسکو
نقصان پہونچیگا۔ اور جس جگہ کہ پیدا ہو۔ اس سے دوسری جگہ یا ملک میں زندگی بسر
کرے۔ اور چند دوستوں سے عزت دیکھے۔ دشمنوں سے پرہیز کرے۔ خطرہ اوسکو مکان
سے گرنے اور درندہ یعنی جانوران درندہ سے ہے۔ ان سے پرہیز کرنا اوسکو لازم ہے۔ عقرب
وحوت کا مقابلہ ہو۔ خطرہ جان اسکو بعمر پہلے اور ساتویں اور پچیسویں اور تیسویں
سال کے ہے جب ان خطروں سے بچے۔ تو ایک سو دو سال اور ... اور دو ہفتہ اور ...
ساعت کی عمر پائے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

جنم پتری با طالع لگن عورت برج میزان نمبر 7

بموجب طریقہ مذکورۃ الصدر کے جس عورت کی لگن برج میزان کی ہو تو
اوسکی جنم پتری یہ ہے۔ کہ طبیعت اوسکی سرد و تر ہوگی رنگ سرخ و سفید ...
خوبصورت اور بلند قد اور بڑی بڑی آنکھیں اور ... [illegible]
پر کوئی تل ہو۔ اور خوش مزاج ... [illegible]
[illegible]

روز جمعہ اوسکو مبارک اور نیک ہو۔ جو کام کہ ان دنوں میں کرے۔ نیک ہو۔ جسوقت
کہ نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ دختر کو دیکھے۔ تاکہ وہ ماہ مبارک گذرے۔ عمر اوس کی
دراز ہو۔ اور جو چیز کہ کسی سے مانگے۔ وہ آدمی اوسے دینے سے انکار نہ کرے۔ اور
خویشوں سے فائدہ ہو۔ جس کے ساتھ نیکی کرے۔ بدی دیکھے۔ اور مال اور دولت
بعمر پچیس سال ہاتھ لگے۔ لیکن برباد اور خرچ ہو جائے۔ برادران اور خویشاں کے
حق میں مہربان ہو۔ لیکن اوسکی قدر نہ جانیں۔ اور ایک خویش سے دشمنی ہو۔ ماں
باپ اوسپر مہربان ہوں۔ ان سے ورثہ پائے۔ مگر جلد خرچ ہو۔ اور فرزندان سے
عزت و حرمت دیکھے۔ اور انکی شادی دیکھے۔ اور آخر عمر میں پسران سے آرام
ہو۔ بیماری اوسکو دیو اور پری سے (پڑی) ہو۔ اور بادی اوس کے اعضاؤں میں پیدا
ہو۔ اور سایہ دار درخت توت کے نیچے اوسکو بیٹھنا نہ چاہیئے۔ اور عورتوں کے قریب
سے ڈرے اور اپنے وطن کو چھوڑ کر دوسری جگہ یا ملک میں پہونچے۔ مگر خوب فائدہ
ہو۔ اور تیئیس برس کی عمر میں اوسکو خطرۂ عظیم پہونچے۔ کہ زندگی سے ناامید ہو۔ مگر
خیریت گذرے۔ اور خطرۂ جان اوسکو چاہ یا کنوئیں سے ہو۔ اس سے پرہیز کرے۔
اور بزرگوں سے روزی مند ہو۔ اور اگر ایک نکاح نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے
آخر کار اوسکے خویش اس کے دشمن ہوں۔ لیکن ان سے کوئی نقصان نہ پہونچے
خطرۂ جان بعمر پہلے سال اور اکیس اور بعمر تیس سال ہو۔ اور پچاس سال کے
ہو۔ جب ان خطرات سے بچے تو اسی سال سات ماہ تین ہفتہ اور چار روز آٹھ
ساعت عمر طبعی پائے۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

دلونامہ طالع میزان نمبر 7

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دلونامہ طالع برج میزان لاؤ۔ حاضر کیا گیا۔

[illegible] کا برج باب ہے۔ اگر شکل ہیولانہ ہے تو دوبارہ نکاح کرے۔ خانہ سفر کا اوسکا برج جدی ہے۔
[illegible] جگہ میں پیدا ہوا اوس جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ پر زندگی بسر کرے۔ اور سفر میں اوسکو غم ہو۔
خانہ بزرگان اوسکو برج سنبلہ ہے۔ ایک عورت بزرگ سے اوسکو فائدہ ہو۔ اور خانہ خویشوں کا
اوسکا میزان ہے۔ خویش اوس کے دشمن ہوں۔ اور تہمت رکھیں۔ خطرہ موت اوسکو پہلے
اور ساتویں اور بارھویں سال کے ہو۔ جب ان خطرات سے نجات پائے۔ تو عمر طبعی اوسکی
[illegible] سال سات ماہ آٹھ روز پانچ ساعت اور ۲۳ دقیقہ کی ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ طالع قوس مرد اور زن نمبر 9

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع برج قوس کا حاضر کرو۔ فوراً حاضر کیا گیا۔ اور دیو متعلق طالع مذکور حاضر ہوا۔ اوس کے دو سر تھے۔ ایک سر بصورت خرگوش اور دوسرا مانند لومڑی کے۔ اور پاؤں اُس کے مانند گدھے کے اور بدن اُسکا مانند شیر نر کے۔ ایک ہاتھ میں تیزہ دوسرے ہاتھ میں تیر و کمان لئے ہوئے۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ نام تیرا کیا ہے۔ اور تو کس جگہ پر رہتا ہے۔ دیو نے بیان کیا۔ کہ نام میرا خبط اروش عجائیل ہے۔ اور جگہ میری دریاؤں پر اور بیابان اور درختان گنجان پر ہوتی ہے۔ جو آدمی کہ اوس جگہ پر پہنچے۔ اور خدا کا نام نہ لے۔ میں اوسکو آفت پہنچاتا ہوں۔ اگر چالیس برس کی عمر کا ہو۔ تو بازی اوس کے اعضا میں ہو۔ اور اُسکو میں بیہوش اور بیخود کرتا ہوں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اوسکو فرمایا۔ کہ علاج اوسکا کیا ہے؟ دیو نے کہا۔ کہ ایک بکرا سیاہ یا مرغ سیاہ کو ذبح کرکے اوس کے خون میں تعویذ تحریر کرکے مریض کے گلے میں باندھیں اور ایک من یا ایک سیر روٹیاں گندم اور ایک ٹکڑا لکڑی کا۔ اور جامہ مریض اور پانچ سیر روغن زرد یا پانچ پاؤ اور ایک پاؤ نمک صدقہ دیویں

اور دو چراغ بر دریا یا نہر رواں پر رکھیں۔ اور مریض کے گھر میں صندل و عود جلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت کلی حاصل ہو۔ تعویذ متبرک جس کی استاد بُرج حمل میں درج ہیں۔ ذیل میں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

تعویذ متبرک یہ ہے۔

۹:	۲:	۷:
۴:	۶:	۸:
۵:	۱۰:	۳:

جنم پتری مرد و لگن بُرج جدّی نمبر 15

بُرج جدی یا مکر راس یا ماہ ماگھ خاکی جنوبی سرد خشک خانہ زحل شرف مریخ ۲۸ درجہ پر وبال قمر ہبوط مشتری ۱۵ درجہ پر وارگ شیر حروف متعلقہ راس مذکور بھو ج جو جی گھی گھو گ کھ س اور نچھتر متعلقہ راس ہذا اوترا کھاڈ اور سرون۔ جس آدمی کی لگن بموجب طریقہ مندرجہ بالا بُرج جدی ہو۔ تو اوسکا رنگ سیاہی مائل ہو۔ قد کوتاہ اور ہر کام میں سست ہو۔ اور مکر اور حیلہ گر خلاف گواہ قریبی ہو۔ اور آدمیوں میں عزیز نہ ہو۔ ہمیشہ مفلس اور غریب رہے۔ دولت و نعمت سے محروم رہے۔ اور عورت کے ساتھ لڑائی فساد کرے۔ اگر پہلی عورت نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے۔ اور عورت [illegible] انغم اور فکر کرتا رہے۔ بزرگوں سے فائدہ نہ دیکھے۔ اور فرزندان اور دختران سے رنج اُٹھائے۔ اگر کسی سے حاجت چاہے۔ تو پوری نہ ہو۔ اور اُس کا گذارہ محنت اور مشقت سخت ہو۔ کاروبار خراب اختیار کرے۔ بیماری اس کو سودا اور صفرا سے ہو۔ اور درد دل سے روتا رہے۔ اور برادران اور خویشوں سے اوسکو فائدہ نہ ہو۔ خویش اُس کے دشمن ہوں۔ اور اوسکو قید خانہ کا خطرہ ہو اور آگ سے خطرہ عظیم ہے۔ آگ سے ہمیشہ اوسکو پرہیز کرنا واجب ہے اور وہ عورتوں سے زیادہ رغبت [illegible] ان سے نقصان دیکھے۔ اور ایک عورت کی تہمت

جنم پتری لگن برج قوس بابت مرد

۹۰

حصّہ بارھواں ہفت آسمان برج قوس یا راس دھن آتشی شرقی گرم خشک رنگ
زرد خانہ مشتری وبال عطارد شرف ذنب سو درجہ پر ہبوط راہو سو درجہ پر بزرگ پڑتا
نام حروف متعلقہ راس ہذا۔ بھا ف۔ ڈھ۔ متعلق راس ہذا مدل پور با کھاڈ
اوتر کھاڈ۔ جس آدمی یعنی مرد کی لگن برج قوس بموجب طریقہ مذکورۃ القدر نکلے
تو اوسکی جنم پتری یہ ہے۔ وہ مرد نیک صورت نیک مزاج اور چالاک زبان ہو اور
اسکے پیٹ یا ران پر تل ہوگا۔ وہ علامت نیک ہے۔ صاحب اس کا طالع جلد خوش
ہونیوالا اور جلد رنج پیدا اور جوانمرد۔ اور عیش و عشرت کو دوست رکھے۔ اور
عورتوں کی محبت سے خالی نہ ہو۔ اور سال ترکان گاڈ کا اور ماہ رمضان اور روز پنجشنبہ
اور چہارشنبہ یعنی بدھ وار اوسکو نحس ہو۔ اور جو کام ان ایام میں کرے۔ وہ خراب ہو۔ اور بعض
بعض حاجات اوسکی پوری ہوں۔ اور محنت و مشقت میں عمر گذرے۔ اور مال کچھ چند جمع کرے
مگر مال نہ رہے۔ جلد مفلس ہو۔ اور بیچ آخر عمر کے مال غیب سے حاصل ہو۔ اور خانہ بھائیوں
اور خویشوں کا اوسکو برج دلو ہے۔ اور سپرد وہ مہربان ہوں۔ اور ان سے فائدہ دیکھے
جس کسی سے وہ نیکی کرے۔ اوس سے بدی دیکھے۔ خانہ مادر و پدر اوسکا جوزا ہے۔ قدم
اسکا ان پر مبارک ہو۔ اور ماں باپ کی میراث نہ پائے۔ اور فرزندان سے نیکی دیکھے
اور اسکے گھر دختران زیادہ پیدا ہوں۔ اگر اس کے گھر میں پہلے پسر پیدا ہو۔ تو غم بہت
دیکھے اگر دختر پیدا ہو تو خوشی و خرمی دیکھے۔ خانہ بیماری اسکا برج ثور ہے۔ طبع
اس کی گرم خشک ہو۔ گاہ خوش اور گاہ ہے۔ ناخوش۔ اور گرمی خشکی سے بیماری ہو
اور خانہ نکاح اس کا بھی برج جوزا ہے۔ چند نکاح کرے۔ اور خطرہ جان اسکو بلندی سے ہے
... اوسکو پرہیز کرنا چاہیے۔ اور سفر میں ... پوری ہو۔ اور سفر اوسکو طرف مشرق کا نیک ہو

اور بزرگوں سے فائدہ اسکو کم پہونچے۔ خطرہ جان اوسکو عمر چوتھے اور پانچویں اور ناویں
سال میں ہو۔ اگر ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی اسی سال چار ماہ اور چار روز
ہفت ساعت اور سہ دقیقہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب ؛

۹۰

جنم پتری لگن برج قوس بابت عورت

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکورۃ القدر برج قوس ہوگی۔ اوسکی جنم پتری
یہ ہے۔ کہ وہ نیک شکل اور تیز گو ہو۔ اور با مروت اور رحم دل ہو۔ طبع اوسکی گرم
خشک ہو۔ اور چھوٹی عمر میں کام اوس کے میانہ ہوں۔ اور بلوغت کے بعد اوسکی
عزت اور حرمت اور دولت زیادہ ہو۔ اور دل اسکا نرم ہو۔ اور خویشوں سے زیادہ
محبت رکھے۔ مگر خویشوں سے زیادہ فائدہ نہ ہو۔ اور سال ترکان گاڈ اور ماہ رمضان اور
روز بدھ اور جمعرات اوسکو نحس اور بد ہو۔ جو کام ان ایام میں کرے۔ خراب اور برباد ہو
اور جو چیز ان ایام میں ہاتھ لگے۔ برباد ہو جائے۔ اگر نیا چاند دیکھے۔ تو نابالغ پسر پر
نظر کرے۔ اور زندگی اوسکی آخر عمر میں عیش و عشرت سے گذرے۔ اور خانہ مال اوسکا برج
جدی ہے۔ ایک مرد سے اوسکو دولت ملے۔ اور ایک شخص کا اوسکو رنج اور غم بہت
پہونچے۔ اور برادران اور خویشوں سے اوسکو فائدہ نہ ہو۔ اور خانہ ماں باپ اسکا حوت
ہے۔ وہ اس سے خوش ہوں۔ لیکن جائیداد والدین اوسکو حاصل نہ ہو۔ اور اولاد کم آنت
پہونچے۔ کم پیدا ہوں۔ اور اسکو بیماری دلو پری سے ہوگی۔ جس سے اوسکی ناف خراب
ہو جاویگی۔ اور اسکو چاہیے۔ کہ دفع اپنے حاجت کے لئے درخت کے نیچے اور گھر ویران اور
لب دریا اور گورستان میں نہ جائے۔ کہ اوسکو خطرہ بہت ہوگا۔ اور اسکو بے تعویذ نہ رہنا
چاہیے۔ تعویذ متبرک تحریر کرا کر اپنے پاس رکھے۔ تو امان میں رہے۔ خانہ نکاح
اوسکا برج جوزا ہے۔ اگر نکاح پہلا نہ رہے۔ تو دوسرا نکاح کرے۔ خانہ سفر اوس کا

لگے نہایت تند سے اوسکو خطرہ عظیم ہے۔ اور تنگدستی سے روتا ہے۔ اور دلیری کی آفت سے
اوسکو بیماری ہو۔ اور اُس کی کوئی مالکیت نہ ہو۔ اور ہمیشہ خانہ بدوش ہو ور راہ محرم
اور سال ترکمان تیز زبان اور مشگوار اور سنیچر وار اوسکو نحس اور بد ہو۔ جو کام ان ایام میں
کرے۔ اوسکا انجام بد ہو خطرہ اوسکو بعمر دو اور ساتویں اور چالیسویں سال ہو
جب ان خطروں سے بچے۔ تو ستر سال پانچ ماہ اور دو ہفتہ چار یوم چار ساعت
وسات دقیقہ اوس کی عمر طبعی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

جنم پتری عورت لگن برج جدی نمبر ١٥

جس عورت کی لگن بموجب طریقہ مذکور برج جدی نکلے۔ اوس عورت کا رنگ سیاہ
اور گول چہرہ کشادہ ابرو چشمان کلان موٹا بدن اور اُس سے ماں باپ بیزار ہوں
اور وہ اولاد اپنی کا رنج اور غم اٹھائے۔ اگر پہلا خاوند نہ رہے۔ تو تین نکاح اور
کرے۔ صابر نہ ہو۔ گوسفنداں یعنی بھیڑ بکری یا محنت اور مشقت سے معیشت
سے گذران کرے۔ اور درد سر سے ہمیشہ غمناک رہے۔ اور مشگوار اور سنیچر وار اور
اتوار اور سال بذات ترکمان اور محرم اوسکو سازوار نہ ہو۔ اور آدمی اوس سے وفا اور
فائدہ نہ دیکھے۔ اور بدکاری کو پسند کرے۔ اور کام فحش اور غیبت اختیار کرے۔ اور
ایک شخص سے اوسکو رنج بہت پہنچے۔ اور برادران اور خویشیوں سے فائدہ نہ دیکھے
اور ماں باپ سے اوسکو رنج اور تکلیف پہنچے۔ اور انکا ورثہ نہ پائے۔ اور درد
سر اور رحم اور معدہ سے رنج اٹھائے۔ اور کانوں کی اوسکو بیماری ہو۔ اور
اسکو بلندی سے گرنے کا بہت خطرہ ہے اور آگ سے خطرہ عظیم ہے۔ اُس سے
پرہیز کرے۔ اور دیو سے اوسکو آفت پہنچے سفر کی نیت کرے۔ مگر سفر نہ ہو
سکے۔ اور دولت اور مال کی بہت خواہش کرے۔ مگر ہاتھ نہ آوے۔ اور

ہمیشہ مفلس رہے۔ ابتدا سے چند بدنامیاں لگیں۔ اور خطرہ اوسکو قید ہونے سے ہے۔ اور
دنیاوی تمام نعمتوں سے محروم رہے۔ خطرہ جان اُسکو بعمر تین یا نو اور بیس سال
جب ان خطروں سے بچے۔ تو اوسکی عمر طبعی ستر سال چار ماہ ایک ہفتہ ایک روز ایک
رات سات ساعت تین دقیقہ ہو۔ واللہ اعلم بالصواب

دیونامہ طالع جدی نمبر ١٥

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ دیونامہ طالع جدی کو لاؤ۔ اُسی وقت
حاضر کیا گیا۔ دیو آیا۔ اوس کے تین سر تھے۔ ایک سر مانند اژدہا کے۔ دوسرا سر مانند
ہاتھی کے۔ تیسرا سر مانند گربہ یعنی بلی کے۔ اور پاؤں مانند سگ یعنی کتا کے۔ ایک ہاتھ
میں تلوار برہنہ۔ دوسرے ہاتھ میں آدمی کا سر کٹا ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ کہ اے دیو
تیرا کیا نام ہے۔ اور تم کہاں رہتے ہو۔ دیو نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ!
میرا نام ملجا ہے۔ اور مقام میرا چورستہ ویران اور مکان ویران اور تالاب ویران
پر ہے۔ جو شخص کہ وہاں سے گذرتا ہے۔ اور نام خدا کا نہیں لیتا۔ یا بے تعویذ ہوتا ہے
تو میں اوسکو آفت پہنچاتا ہوں۔ علامت آفت میری کی یہ ہے کہ جوڑ اور ہڈیاں
اوسکی درد کرتی ہیں۔ اور خواب میں ڈرتا ہے۔ اور اسکو آرام دل نہیں رہتا۔ اور دل
اوسکا سوختہ ہوتا ہے۔ اور درد سر پیدا ہوتی ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا
کہ اے دیو اسکا علاج کیا ہے۔ دیو نے کہا۔ کہ ایک بکرا سیاہ۔ یا مرغ سیاہ لاویں۔ اور
ذبح کریں۔ اوسکا کچا گوشت صدقہ دیوے۔ اور اُس کے خون سے تعویذ ذیل
لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں۔ اور ایک ہنڈیا
ایک سیر روٹی اور پاؤ نمک اور ایک کپڑا مریض کا
صدقہ دیوے اللہ تعالیٰ اچھا کریگا۔ تعویذ یہ ہے

٩	٢	٤
١٢	٦	٨
٥	١٠	١٣